خُلاصۂ توریت

مع

زبُور وصَحائفِ انبیاء

خُلاصۂ توریت

مع

زبُور و صحائفِ انبیاء

سکرپچر گفٹ مِشن

پوسٹ بکس ۱۳۷ لاہور

"خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ نہ صاحبِ حِکمت اپنی حِکمت پر اور نہ قوّی اپنی قُوّت پر اور نہ مالدار اپنے مال پر فخر کرے۔ لیکن جو فخر کرتا ہے اِس پر فخر کرے کہ وہ سمجھتا اور مجھے جانتا ہے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں جو دُنیا میں شفقت و عدل اور راستبازی کو عمل میں لاتا ہُوں کیونکہ میری خوشنودی اِن ہی باتوں میں ہے خُداوند فرماتا ہے"۔ یرمیاہ نبی کی کتاب ۹: ۲۳، ۲۴

پیش لفظ

یہ کتابچہ کلامِ مُقدّس کی چیدہ چیدہ آیات کا مجموعہ ہے۔ کلام کے اُس حصّے کو جس سے یہ آیات لی گئی ہیں "پُرانا عہدنامہ" بھی کہا جاتا ہے۔ پُرانا عہدنامہ توَریت شریف، زبُور شریف اور انبیاء کے صحائف پر مشتمل ہے۔

ناشرین کا مخلصانہ مشورہ ہے کہ اِس کتابچہ کے مطالعہ کے بعد آپ ضرُور "خلاصۂ اِنجیلِ مُقدّس" کی تلاوت کریں۔

متذکرہ بالا کتابچوں کو پڑھنے کے بعد آپ بائبل مُقدّس کی مکمل جِلد حاصل کر کے اُس کا بغور مطالعہ کریں تاکہ آپ کو کلامِ الٰہی کی مُفصّل واقفیّت ہو سکے اور رُوحانی برکتوں سے مالا مال ہوں۔

ناشرین

اِبتدائی بُزرگوں کا زمانہ

مُوسیٰ کی پہلی کتاب یعنی پَیدائش کی کتاب کے چیدہ چیدہ واقعات

تخلیقِ کائنات

خُدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پَیدا کیا۔ اور زمین وِیران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا تھا اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جُنبش کرتی تھی۔ اور خُدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔ اور خُدا نے دیکھا کہ روشنی اچھّی ہے اور خُدا نے روشنی کو تاریکی سے جُدا کِیا۔ اور خُدا نے روشنی کو تو دِن کہا اور تارِیکی کو رات اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو پہلا دِن ہُؤا۔

اور خُدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تاکہ پانی پانی سے جُدا ہو جائے۔ پس خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نِیچے کے پانی کو فضا کے اُوپر کے پانی سے جُدا کِیا اور اَیسا ہی ہُؤا۔ اور خُدا نے فضا کو آسمان کہا اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو دُوسرا دِن ہُؤا۔

اور خُدا نے کہا کہ آسمان کے نِیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ خُشکی نظر آئے اور اَیسا ہی ہُؤا۔ اور خُدا نے خُشکی کو زمِین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اُس کو سُمندر اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔ اور خُدا نے کہا کہ زمِین گھاس اور بِیج دار بُوٹیوں کو اور پھلدار درختوں کو جو اپنی اپنی جِنس کے موافِق پھلیں اور جو زمِین پر اپنے آپ ہی میں بِیج رکھیں اُگائے اور اَیسا ہی ہُؤا۔ تب زمِین نے گھاس اور بُوٹیوں کو جو اپنی اپنی جِنس کے مُوافِق بِیج رکھیں اور پھلدار درختوں کو جن کے بِیج اُن کی جِنس کے مُوافِق اُن میں ہیں اُگایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔ اور شام ہوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو تِیسرا دِن ہُؤا۔

اور خُدا نے کہا کہ فلک پر نیّر ہوں کہ دِن کو رات سے الگ کریں اور وُہ نشانوں اور زمانوں اور دِنوں اور برسوں کے اِمتیاز کے لِئے ہوں۔ اور وُہ فلک پر انوار کے لئے ہوں کہ زمِین پر روشنی ڈالیں اور اَیسا ہی ہُؤا۔ سو خُدا نے دو بڑے نیّر بنائے۔ ایک نیّرِ

اکبر کہ دِن پر حُکم کرے اور ایک نیّرِ اصغر کہ رات پر حُکم کرے اور اُس نے ستاروں کو بھی بنایا۔ اور خُدا نے اُن کو فلک پر رکھا کہ زمین پر روشنی ڈالیں۔ اور دِن پر اور رات پر حُکم کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔ اور شام ہُوئی اور صُبح ہوئی۔ سو چَوتھا دِن ہُؤا۔

اور خُدا نے کہا کہ پانی جانداروں کو کثرت سے پَیدا کرے اور پرندے زمین کے اُوپر فضا میں اُڑیں۔ اور خُدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قِسم کے جاندار کو جو پانی سے بکثرت پَیدا ہُوئے تھے اُن کی جِنس کے مُوافِق اور ہر قِسم کے پرندوں کو اُن کی جِنس کے مُوافِق پَیدا کِیا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔ اور خُدا نے اُنکو یہ کہکر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو اور اِن سمُندروں کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں۔ اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو پانچواں دِن ہُؤا۔

اور خُدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُن کی جِنس کے مُوافِق چَوپائے اور رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانور اُنکی جِنس کے مُوافِق پَیدا کرے اور اَیسا ہی ہُؤا۔ اور خُدا نے جنگلی جانوروں اور چَوپایوں کو انکی جِنس کے مُوافِق اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کو اُنکی جِنس کے مُوافِق بنایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔ پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبیہ کی مانِند بنائیں اور وُہ سمُندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چَوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اِختیار رکھیں۔ اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پَیدا کِیا۔ خُدا کی صُورت پر اُس کو پَیدا کِیا۔ نر و ناری اُن کو پَیدا کِیا۔ اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمُور و محکُوم کرو اور سمُندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اِختیار رکھو۔ اور خُدا نے کہا کہ دیکھو مَیں تمام رُوئے زمین کی کُل بیج دار سبزی اور ہر درخت جِس میں اُس کا بیج دار پھل ہو تم کو دیتا ہُوں۔ یہ تمہارے کھانے کو ہوں۔ اور زمین کے کُل جانوروں کے لئے اور ہوا کے کُل پرندوں کے لئے اور اُن سب کے لئے جو زمین پر رینگنے والے ہیں جِن میں زِندگی کا دم ہے کُل ہری بُوٹیاں کھانے کو دیتا ہُوں اور اَیسا ہی ہُوا۔ اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھّا ہے اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو

چھٹا دِن ہُؤا۔

سو آسمان اور زمین اور اُن کے کُل لشکر کا بنانا ختم ہُؤا۔ اور خُدا نے اپنے کام کو جِسے وُہ کرتا تھا ساتویں دِن ختم کِیا اور اپنے سارے کام سے جِسے وُہ کر رہا تھا ساتویں دِن فارِغ ہُؤا۔ اور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خُدا ساری کائنات سے جِسے اُس نے پَیدا کِیا اور بنایا فارِغ ہُؤا۔

تخلیقِ اِنسان کا مُفصّل بیان[٢]

یہ ہے آسمان اور زمین کی پَیدائش جب وُہ خلق ہوئے جِس دِن خُداوند خُدا نے زمین اور آسمان کو بنایا۔ اور زمین پر اب تک کھیت کا کوئی پَودا نہ تھا اور نہ مَیدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی تھی کیونکہ خُداوند خُدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ زمین جوتنے کو کوئی اِنسان تھا۔ بلکہ زمین سے کُہر اُٹھتی تھی اور تمام رُوئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔ اور خُداوند خُدا نے زمین کی مٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زِندگی کا دم پھُونکا تو اِنسان جیتی جان ہُؤا۔

اور خُداوند خُدا نے مشرِق کی طرف عدؔن میں ایک باغ لگایا اور اِنسان کو جِسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھّا۔ اور خُداوند خُدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خُوشنما اور کھانے کیلئے اچھّا تھا زمین سے اُگایا اور باغ کے بیچ میں حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔ اور عدؔن سے ایک دریا باغ کے سیراب کرنے کو نِکلا اور وہاں سے چار ندیوں میں تقسیم ہُؤا۔ پہلی کا نام فیسوؔن ہے جو حوِیلہ کی ساری زمین کو جہاں سونا ہوتا ہے گھیرے ہُوئے ہے۔ اور اِس زمین کا سونا چوکھا ہے اور وہاں موتی اور سنگِ سُلیمانی بھی ہیں۔ اور دُوسری ندی کا نام جیحوؔن ہے جو کُوش کی ساری زمین کو گھیرے ہُوئے ہے۔ اور تیسری ندی کا نام دِجلہ ہے جو اسُور کے مشرِق کو جاتی ہے اور چَوتھی ندی کا نام فراؔت ہے۔ اور خُداوند خُدا نے آدؔم کو لے کر باغِ عدؔن میں رکھّا کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے۔ اور خُداوند خُدا نے آدؔم کو حُکم دِیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔

اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھّا نہیں۔ مَیں اُس کے لِئے ایک مددگار اُس کی مانند بناؤنگا۔ اور خُداوند خُدا نے کُل دشتی جانور اور ہوا کے کُل پرندے مٹّی سے بنائے اور اُن کو آدم کے پاس لایا کہ دیکھے کہ وُہ اُن کے کیا نام رکھتا ہے اور آدم نے جس جانور کو جو کہا وُہی اُس کا نام ٹھہرا۔ اور آدم نے کُل چَوپایوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل دشتی جانوروں کے نام رکھے پر آدم کے لِئے کوئی مددگار اُس کی مانِند نہ مِلا۔ اور خُداوند خُدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وُہ سو گیا اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا اور اُس کی جگہ گوشت بھر دِیا۔ اور خُداوند خُدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے نِکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا۔ اور آدم نے کہا کہ یہ تو اب میری ہڈّیوں میں سے ہڈّی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اِس لِئے وُہ ناری کہلائیگی کیونکہ وُہ نر سے نِکالی گئی۔ اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بِیوی سے مِلا رہے گا اور وُہ ایک تن ہوں گے۔ اور آدم اور اُس کی بِیوی دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔

گُناہ کا دُنیا میں آنا

اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جن کو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے کِسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔ پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خُدا نے کہا ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھُونا ورنہ مر جاؤگے۔ تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مروگے۔ بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤگے تمہاری آنکھیں کھُل جائیں گی اور تم خُدا کی مانِند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤگے۔ عورت نے جو دیکھا کہ وُہ درخت کھانے کے لِئے اچھّا اور آنکھوں کو خوشنما معلُوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لِئے خُوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دِیا اور اُس نے کھایا۔ تب دونوں کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُن کو معلُوم ہُؤا کہ وُہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کر اپنے لِئے لُنگیاں بنائیں۔ اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی اور آدم اور اُس کی بِیوی نے

آپ کو خُداوند خُدا کے حضُور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔ تب خُداوند خُدا نے آدم کو پُکارا اور اُس سے کہا کہ تُو کہاں ہے؟ اُس نے کہا مَیں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور مَیں ڈرا کیونکہ مَیں ننگا تھا اور مَیں نے اپنے آپ کو چھپایا۔ اُس نے کہا تجھے کِس نے بتایا کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت مَیں نے تجھ کو حُکم دِیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟ آدم نے کہا کہ جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کِیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دِیا اور مَیں نے کھایا۔ تب خُداوند خُدا نے عورت سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کِیا؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا تو مَیں نے کھایا۔ اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا اِس لِئے کہ تُو نے یہ کِیا تُو سب چَوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعُون ٹھہرا۔ تُو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور اپنی عُمر بھر خاک چاٹیگا۔ اور مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالُوں گا۔ وُہ تیرے سر کو کُچلیگا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔ پھر اُس نے عورت سے کہا کہ مَیں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤنگا۔ تُو درد کے ساتھ بچّے جنیگی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور وُہ تجھ پر حُکومت کرے گا۔ اور آدم سے اُس نے کہا چُونکہ تُو نے اپنی بِیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جِسکی بابت مَیں نے تجھے حُکم دِیا تھا کہ اُسے نہ کھانا اِس لِئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہُوئی۔ مشقّت کے ساتھ تُو اپنی عُمر بھر اُس کی پیداوار کھائیگا۔ اور وُہ تیرے لِئے کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگائیگی اور تُو کھیت کی سبزی کھائے گا۔ تُو اپنے مُنہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ زمین میں تُو پھر لَوٹ نہ جائے اِس لِئے کہ تُو اُس سے نِکالا گیا ہے کیونکہ تُو خاک ہے اور خاک میں پھر لَوٹ جائے گا۔ اور آدم نے اپنی بِیوی کا نام حوّا رکھا اِس لِئے کہ وُہ سب زندوں کی ماں ہے۔ اور خُداوند خُدا نے آدم اور اُس کی بِیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُنکو پہنائے۔

اور خُداوند خُدا نے کہا دیکھو اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانِند ہو گیا۔ اب کہیں ایسا نہ ہو کہ وُہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ لیکر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے۔ اِس لِئے خُداوند خُدا نے اُس کو باغِ عدن سے باہر کر دِیا تا کہ وُہ اُس زمین کی جس میں سے وُہ لِیا گیا تھا کھیتی کرے۔ چُنانچہ اُس نے آدم کو نِکال دِیا اور

باغِ عدن کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔

قائن اور ہابل

اور آدم اپنی بیوی حوا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے قائن پیدا ہوا۔ تب اُس نے کہا مجھے خداوند سے ایک مرد مِلا۔ پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہوا اور ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائن کسان تھا۔ چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قائن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خداوند کے واسطے لایا۔ اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کچھ پہلوٹھے بچوں کا اور کچھ اُن کی چربی کا ہدیہ لایا اور خداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور کیا۔ پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور نہ کیا اِس لئے قائن نہایت غضبناک ہوا اور اُس کا منہ بگڑا۔ اور خداوند نے قائن سے کہا تُو کیوں غضبناک ہوا؟ اور تیرا منہ کیوں بگڑا ہوا ہے؟ اگر تُو بھلا کرے تو کیا تُو مقبول نہ ہوگا؟ اور اگر تُو بھلا نہ کرے تو گناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا مشتاق ہے پر تُو اُس پر غالب آ۔ اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔ تب خداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟ اُس نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟ پھر اُس نے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خون زمین سے مجھ کو پکارتا ہے۔ اور اب تُو زمین کی طرف سے لعنتی ہوا جس نے اپنا منہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خون لے۔ جب تُو زمین کو جوتے گا تو وہ اب تجھے اپنی پیداوار نہ دیگی اور زمین پر تُو خانہ خراب اور آوارہ ہوگا۔ تب قائن نے خداوند سے کہا کہ میری سزا برداشت سے باہر ہے۔ دیکھ آج تُو نے مجھے رُوئے زمین سے نکال دیا ہے اور میں تیرے حضور سے رُوپوش ہو جاؤں گا اور زمین پر خانہ خراب اور آوارہ رہوں گا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے پائیگا قتل کر ڈالے گا۔ تب خداوند نے اُسے کہا نہیں بلکہ جو قائن کو قتل کرے اُس سے سات گنا بدلہ لیا جائے گا اور خداوند نے قائن کے لئے ایک نشان ٹھہرایا کہ کوئی اُسے پا کر مار نہ ڈالے۔ سو قائن خداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کے مشرق کی طرف نود کے علاقہ میں جا بسا۔

طوفانِ نوحؑ

اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دل کے تصور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔ تب خداوند زمین پر انسان کو پیدا کرنے سے ملول ہوا اور دل میں غم کیا۔ اور خداوند نے کہا کہ میں اِنسان کو جسے میں نے پیدا کیا رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالوں گا۔ اِنسان سے لے کر حیوان اور رینگنے والے جاندار اور ہوا کے پرندوں تک کیونکہ میں اُنکے بنانے سے ملول ہوں۔ مگر نوح خداوند کی نظر میں مقبول ہوا۔

نوحؑ کا نسب نامہ یہ ہے۔ نوح مردِ راستباز اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عیب تھا اور نوح خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ اور اُس سے تین بیٹے سِم حام اور یافت پیدا ہوئے۔ پر زمین خدا کے آگے ناراست ہو گئی تھی اور وہ ظلم سے بھری تھی۔ اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہو گئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا تھا۔

اور خدا نے نوح سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا ہے کیونکہ اُن کے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی۔ سو دیکھ میں زمین سمیت اُن کو ہلاک کروں گا۔ تُو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لئے بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور اُس کے اندر اور باہر رال لگانا۔ اور ایسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی تین سَو ہاتھ۔ اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھ اور اُس کی اُونچائی تیس ہاتھ ہو۔ اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنانا اور اُوپر سے ہاتھ بھر چھوڑ کر اُسے ختم کر دینا اور اُس کشتی کا دروازہ اُس کے پہلو میں رکھنا اور اُس میں تین درجے بنانا۔ نچلا۔ دُوسرا اور تیسرا۔ اور دیکھ میں خود زمین پر پانی کا طوفان لانے والا ہوں تاکہ ہر بشر کو جس میں زندگی کا دم ہے دُنیا سے ہلاک کر ڈالوں اور سب جو زمین پر ہیں مر جائیں گے۔ پر تیرے ساتھ میں اپنا عہد قائم کرونگا اور تُو کشتی میں جانا۔ تُو اور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔ اور جانوروں کی ہر قسم میں سے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے لینا کہ وہ تیرے ساتھ جیتے بچیں۔ وہ نر و مادہ ہوں۔ اور پرندوں کی ہر قسم میں سے اور چرندوں کی ہر قسم میں سے اور زمین پر رینگنے والوں کی ہر قسم میں سے دو دو تیرے

ؑ نوح آدم سے دسویں پُشت کا تھا۔

پاس آئیں تاکہ وُہ جیتے بچیں۔ اور تُو ہر طرح کی کھانے کی چیز لیکر اپنے پاس جمع کر لینا کیونکہ یہی تیرے اور اُنکے کھانے کو ہوگا۔ اور نُوحؔ نے یُوں ہی کیا۔ جیسا خُدا نے اُسے حُکم دِیا تھا ویسا ہی عمل کِیا۔

اور خُداوند نے نُوحؔ سے کہا کہ تُو اپنے پُورے خاندان کے ساتھ کشتی میں آ کیونکہ میَں نے تجھی کو اپنے سامنے اِس زمانہ میں راستباز دیکھا ہے۔ کُل پاک جانوروں میں سے سات سات نر اور اُن کی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُن کی مادہ اپنے ساتھ لے لینا۔ اور ہَوا کے پرندوں میں سے بھی سات سات نر اور مادہ لینا تاکہ زمِین پر اُن کی نسل باقی رہے۔ کیونکہ سات دِن کے بعد میَں زمِین پر چالیس دن اور چالیس رات پانی برساؤنگا اور ہر جاندار شَے کو جِسے میَں نے بنایا زمِین پر سے مِٹا ڈالُونگا۔ اور نُوحؔ نے وُہ سب جیَسا خُداوند نے اُسے حُکم دِیا تھا کِیا۔ اور نُوحؔ چھؔ سَو برس کا تھا جب پانی کا طُوفان زمِین پر آیا۔ تب نُوحؔ اور اُس کے بیٹے اور اُس کی بِیوی اور اُس کے بیٹوں کی بِیویاں اُس کے ساتھ طُوفان کے پانی سے بچنے کے لِئے کشتی میں گئے۔ اور پاک جانوروں میں سے اور اُن جانوروں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمِین پر کے ہر رینگنے والے جاندار میں سے دو دو نر اور مادہ کشتی میں نُوحؔ کے پاس گئے جیَسا خُدا نے نُوحؔ کو حُکم دِیا تھا۔ اور سات دِن کے بعد اَیسا ہُؤا کہ طُوفان کا پانی زمِین پر آ گیا۔ نُوحؔ کی عُمر کا چھ سَواں سال تھا کہ اُس کے دُوسرے مہینے کی ٹِھیک سترھویں تارِیخ کو بڑے سُمندر کے سب سوتے پھُوٹ نِکلے اور آسمان کی کھِڑکیاں کھُل گئیں۔ اور چالیس دِن اور چالیس رات زمِین پر بارش ہوتی رہی۔ اُسی روز نُوحؔ اور نُوحؔ کے بیٹے سِمؔ اور حامؔ اور یافتؔ اور نُوحؔ کی بِیوی اور اُسکے بیٹوں کی تِینوں بِیویاں۔ اور ہر قِسم کا جانور اور ہر قِسم کا چَوپایہ اور ہر قِسم کا زمِین پر کا رینگنے والا جاندار اور ہر قِسم کا پرندہ اور ہر قِسم کی چِڑیا یہ سب کشتی میں داخِل ہُوئے۔ اور جو زِندگی کا دم رکھتے ہیں اُن میں سے دو دو کشتی میں نُوحؔ کے پاس آئے۔ اور جو اندر آئے وُہ جیَسا خُدا نے اُسے حکم دِیا تھا سب جانوروں کے نر و مادہ تھے۔ تب خُداوند نے اُس کو باہر سے بند کر دیا۔ اور چالیس دِن تک زمِین پر طُوفان رہا اور پانی بڑھا اور اُس نے کشتی کو اُوپر اُٹھا دِیا۔ سو کشتی زمِین پر سے اُٹھ گئی۔ اور پانی زمِین پر چڑھتا ہی گیا اور بہُت بڑھا اور کشتی پانی کے اُوپر تیرتی رہی۔ اور پانی زمِین پر بہُت ہی زیادہ چڑھا

اور سب اُونچے پہاڑ جو دُنیا میں ہیں چھپ گئے۔ پانی اُن سے پندرہ ہاتھ اَور اُوپر چڑھا اور پہاڑ ڈُوب گئے۔ اور سب جانور جو زمِین پر چلتے تھے پرندے اور چَوپائے اور جنگلی جانور اور زمِین پر کے سب رینگنے والے جاندار اور سب آدمی مر گئے۔ اور خُشکی کے سب جاندار جِن کے نتھنوں میں زِندگی کا دم تھا مر گئے۔ بلکہ ہر جاندار شَے جو رُوئے زمِین پر تھی مر مِٹی۔ کیا اِنسان کیا حَیوان۔ کیا رینگنے والا جاندار کیا ہَوا کا پرندہ یہ سب کے سب زمِین پر سے مر مِٹے۔ فقط ایک نُوحؔ باقی بچا یا وُہ جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے۔ اور پانی زمِین پر ایک سَو پچاس دِن تک چڑھتا رہا۔

پھر خُدا نے نُوحؔ کو اور کُل جانداروں اور کُل چَوپایوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے یاد کِیا اور خُدا نے زمِین پر ایک ہَوا چلائی اور پانی رُک گیا۔ اور سُمندر کے سوتے اور آسمان کے درِیچے بند کِئے گئے اور آسمان سے جو بارش ہو رہی تھی تھم گئی۔ اور پانی زمِین پر سے گھٹتے گھٹتے ایک سو پچاس دِن کے بعد کم ہُؤا۔ اور ساتویں مہینے کی سترھویں تارِیخ کو کشتی اراراطؔ کے پہاڑوں پر ٹِک گئی۔ اور پانی دسویں مہینے تک برابر گھٹتا رہا اور دسویں مہینے کی پہلی تارِیخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں۔ اور چالیس دِن کے بعد یُوں ہُؤا کہ نوحؔ نے کشتی کی کھڑکی جو اُس نے بنائی تھی کھولی۔ اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دِیا۔ سو وُہ نِکلا اور جب تک کہ زمِین پر سے پانی سُوکھ نہ گیا اِدھر اُدھر پھِرتا رہا۔ پھر اُس نے ایک کبُوتری اپنے پاس سے اُڑا دی تاکہ دیکھے کہ زمِین پر پانی گھٹا یا نہیں۔ پر کبُوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ پائی اور اُس کے پاس کشتی کو لَوٹ آئی کیونکہ تمام رُوئے زمِین پر پانی تھا۔ تب اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے لے لِیا اور اپنے پاس کشتی میں رکھّا۔ اور سات دِن ٹھہر کر اُس نے اُس کبُوتری کو پھر کشتی سے اُڑا دِیا۔ اور وُہ کبُوتری شام کے وقت اُس کے پاس لَوٹ آئی اور دیکھا تو زَیتُون کی ایک تازہ پتّی اُسکی چونچ میں تھی۔ تب نُوحؔ نے معلُوم کِیا کہ پانی زمِین پر سے کم ہو گیا۔ تب وُہ سات دِن اَور ٹھہرا۔ اِسکے بعد پھر اُس کبُوتری کو اُڑایا پر وُہ اُس کے پاس پھر کبھی نہ لَوٹی۔ اور چھ سَو پہلے برس کے پہلے مہینے کی پہلی تارِیخ کو یُوں ہُؤا کہ زمِین پر سے پانی سُوکھ گیا اور نُوحؔ نے کشتی کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمِین کی سطح سُوکھ گئی ہے۔ اور دُوسرے مہینے کی ستائیسویں تارِیخ کو زمِین بالکل سُوکھ گئی۔

تب خُدا نے نوحؔ سے کہا کہ کشتی سے باہر نکل آ۔ تُو اور تیرے ساتھ تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔ اور اُن جانداروں کو بھی باہر نکال لا جو تیرے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے رینگنے والے جاندار تاکہ وُہ زمین پر کثرت سے بچے دیں اور بارور ہوں اور زمین پر بڑھ جائیں۔ تب نوحؔ اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ باہر نکلا۔ اور سب جانور سب رینگنے والے جاندار۔ سب پرندے اور سب جو زمین پر چلتے ہیں اپنی اپنی جنس کے ساتھ کشتی سے نکل گئے۔ تب نوحؔ نے خُداوند کیلئے ایک مذبح بنایا اور سب پاک چوپایوں اور پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ اور خُداوند نے اُن کی راحت انگیز خوشبُو لی اور خُداوند نے اپنے دِل میں کہا کہ اِنسان کے سبب سے مَیں پھر کبھی زمین پر لعنت نہیں بھیجُونگا کیونکہ اِنسان کے دِل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے اور نہ پھر سب جانداروں کو جیسا اب کیا ہے مارُوں گا۔ بلکہ جب تک زمین قائم ہے بیج بونا اور فصل کاٹنا۔ سردی اور تپش۔ گرمی اور جاڑا دِن اور رات موقُوف نہ ہونگے۔

اور خُدا نے نوحؔ اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اور اُن کو کہا کہ بارور ہو اور بڑھو اور زمین کو معمُور کرو۔ اور زمین کے کُل جانداروں اور ہوا کے کُل پرندوں پر تمہاری دہشت اور تمہارا رُعب ہوگا۔ یہ اور تمام کیڑے جن سے زمین بھری پڑی ہے اور سمُندر کی کُل مچھلیاں تمہارے ہاتھ میں کی گئیں۔ ہر چلتا پھرتا جاندار تمہارے کھانے کو ہوگا۔ ہری سبزی کی طرح مَیں نے سب کا سب تم کو دیدیا۔ مگر تم گوشت کے ساتھ خُون کو جو اُس کی جان ہے نہ کھانا۔ مَیں تمہارے خُون کا بدلہ ضرور لُونگا۔ ہر جانور سے اُس کا بدلہ لُونگا۔ آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے اور اُس کے بھائی بند سے لُونگا۔ جو آدمی کا خُون کرے اُسکا خُون آدمی سے ہوگا کیونکہ خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر بنایا ہے۔ اور تم بارور ہو اور بڑھو اور زمین پر خُوب اپنی نسل بڑھاؤ اور بہُت زیادہ ہو جاؤ۔

اور خُدا نے نوحؔ اور اُسکے بیٹوں سے کہا۔ دیکھو مَیں خُود تم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے۔ اور سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے جانور یعنی زمین کے اُن سب جانوروں کے بارے میں جو کشتی سے اُترے عہد کرتا ہُوں۔ مَیں

اِس عہد کو تمہارے ساتھ قائم رکھُونگا کہ سب جاندار طُوفان کے پانی سے پھر ہلاک نہ ہونگے اور نہ کبھی زمین کو تباہ کرنے کے لئے پھر طُوفان آئیگا۔ اور خُدا نے کہا کہ جو عہد مَیں اپنے اور تمہارے درمیان اور سب جانداروں کے درمیان جو تمہارے ساتھ ہیں پُشت در پُشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہُوں اُسکا نِشان یہ ہے کہ۔ مَیں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہُوں۔ وُہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی۔ اور اَیسا ہوگا کہ جب مَیں زمین پر بادل لاؤں گا تو میری کمان بادل میں دِکھائی دے گی۔ اور مَیں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جاندار کے درمیان ہے یاد کرُوں گا اور تمام جانداروں کی ہلاکت کے لِئے پانی کا طُوفان پھر نہ ہوگا۔ اور کمان بادل میں ہوگی اور مَیں اُس پر نگاہ کرُوں گا تاکہ اُس ابدی عہد کو یاد کرُوں جو خُدا کے اور زمین کے سب طرح کے جاندار کے درمیان ہے۔ پس خُدا نے نوحؔ سے کہا کہ یہ اُس عہد کا نِشان ہے جو مَیں اپنے اور زمین کے کُل جانداروں کے درمیان قائم کرتا ہُوں۔

نوحؔ کے بیٹے جو کشتی سے نِکلے سِمؔ حامؔ اور یافتؔ تھے اور حامؔ کنعانؔ کا باپ تھا۔ یہی تینوں نوحؔ کے بیٹے تھے اور اِن ہی کی نسل ساری زمین پر پھَیلی۔

بابلؔ کا بُرج

اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی۔ اور اَیسا ہُؤا کہ مشرِق کی طرف سفر کرتے کرتے اُن کو مُلکِ سِنعارؔ میں ایک میدان مِلا اور وُہ وہاں بس گئے۔ اور اُنہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم اِینٹیں بنائیں اور اُن کو آگ میں خُوب پکائیں۔ سو اُنہوں نے پتھر کی جگہ اِینٹ سے اور چُونے کی جگہ گارے سے کام لِیا۔ پھر وُہ کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر اور ایک بُرج جس کی چوٹی آسمان تک پُہنچے بنائیں اور یہاں اپنا نام کریں۔ اَیسا نہ ہو کہ ہم تمام رُوئے زمین پر پراگندہ ہو جائیں۔ اور خُداوند اِس شہر اور بُرج کو جسے بنی آدم بنانے لگے دیکھنے کو اُترا۔ اور خُداوند نے کہا دیکھو یہ لوگ سب ایک ہیں اور اِن سبھوں کی ایک ہی زبان ہے۔ وُہ جو یہ کرنے لگے ہیں تو اب کچھُ بھی جسکا وُہ اِرادہ کریں اُن سے باقی نہ چھُوٹیگا۔ سو آؤ ہم وہاں جا کر اُن کی زبان میں اِختلاف ڈالیں تاکہ وُہ ایک دُوسرے کی بات سمجھ نہ سکیں۔ پس خُداوند نے اُن کو

دہاں سے تمام رُوئے زمین میں پراگندہ کیا سو وُہ اُس شہر کے بنانے سے باز آئے۔ اِسلئے اُس کا نام بابل ہُوا کیونکہ خُداوند نے دہاں ساری زمین کی زبان میں اختلاف ڈالا اور دہاں سے خُداوند نے اُنکو تمام رُوئے زمین پر پراگندہ کیا۔

ابرام کا بُلایا جانا

اور خُداوند نے ابرام* سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نِکل کر اُس مُلک میں جا جو مَیں تجھے دِکھاؤنگا۔ اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دُونگا اور تیرا نام سرفراز کرُوں گا۔ سو تُو باعثِ برکت ہو!۔ جو تجھے مُبارک کہیں اُن کو مَیں برکت دُوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر مَیں لعنت کرُونگا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ سو ابرام خُداوند کے کہنے کے مُطابق چل پڑا اور لوط اُس کے ساتھ گیا اور ابرام پچھتّر برس کا تھا جب وُہ حاران سے روانہ ہُوا۔

ابرام سے خُدا کا وعدہ

خُداوند کا کلام رویا میں ابرام پر نازل ہُوا اور اُس نے فرمایا اَے ابرام تُو مت ڈر۔ مَیں تیری سِپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہُوں۔ ابرام نے کہا اے خُداوند خُدا تُو مجھے کیا دے گا؟ کیونکہ مَیں تو بے اَولاد جاتا ہُوں اور میرے گھر کا مُختار دمشقی اِلیعزر ہے۔ پھر ابرام نے کہا دیکھ تُو نے مجھے کوئی اَولاد نہیں دی اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا۔ تب خُداوند کا کلام اُس پر نازل ہُوا اور اُس نے فرمایا یہ تیرا وارث نہ ہوگا بلکہ وُہ جو تیرے صُلب سے پَیدا ہوگا وُہی تیرا وارث ہوگا۔ اور وُہ اُس کو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نِگاہ کر اور اگر تُو ستاروں کو گِن سکتا ہے تو گِن اور اُس سے کہا کہ تیری اَولاد اَیسی ہی ہوگی۔ اور وُہ خُداوند پر ایمان لایا اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں راستبازی شمار کیا۔ اور اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں خُداوند ہُوں جو تجھے کسدیوں کے اُور سے نِکال لایا کہ تجھ کو یہ مُلک مِیراث میں دُوں۔ اور اُس نے کہا اَے خُداوند خُدا! مَیں کیونکر جانُوں کہ مَیں اُس کا وارث ہُوں گا؟ اُس نے اُس سے کہا کہ میرے لئے تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کی ایک بکری اور

* ابرام یا ابراہام سم سے دسویں پشت کا تھا۔

تین برس کا ایک مینڈھا اور ایک قمری اور ایک کبُوتر کا بچّہ لے۔ اُس نے اُن سبھوں کو لیا اور اُن کو بیچ سے دو ٹکڑے کیا اور ہر ٹکڑے کو اُس کے ساتھ کے دُوسرے ٹکڑے کے مقابل رکھا مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کئے۔ تب شکاری پرندے اُن ٹکڑوں پر جھپٹنے لگے پر ابرام اُن کو ہنکاتا رہا۔ سُورج ڈوبتے وقت ابرام پر گہری نیند غالب ہُوئی اور دیکھو ایک بڑی ہولناک تارِیکی اُس پر چھا گئی۔ اور اُس نے ابرام سے کہا یقین جان کہ تیری نسل کے لوگ اَیسے مُلک میں جو اُن کا نہیں پردیسی ہونگے اور وہاں کے لوگوں کی غلامی کریں گے اور وُہ چار سَو برس تک اُن کو دُکھ دیں گے۔ لیکن مَیں اُس قوم کی عدالت کرُوں گا جس کی وُہ غُلامی کرینگے اور بعد میں وُہ بڑی دولت لیکر وہاں سے نِکل آئیں گے۔ اور تُو صحیح سلامت اپنے باپ دادا سے جا ملیگا اور نہایت پیری میں دفن ہوگا۔ اور وُہ چوتھی پُشت میں یہاں لَوٹ آئیں گے کیونکہ امُوریوں کے گناہ اب تک پُورے نہیں ہُوئے۔ اور جب سُورج ڈُوبا اور اندھیرا چھا گیا تو ایک تنُور جس میں سے دھُواں اُٹھتا تھا دکھائی دیا اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکر گذری۔ اُسی روز خُداوند نے ابرام سے عہد کیا اور فرمایا کہ یہ مُلک دریائے مِصر سے لیکر اُس بڑے دریا یعنی دریائے فرات تک قینیوں اور قنیزیوں اور قدمُونیوں۔ اور حِتّیوں اور فرزّیوں اور رفائیم۔ اور اموریوں اور کنعانیوں اور جرجاسیوں اور یبُوسیوں سمیت مَیں نے تیری اولاد کو دِیا ہے۔

اسمٰعیل کی پیدائش

اور ابرام کی بیوی سارَی کے کوئی اَولاد نہ ہُوئی۔ اُس کی ایک مِصری لَونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا۔ اور سارَی نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خُداوند نے مجھے تو اَولاد سے محرُوم رکھا ہے سو تُو میری لَونڈی کے پاس جا شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو اور ابرام نے سارَی کی بات مانی۔ اور ابرام کو مُلکِ کنعان میں رہتے دس برس ہو گئے تھے جب اُس کی بیوی سارَی نے اپنی مِصری لَونڈی اُسے دی کہ اُس کی بیوی بنے۔ اور وُہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وُہ حامِلہ ہُوئی اور جب اُسے معلُوم ہُوا کہ وُہ حامِلہ ہو گئی تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی۔ تب سارَی نے ابرام سے کہا کہ جو ظلم مجھ پر ہُوا وُہ تیری گردن پر ہے۔ مَیں نے اپنی لَونڈی تیرے آغوش میں دی اور اب جو اُس نے آپ کو حامِلہ دیکھا تو مَیں اُسکی

نظروں میں حقیر ہوگئی۔ سو خُداوند میرے اور تیرے درمیان اِنصاف کرے۔ ابرؔام نے ساؔرَی سے کہا کہ تیری لَونڈی تیرے ہاتھ میں ہے جو تجھے بھلا دکھائی دے سو اُس کے ساتھ کر۔ تب ساؔرَی اُس پر سختی کرنے لگی اور وُہ اُس کے پاس سے بھاگ گئی۔ اور وُہ خُداوند کے فرِشتہ کو بیابان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس مِلی۔ یہ وُہی چشمہ ہے جو شوؔر کی راہ پر ہے۔ اور اُس نے کہا اَے ساؔرَی کی لَونڈی ہاجؔرہ تُو کہاں سے آئی اور کِدھر جاتی ہے؟ اُس نے کہا کہ مَیں اپنی بی بی ساؔرَی کے پاس سے بھاگ آئی ہُوں۔ خُداوند کے فرِشتہ نے اُس سے کہا کہ تُو اپنی بی بی کے پاس لَوٹ جا اور اپنے کو اُس کے قبضہ میں کر دے۔ اور خُداوند کے فرِشتہ نے اُس سے کہا کہ مَیں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤنگا یہاں تک کہ کثرت کے سبب سے اُسکا شمار نہ ہو سکیگا۔ اور خُداوند کے فرِشتہ نے اُس سے کہا کہ تُو حامِلہ ہے اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُس کا نام اِسمٰعیؔل رکھنا اِسلیئے کہ خداوند نے تیرا دُکھ سُن لِیا۔ وُہ گورخر کی طرح آزاد مرد ہوگا۔ اُس کا ہاتھ سب کے خِلاف اور سب کے ہاتھ اُس کے خلاف ہوں گے اور وُہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا رہیگا۔ اور ہاجؔرہ نے خُداوند کا جس نے اُس سے باتیں کِیں اَتاایل روئی نام رکھّا یعنی اَے خُدا تُو بصِیر ہے کیونکہ اُس نے کہا کیا مَیں نے یہاں بھی اپنے دیکھنے والے کو جاتے ہوئے دیکھا؟ اِسی سبب سے اُس کُوئیں کا نام بیؔرلحی روئی پڑ گیا۔ وُہ قادِؔس اور برِؔد کے درمیان ہے۔ اور ابرام سے ہاجؔرہ کے ایک بیٹا ہُؤا اور ابرؔام نے اپنے اُس بیٹے کا نام جو ہاجؔرہ سے پَیدا ہُؤا اِسمٰعیؔل رکھا۔ اور جب ابرؔام سے ہاجؔرہ کے اِسمٰعیؔل پَیدا ہُؤا تب ابرام چھیاسی برس کا تھا۔

اِضحاؔق کی پیدائش کا وعدہ

جب ابرؔام ننانوے برس کا ہُؤا تب خُداوند ابرؔام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ مَیں خُدائے قادِر ہُوں۔ تُو میرے حُضُور میں چل اور کامِل ہو۔ اور مَیں اپنے اور تیرے درمیان عہد باندھونگا اور تجھے بہت زیادہ بڑھاؤنگا۔ تب ابرؔام سرنگوں ہو گیا اور خُدا نے اُس سے ہمکلام ہو کر فرمایا۔ کہ دیکھ میرا عہد تیرے ساتھ ہے اور تُو بہت قوموں کا باپ ہوگا۔ اور تیرا نام پھر ابرؔام نہیں کہلائیگا بلکہ تیرا نام ابرؔہام ہوگا کیونکہ مَیں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرا دِیا ہے۔ اور مَیں تجھے بہت برومند کرُوں گا اور قومیں تیری نسل سے ہوں گی اور بادشاہ تیری اَولاد

میں سے برپا ہونگے۔ اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُنکی سب پُشتوں کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہوگا باندھُونگا تاکہ مَیں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا رہُوں۔ اور مَیں تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعاؔن کا تمام مُلک جس میں تُو پردیسی ہے اَیسا دُونگا کہ وُہ دائمی مِلکیّت ہو جائے۔ اور مَیں اُن کا خُدا ہُونگا۔ پھر خُدا نے ابرؔہام سے کہا کہ تُو میرے عہد کو ماننا اور تیرے بعد تیری نسل پُشت در پُشت اُسے مانے۔ اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے اور جسے تم مانو گے سو یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کِیا جائے۔ اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کِیا کرنا۔ اور یہ اُس عہد کا نِشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے۔ تمہارے ہاں پُشت در پُشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وُہ آٹھ روز کا ہو کِیا جائے۔ خواہ وُہ گھر میں پیدا ہو خواہ اُسے کِسی پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل سے نہیں۔ لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زرخرید کا ختنہ کِیا جائے اور میرا عہد تمہارے جسم میں ابدی عہد ہوگا۔ اور وُہ فرزندِ نرینہ جس کا ختنہ نہ ہُؤا ہو اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۔

اور خُدا نے ابرؔہام سے کہا کہ ساؔرَی جو تیری بیوی ہے سو اُس کو ساؔرَی نہ پُکارنا اُسکا نام ساؔرہ ہوگا۔ اور مَیں اُسے برکت دُوں گا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشُونگا۔ یقیناً مَیں اُسے برکت دُوں گا کہ قومیں اُس کی نسل سے ہوں گی اور عالم کے بادشاہ اُس سے پَیدا ہوں گے۔ تب ابرؔہام سرنگُوں ہُؤا اور ہنس کر دِل میں کہنے لگا کہ کیا سَو برس کے بُڑھے سے کوئی بچّہ ہوگا اور کیا ساؔرہ کے جو نوّے برس کی ہے اولاد ہوگی؟ اور ابرؔہام نے خُدا سے کہا کہ کاش اِسمٰعیؔل ہی تیرے حُضُور جیتا رہے۔ تب خُدا نے فرمایا کہ بیشک تیری بیوی ساؔرہ کے تجھ سے بیٹا ہوگا۔ تُو اُس کا نام اِضحاؔق رکھنا اور مَیں اُس سے اور پھر اُسکی اولاد سے اپنا عہد جو ابدی عہد ہے باندھُونگا۔ اور اِسمٰعیؔل کے حق میں بھی مَیں نے تیری دُعا سُنی۔ دیکھ مَیں اُسے برکت دُوں گا اور اُسے برومند کرُوں گا اور اُسے بہت بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار پَیدا ہوں گے اور مَیں اُسے بڑی قوم بناؤنگا۔ لیکن مَیں اپنا عہد اِضحاؔق سے باندھُونگا جو اگلے سال اِسی وقتِ معیّن پر ساؔرہ سے پَیدا ہوگا۔

اِضحاؔق کی پیدائش

اور خُداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارؔہ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مُطابق سارؔہ سے کِیا۔ سو سارؔہ حامِلہ ہُوئی اور ابرؔہام کے لِئے اُس کے بُڑھاپے میں اُسی مُعیّن وقت پر جِس کا ذِکر خُدا نے اُس سے کِیا تھا اُس کے بیٹا ہُؤا۔ اور ابرؔہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارؔہ کے پَیدا ہُؤا اِضحاؔق رکھا۔ اور ابرؔہام نے خُدا کے حُکم کے مُطابق اپنے بیٹے اِضحاؔق کا ختنہ اُس وقت کِیا جب وہ آٹھ دِن کا ہُؤا۔ اور جب اُس کا بیٹا اِضحاؔق اُس سے پَیدا ہُؤا تو ابرؔہام سَو برس کا تھا۔ اور سارؔہ نے کہا کہ خُدا نے مُجھے ہنسایا اور سب سُننے والے میرے ساتھ ہنسیں گے۔ اور یہ بھی کہا کہ بھلا کوئی ابرؔہام سے کہہ سکتا تھا کہ سارؔہ لڑکوں کو دُودھ پلائے گی؟ کیونکہ اُس سے اُس کے بُڑھاپے میں میرے ایک بیٹا ہُؤا۔

ابرؔہام کے دو بیٹے

اور وہ لڑکا بڑھا اور اُس کا دُودھ چھُڑایا گیا اور اِضحاؔق کے دُودھ چھُڑانے کے دِن ابرؔہام نے بڑی ضیافت کی۔ اور سارؔہ نے دیکھا کہ ہاجرؔہ مِصری کا بیٹا جو اُس کے ابرؔہام سے ہُؤا تھا ٹھٹھے مارتا ہے۔ تب اُس نے ابرؔہام سے کہا کہ اِس لَونڈی کو اور اُس کے بیٹے کو نِکال دے کیونکہ اِس لَونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاؔق کے ساتھ وارِث نہ ہوگا۔ پر ابرؔہام کو اُس کے بیٹے کے باعِث یہ بات نہایت بُری معلُوم ہُوئی۔ اور خُدا نے ابرؔہام سے کہا کہ تجھے اِس لڑکے اور اپنی لَونڈی کے باعِث بُرا نہ لگے۔ جو کُچھ سارؔہ تجھ سے کہتی ہے تو اُس کی بات مان کیونکہ اِضحاؔق سے تیری نسل کا نام چلے گا۔ اور اِس لَونڈی کے بیٹے سے بھی مَیں ایک قوم پَیدا کرُوں گا اِس لِئے کہ وہ تیری نسل ہے۔ تب ابرؔہام نے صُبح سویرے اُٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور اُسے ہاجرؔہ کو دِیا بلکہ اُسے اُس کے کندھے پر دھر دِیا اور لڑکے کو بھی اُس کے حوالہ کر کے اُسے رُخصت کر دِیا۔ سو وہ چلی گئی اور بیرسبع کے بیابان میں آوارہ پھِرنے لگی۔ اور جب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو اُس نے لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔ اور آپ اُس کے مُقابِل ایک تِیر کے ٹَپّے پر دُور جا بَیٹھی اور کہنے لگی کہ مَیں اِس لڑکے کا مرنا تو نہ دیکھُوں۔ سو وہ اُس کے مُقابِل بَیٹھ گئی اور

چِلّا چِلّا کر رونے لگی۔ اور خُدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی اور خُدا کے فرِشتہ نے آسمان سے ہاجرؔہ کو پُکارا اور اُس سے کہا اَے ہاجرؔہ تجھ کو کیا ہُؤا؟ مت ڈر کیونکہ خُدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا ہے اُس کی آواز سُن لی ہے۔ اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کیونکہ مَیں اُس کو ایک بڑی قوم بناؤُں گا۔ پِھر خُدا نے اُس کی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا ایک کُنواں دیکھا اور جا کر مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پِلایا۔ اور خُدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وہ بڑا ہُؤا اور بیابان میں رہنے لگا اور تِیر انداز بنا۔ اور وہ فارؔان کے بیابان میں رہتا تھا اور اُس کی ماں نے مُلکِ مِصر سے اُس کے لِئے بیوی لی۔

ابرؔہام کی اپنے بیٹے کو قُربان کرنے کی تیاری

اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ خُدا نے ابرؔہام کو آزمایا اور اُسے کہا اَے ابرؔہام! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اِضحاؔق کو جو تیرا اِکلوتا ہے اور جِسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لے کر موریاہ کے مُلک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو مَیں تجھے بتاؤُں گا سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھا۔ تب ابرؔہام نے صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے گدھے پر چار جامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوانوں اور اپنے بیٹے اِضحاؔق کو لیا اور سوختنی قُربانی کے لِئے لکڑیاں چِیریں اور اُٹھ کر اُس جگہ کو جو خُدا نے اُسے بتائی تھی روانہ ہُؤا۔ تیسرے دِن ابرؔہام نے نِگاہ کی اور اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔ تب ابرؔہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں تک جاتے ہیں اور سِجدہ کر کے پِھر تُمہارے پاس لَوٹ آئیں گے۔ اور ابرؔہام نے سوختنی قُربانی کی لکڑیاں لیکر اپنے بیٹے اِضحاؔق پر رکھیں اور آگ اور چھُری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں اِکٹھے روانہ ہُوئے۔ تب اِضحاؔق نے اپنے باپ ابرؔہام سے کہا اَے باپ! اُس نے جواب دِیا کہ اَے میرے بیٹے مَیں حاضِر ہُوں۔ اُس نے کہا دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قُربانی کے لِئے برّہ کہاں ہے؟ ابرؔہام نے کہا اَے میرے بیٹے خُدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قُربانی کے لِئے برّہ مُہیّا کر لیگا۔ سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔ اور اُس جگہ پُہنچے جو خُدا نے بتائی تھی۔ وہاں ابرؔہام نے قُربانگاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چُنیں اور اپنے بیٹے اِضحاؔق کو باندھا اور اُسے قُربانگاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھّا۔ اور ابرؔہام نے ہاتھ بڑھا کر

چھُری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔ تب خُداوند کے فرشتہ نے اُسے آسمان سے پُکارا کہ اَے ابرؔہام اَے ابرؔہام! اُس نے کہا مَیں حاضر ہُوں۔ پھر اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کُچھ کر کیونکہ مَیں اب جان گیا کہ تُو خُدا سے ڈرتا ہے اِس لئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے مُجھ سے دریغ نہ کیا۔ اور ابرؔہام نے نِگاہ کی اور اپنے پِیچھے ایک مینڈھا دیکھا جِس کے سینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب ابرؔہام نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھایا۔ اور ابرؔہام نے اُس مقام کا نام یہوؔواہ یری رکھّا چُنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خُداوند کے پہاڑ پر مُہیّا کیا جائے گا۔ اور خُداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرؔہام کو پُکارا اور کہا کہ خُداوند فرماتا ہے چُونکہ تُو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے دریغ نہ رکھّا اِس لئے مَیں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ۔ مَیں تُجھے برکت پر برکت دُوں گا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمُندر کے کِنارے کی ریت کی مانِند کر دُوں گا اور تیری اَولاد اپنے دُشمنوں کے پھاٹک کی مالِک ہو گی۔ اور تیری نسل کے وسِیلہ سے زمِین کی سب قَومیں برکت پائیں گی کیونکہ تُو نے میری بات مانی۔

عیسوؔ اور یعقوبؔ کی داستان[۱۴]

اور ابرؔہام کے بیٹے اِضحاؔق کا نسب نامہ یہ ہے۔ ابرؔہام سے اِضحاؔق پَیدا ہُؤا۔ اِضحاؔق چالِیس برس کا تھا جب اُس نے رِبقؔہ سے بیاہ کیا جو فدّانؔ ارام کے باشندہ بتُوؔایل ارامی کی بیٹی اور لابنؔ ارامی کی بہن تھی۔ اور اِضحاؔق نے اپنی بیوی کے لئے خُداوند سے دُعا کی کیونکہ وُہ بانجھ تھی اور خُداوند نے اُس کی دُعا قبُول کی اور اُس کی بیوی رِبقؔہ حامِلہ ہُوئی۔ اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مُزاحمت کرنے لگے۔ تب اُس نے کہا اگر اَیسا ہی ہے تو مَیں جیتی کیوں ہُوں؟ اور وُہ خُداوند سے پُوچھنے گئی۔ خُداوند نے اُسے کہا

دو قَومیں تیرے پیٹ میں ہَیں
اور دو قبیلے تیرے بطن سے نِکلتے ہی الگ الگ ہو جائیں گے
اور ایک قبیلہ دُوسرے قبیلہ سے زور آور ہو گا
اور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔

اور جب اُس کے وضعِ حمل کے دِن پُورے ہُوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں توأم ہیں۔ اور پہلا جو پَیدا ہُؤا تو سُرخ تھا اور اُوپر سے اَیسا جَیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُس کا نام عیسوؔ رکھا۔ اُس کے بعد اُس کا بھائی پَیدا ہُؤا اور اُس کا ہاتھ عیسوؔ کی ایڑی کو پکڑے ہُوئے تھا اور اُس کا نام یعقوؔب رکھّا گیا۔ جب وُہ رِبقؔہ سے پَیدا ہُوئے تو اِضحاؔق ساٹھ برس کا تھا۔ اور وُہ لڑکے بڑھے اور عیسوؔ شکار میں ماہِر ہو گیا اور جنگل میں رہنے لگا اور یعقوؔب سادہ مزاج ڈیروں میں رہنے والا آدمی تھا۔ اور اِضحاؔق عیسوؔ کو پیار کرتا تھا کیونکہ وُہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا تھا اور رِبقؔہ یعقوؔب کو پیار کرتی تھی۔ اور یعقوؔب نے دال پکائی اور عیسوؔ جنگل سے آیا اور بے دم ہو رہا تھا۔ اور عیسوؔ نے یعقوؔب سے کہا کہ یہ جو لال لال ہے مُجھے کِھلا دے کیونکہ مَیں بے دم ہو رہا ہُوں۔ اِسی لئے اُسکا نام ادوؔم بھی ہو گیا۔ تب یعقوؔب نے کہا تُو آج اپنا پہلوٹھے کا حق میرے ہاتھ بیچ دے۔ عیسوؔ نے کہا دیکھ مَیں تو مرا جاتا ہُوں پہلوٹھے کا حق میرے کِس کام آئے گا؟ تب یعقوؔب نے کہا کہ آج ہی مُجھ سے قسم کھا۔ اُس نے اُس سے قسم کھائی اور اُس نے اپنا پہلوٹھے کا حق یعقوؔب کے ہاتھ بیچ دِیا۔ تب یعقوؔب نے عیسوؔ کو روٹی اور مسور کی دال دی۔ وُہ کھا پی کر اُٹھا اور چلا گیا۔ یُوں عیسوؔ نے اپنے پہلوٹھے کے حق کو ناچِیز جانا۔

بیت ایؔل میں یعقوؔب کا خواب[۱۵]

اور یعقوؔب بیرؔسبع سے نِکل کر حاراؔن کی طرف چلا۔ اور ایک جگہ پُہنچ کر ساری رات وُہیں رہا کیونکہ سُورج ڈُوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے ایک اُٹھا کر اپنے سرہانے دھر لِیا اور اُسی جگہ سونے کو لیٹ گیا۔ اور خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سِیڑھی زمِین پر کھڑی ہے اور اُسکا سِرا آسمان تک پُہنچا ہُؤا ہے اور خُدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں۔ اور خُداوند اُس کے اُوپر کھڑا کُہہ رہا ہے کہ مَیں خُداوند تیرے باپ ابرؔہام کا خُدا اور اِضحاؔق کا خُدا ہُوں۔ مَیں یہ زمِین جِس پر تُو لیٹا ہے تُجھے اور تیری نسل کو دُونگا۔ اور تیری نسل زمِین کی گرد کے ذرّوں کی مانِند ہو گی اور تُو مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پَھیل جائے گا اور زمِین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسِیلہ سے برکت پائینگے۔ اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے تیری حفاظت کرُونگا اور تُجھ

کو اِس مُلک میں پھر لاؤں گا اور جو مَیں نے تجھ سے کہا ہے جب تک اُسے پُورا نہ کر لُوں تجھے نہیں چھوڑُوں گا۔ تب یعقوبؔ جاگ اُٹھا اور کہنے لگا کہ یقیناً خُداوند اِس جگہ ہے اور مجھے معلُوم نہ تھا۔ اور اُس نے ڈر کر کہا یہ کیسی بھیانک جگہ ہے! سو یہ خُدا کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سِوا اَور کُچھ نہ ہوگا۔ اور یعقوبؔ صبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جِسے اُس نے اپنے سرہانے دھرا تھا لیکر ستُون کی طرح کھڑا کیا اور اُس کے سِرے پر تیل ڈالا۔ اور اُس جگہ کا نام بیت ایلؔ رکھّا لیکن پہلے اُس بستی کا نام لُوزؔ تھا۔ اور یعقوبؔ نے مَنّت مانی اور کہا کہ اگر خُدا میرے ساتھ رہے اور جو سفر مَیں کر رہا ہُوں اِس میں میری حفاظت کرے اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے۔ اور مَیں اپنے باپ کے گھر سلامت لَوٹ آؤُں تو خُداوند میرا خُدا ہوگا۔ اور یہ پتھر جو مَیں نے ستُون سا کھڑا کیا ہے خُدا کا گھر ہوگا اور جو کُچھ تُو مجھے دے اُس کا دسواں حِصّہ ضرُور ہی تجھے دِیا کرُوں گا۔

یعقوبؔ کی بیویاں اور بچے

اور یعقوبؔ آگے چل کر مشرقی لوگوں کے مُلک میں پہُنچا۔ اور اُس نے دیکھا کہ میدان میں ایک کنُواں ہے اور کنُوئیں کے نزدیک بھیڑ بکریوں کے تین ریوڑ بَیٹھے ہیں کیونکہ چرواہے اِسی کنُوئیں سے ریوڑوں کو پانی پلاتے تھے اور کنُوئیں کے مُنہ پر ایک بڑا پتھر دھرا رہتا تھا۔ اور جب سب ریوڑ وہاں اکٹھے ہوتے تھے تب وہ اُس پتھر کو کنُوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکاتے اور بھیڑوں کو پانی پلا کر اُس پتھر کو پھر اُسی جگہ کنُوئیں کے مُنہ پر رکھ دیتے تھے۔ تب یعقوبؔ نے اُن سے کہا اَے میرے بھائیو تم کہاں کے ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم حارانؔ کے ہیں۔ پھر اُس نے پُوچھا کہ تم نحورؔ کے بیٹے لابنؔ سے واقِف ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم واقِف ہیں۔ اُس نے پُوچھا کیا وُہ خیریت سے ہے؟ اُنہوں نے کہا خیریت سے ہے اور وُہ دیکھ اُس کی بیٹی راخلؔ بھیڑ بکریوں کے ساتھ چلی آتی ہے۔ اور اُس نے کہا دیکھو ابھی تو دِن بہت ہے اور چوپایوں کے جمع ہونے کا وقت نہیں۔ تم بھیڑ بکریوں کو پانی پلا کر پھر چرانے کو لے جاؤ۔ اُنہوں نے کہا ہم اَیسا نہیں کر سکتے جب تک کہ سب ریوڑ جمع نہ ہو جائیں۔ تب ہم اُس پتھر کو کنُوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکاتے ہیں اور بھیڑ بکریوں کو پانی پلاتے ہیں۔ وہ اُن سے باتیں کر ہی رہا تھا کہ راخلؔ اپنے باپ کی بھیڑ بکریوں

کے ساتھ آئی کیونکہ وُہ اُن کو چرایا کرتی تھی۔ جب یعقوبؔ نے اپنے ماموں لابنؔ کی بیٹی راخلؔ کو اور اپنے ماموں لابنؔ کے ریوڑ کو دیکھا تو وُہ نزدیک گیا اور پتھر کو کنُوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکا کر اپنے ماموں لابنؔ کے ریوڑ کو پانی پلایا۔ اور یعقوبؔ نے راخلؔ کو چُوما اور چلّا چلّا کر رویا۔ اور یعقوبؔ نے راخلؔ سے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا رِشتہ دار اور رِبقہؔ کا بیٹا ہُوں۔ تب اُس نے دَوڑ کر اپنے باپ کو خبر دی۔ لابنؔ اپنے بھانجے کی خبر پاتے ہی اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور اُس کو گلے لگایا اور چُوما اور اُسے اپنے گھر لایا تب اُس نے لابنؔ کو اپنا سارا حال بتایا۔ لابنؔ نے اُسے کہا کہ تُو واقعی میری ہڈّی اور میرا گوشت ہے۔ سو وُہ ایک مہینہ اُسکے ساتھ رہا۔ تب لابنؔ نے یعقوبؔ سے کہا چُونکہ تُو میرا رِشتہ دار ہے تو کیا اِس لِئے لازِم ہے کہ تُو میری خِدمت مُفت کرے؟ سو مجھے بتا کہ تیری اُجرت کیا ہوگی؟ اور لابنؔ کی دو بیٹیاں تھیں۔ بڑی کا نام لیاہؔ اور چھوٹی کا نام راخلؔ تھا۔ لیاہؔ کی آنکھیں چُندھی تھیں پر راخلؔ حسین اور خوبصُورت تھی۔ اور یعقوبؔ راخلؔ پر فریفتہ تھا۔ سو اُس نے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخلؔ کی خاطِر مَیں سات برس تیری خدمت کرُونگا۔ لابنؔ نے کہا اُسے غیر آدمی کو دینے کی جگہ تو تجھی کو دینا بہتر ہے۔ تُو میرے پاس رہ۔ چنانچہ یعقوبؔ سات برس تک راخلؔ کی خاطِر خدمت کرتا رہا پر وُہ اُسے راخلؔ کی محبّت کے سبب سے چند دِنوں کے برابر معلوم ہُوئے۔ اور یعقوبؔ نے لابنؔ سے کہا کہ میری مُدّت پُوری ہو گئی۔ سو میری بیوی مجھے دے تاکہ مَیں اُس کے پاس جاؤُں۔ تب لابنؔ نے اُس جگہ کے سب لوگوں کو بُلا کر جمع کیا اور اُنکی ضیافت کی۔ اور جب شام ہُوئی تو اپنی بیٹی لیاہؔ کو اُس کے پاس لے آیا اور یعقوبؔ اُس سے ہم آغوش ہُوا۔ اور لابنؔ نے اپنی لَونڈی زِلفہؔ اپنی بیٹی لیاہؔ کے ساتھ کر دی کہ اُس کی لَونڈی ہو۔ جب صُبح کو معلُوم ہُوا کہ یہ تو لیاہؔ ہے تب اُس نے لابنؔ سے کہا کہ تُو نے مجھ سے یہ کیا کیا؟ کیا مَیں نے جو تیری خدمت کی وُہ راخلؔ کی خاطِر نہ تھی؟ پھر تُو نے کیوں مجھے دھوکا دِیا؟ لابنؔ نے کہا ہمارے مُلک میں یہ دستور نہیں کہ پہلوٹھی سے پہلے چھوٹی کو بیاہ دیں۔ تُو اِسکا ہفتہ پُورا کر دے پھر ہم دُوسری بھی تجھے دیدینگے جس کی خاطِر تجھے سات برس اَور میری خدمت کرنی ہوگی۔ یعقوبؔ نے اَیسا ہی کِیا کہ لیاہؔ کا ہفتہ پُورا کِیا تب لابنؔ نے اپنی بیٹی راخلؔ بھی اُسے بیاہ دی۔ اور اپنی لَونڈی بِلہاہؔ اپنی بیٹی راخلؔ کے ساتھ کر دی کہ اُس کی

لونڈی ہو۔ سو وُہ راخل سے بھی ہم آغوش ہُؤا اور وُہ لیاہ سے زیادہ راخل کو چاہتا تھا اور سات برس اَور ساتھ رہ کر لابن کی خدمت کی۔

اور جب خُداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی تو اُس نے اُس کا رحم کھولا مگر راخل بانجھ رہی۔ اور لیاہ حاملہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا اور اُس نے اُس کا نام روبن رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ خُداوند نے میرا دُکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا۔ وُہ پھر حاملہ ہوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ خُداوند نے سُنا کہ مجھ سے نفرت کی گئی اِس لِئے اُس نے مجھے یہ بھی بخشا۔ سو اُس نے اُس کا نام شمعُون رکھا۔ اور وُہ پھر حاملہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ اب اِس بار میرے شوہر کو مجھ سے لگن ہوگی کیونکہ اُس سے میرے تین بیٹے ہُوئے اِس لِئے اُسکا نام لاوی رکھا گیا۔ اور وُہ پھر حاملہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ اب مَیں خُداوند کی ستایش کرُونگی اِسلِئے اُسکا نام یہوداہ رکھا۔ پھر اُسکے اولاد ہونے میں توقف ہُؤا۔

اور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب سے اُس کے اولاد نہیں ہوتی تو راخل کو اپنی بہن پر رشک آیا سو وُہ یعقوب سے کہنے لگی کہ مجھے بھی اولاد دے نہیں تو مَیں مرجاؤنگی۔ تب یعقوب کا قہر راخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا مَیں خُدا کی جگہ ہُوں جس نے تجھکو اولاد سے محرُوم رکھا ہے؟ اُس نے کہا دیکھ میری لونڈی بلہاہ حاضِر ہے۔ اُس کے پاس جا تاکہ میرے لئے اُس سے اولاد ہو اور وُہ اولاد میری ٹھہرے۔ اور اُس نے اپنی لونڈی بلہاہ کو اُسے دِیا کہ اُس کی بیوی بنے اور یعقوب اُس کے پاس گیا۔ اور بلہاہ حاملہ ہُوئی اور یعقوب سے اُس کے بیٹا ہُؤا۔ تب راخل نے کہا کہ خُدا نے میرا اِنصاف کِیا اور میری فریاد بھی سُنی اور مجھ کو بیٹا بخشا اِس لِئے اُس نے اُسکا نام دان رکھا۔ اور راخل کی لونڈی بلہاہ پھر حاملہ ہُوئی اور یعقوب سے اُس کے دُوسرا بیٹا ہُؤا۔ تب راخل نے کہا مَیں اپنی بہن کے ساتھ نہایت زور مار مار کر کُشتی لڑی اور مَیں نے فتح پائی۔ سو اُس نے اُس کا نام نفتالی رکھا۔ جب لیاہ نے دیکھا کہ وُہ جننے سے رہ گئی تو اس نے اپنی لونڈی زِلفہ کو لیکر یعقوب کو دِیا کہ اُس کی بیوی بنے۔ اور لیاہ کی لونڈی زِلفہ کے بھی یعقوب سے ایک بیٹا ہُؤا۔ تب لیاہ نے کہا زہے قسمت! سو اُس نے اُس کا نام جد رکھا۔ لیاہ کی لونڈی زِلفہ کے

یعقوب سے پھر ایک بیٹا ہُؤا۔ تب لیاہ نے کہا مَیں خُوش قسمت ہُوں۔ عورتیں مجھے خُوش قسمت کہینگی اور اُس نے اُسکا نام آشر رکھا۔ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نِکلا اور اُسے کھیت میں مردُم گیاہ مِل گئے اور وُہ اپنی ماں لیاہ کے پاس لے آیا۔ تب راخل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کے مردُم گیاہ میں سے مجھے بھی کچھ دیدے۔ اُس نے کہا کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تُو نے میرے شوہر کو لے لیا اور اب کیا میرے بیٹے کے مردُم گیاہ بھی لینا چاہتی ہے؟ راخل نے کہا بس تو آج وُہ تیرے بیٹے کے مردُم گیاہ کی خاطِر تیرے ساتھ سوئیگا۔ جب یعقوب شام کو کھیت سے آرہا تھا تو لیاہ آگے سے اُس سے مِلنے کو گئی اور کہنے لگی کہ تجھے میرے پاس آنا ہوگا کیونکہ مَیں نے اپنے بیٹے کے مردُم گیاہ کے بدلے تجھے اُجرت پر لیا ہے۔ سو وُہ اُس رات اُسی کے ساتھ سویا۔ اور خُدا نے لیاہ کی سُنی اور وُہ حامِلہ ہُوئی اور یعقوب سے اُس کے پانچواں بیٹا ہُؤا۔ تب لیاہ نے کہا کہ خُدا نے میری اُجرت مجھے دی کیونکہ مَیں نے اپنے شوہر کو اپنی لونڈی دی اور اُس نے اُسکا نام اِشکار رکھا۔ اور لیاہ پھر حاملہ ہُوئی اور یعقوب سے اُس کے چھٹا بیٹا ہُؤا۔ تب لیاہ نے کہا کہ خُدا نے اچھا مہر مجھے بخشا۔ اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کیونکہ میرے اُس سے چھ بیٹے ہو چکے ہیں۔ سو اُس نے اُس کا نام زبُولُون رکھا۔ اِس کے بعد اُس کے ایک بیٹی ہُوئی اور اُس نے اُس کا نام دینہ رکھا۔ اور خُدا نے راخل کو یاد کِیا اور خُدا نے اُس کی سُن کر اُس کے رحم کو کھولا۔ اور وُہ حاملہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ خُدا نے مجھ سے رُسوائی دُور کی۔ اور اُس نے اُسکا نام یُوسف یہ کہہ کر رکھا کہ خُداوند مجھ کو ایک اَور بیٹا بخشے*۔

یعقوب کا کُشتی لڑنا

[کچھ عرصہ کے بعد یعقوب] اپنی دونوں بیویوں دونوں لونڈیوں اور گیارہ بیٹوں کو لیکر اُن کو یبوق کے گھاٹ سے پار اُتارا۔ اور اُن کو لے کر ندی پار کرایا اور اپنا سب کچھ پار بھیج دِیا۔ اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پَو پھٹنے کے وقت تک ایک شخص وہاں اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔ جب اُس نے دیکھا کہ وُہ اُس پر غالِب نہیں ہوتا تو اُس کی ران کو اندر

*چند سال بعد اُسکے ایک اَور بیٹا ہُؤا جس کا نام اُس نے بنیمین رکھا۔

کی طرف سے چھؤا اور یعقوبؔ کی ران کی نس اُس کے ساتھ کُشتی کرنے میں چڑھ گئی۔ اور اُس نے کہا مجھے جانے دے کیونکہ پَو پھٹ چلی۔ یعقوبؔ نے کہا کہ جب تک تُو مجھے برکت نہ دے مَیں تجھے جانے نہیں دُوں گا۔ تب اُس نے اُس سے پُوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے جواب دِیا یعقوبؔ۔ اُس نے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوبؔ نہیں بلکہ اِسرائیلؔ ہو گا کیونکہ تُو نے خُدا اور آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالِب ہُؤا۔ تب یعقوبؔ نے اُس سے کہا کہ مَیں تیری مِنت کرتا ہُوں تُو مجھے اپنا نام بتا دے۔ اُس نے کہا کہ تُو میرا نام کیوں پُوچھتا ہے؟ اور اُس نے اُسے وہاں برکت دی۔ اور یعقوبؔ نے اُس جگہ کا نام فنی ایلؔ رکھا اور کہا کہ مَیں نے خُدا کو رُو برُو دیکھا تو بھی میری جان بچی رہی۔

یُوسفؔ کی نوجوانی کا بیان

اور یعقوبؔ مُلکِ کنعانؔ میں رہتا تھا جہاں اُس کا باپ مُسافر کی طرح رہا تھا۔ یعقوبؔ کی نسل کا حال یہ ہے کہ یُوسُفؔ ستّرہ برس کی عُمر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا۔ یہ لڑکا اپنے باپ کی بیویوں بلہاہؔ اور زِلفہؔ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا اور وُہ اُن کے بُرے کاموں کی خبر باپ تک پُہنچا دیتا تھا۔ اور اِسرائیلؔ یُوسُفؔ کو اپنے سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا کیونکہ وُہ اُس کے بُڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسے ایک بُوقلمُون قبا بھی بنوادی۔ اور اُس کے بھائیوں نے دیکھا کہ اُنکا باپ اُسکے سب بھائیوں سے زیادہ اُسی کو پیار کرتا ہے۔ سو وُہ اُس سے بُغض رکھنے لگے اور ٹھیک طور سے بات بھی نہیں کرتے تھے۔ اور یُوسُفؔ نے ایک خواب دیکھا جِسے اُس نے اپنے بھائیوں کو بتایا تو وُہ اُس سے اَور بھی بُغض رکھنے لگے۔ اور اُس نے اُن سے کہا ذرا وُہ خواب تو سُنو جو مَیں نے دیکھا ہے۔ ہم کھیت میں پُولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ میرا پُولا اُٹھا اور سِیدھا کھڑا ہو گیا اور تمہارے پُولوں نے میرے پُولے کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور اُسے سِجدہ کیا۔ تب اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا کہ کیا تُو سچ مچ ہم پر سلطنت کرے گا یا ہم پر تیرا تسلّط ہو گا؟ اور اُنہوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں کے سبب سے اُس سے اَور بھی زیادہ بُغض رکھا۔ پھر اُس نے دُوسرا خواب دیکھا اور اپنے بھائیوں کو بتایا۔ اُس نے کہا دیکھو مجھے ایک اَور خواب دکھائی دِیا ہے کہ سُورج

اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سِجدہ کیا۔ اور اُس نے اِسے اپنے باپ اور بھائیوں دونوں کو بتایا۔ تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ یہ خواب کیا ہے جو تُو نے دیکھا ہے؟ کیا مَیں اور تیری ماں اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے آگے زمین پر جُھک کر تجھے سجدہ کرینگے؟ اور اُس کے بھائیوں کو اُس سے حسد ہو گیا لیکن اُس کے باپ نے یہ بات یاد رکھّی۔

اور اُس کے بھائی اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے سِکمؔ کو گئے۔ تب اِسرائیلؔ نے یُوسُفؔ سے کہا تیرے بھائی سِکمؔ میں بھیڑ بکریوں کو چرا رہے ہوں گے۔ سو آ کہ مَیں تجھے اُن کے پاس بھیجُوں۔ اُس نے اُسے کہا مَیں تیّار ہُوں۔ تب اُس نے کہا تُو جا کر دیکھ کہ تیرے بھائیوں کا اور بھیڑ بکریوں کا کیا حال ہے اور آکر مجھے خبر دے۔ سو اُس نے اُسے حبرُونؔ کی وادی سے بھیجا اور وُہ سِکمؔ میں آیا۔ اور ایک شخص نے اُسے مَیدان میں اِدھر اُدھر آوارہ پھرتے پایا۔ یہ دیکھ کر اُس شخص نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کیا ڈھُونڈتا ہے؟ اُس نے کہا مَیں اپنے بھائیوں کو ڈھُونڈتا ہُوں ذرا مجھے بتا دے کہ وُہ بھیڑ بکریوں کو کہاں چرا رہے ہیں۔ اُس شخص نے کہا وُہ یہاں سے چلے گئے کیونکہ مَیں نے اُن کو یہ کہتے سُنا کہ چلو ہم دُوتینؔ کو جائیں۔ چنانچہ یُوسُفؔ اپنے بھائیوں کی تلاش میں چلا اور اُن کو دُوتینؔ میں پایا۔ اور جُوں ہی اُنہوں نے اُسے دُور سے دیکھا تو پیشتر اِس سے کہ وُہ نزدیک پُہنچے اُسکے قتل کا منصوبہ باندھا۔ اور آپس میں کہنے لگے دیکھو خوابوں کا دیکھنے والا آ رہا ہے۔ آؤ اب ہم اُسے مار ڈالیں اور کِسی گڑھے میں ڈال دیں اور یہ کہدینگے کہ کوئی بُرا درِندہ اُسے کھا گیا۔ پھر دیکھیں گے کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔ تب رُوبنؔ نے یہ سُن کر اُسے اُنکے ہاتھوں سے بچایا اور کہا ہم اُس کی جان نہ لیں۔ اور رُوبنؔ نے اُن سے یہ بھی کہا کہ خُون نہ بہاؤ بلکہ اُسے اِس گڑھے میں جو بیابان میں ہے ڈالدو لیکن اُس پر ہاتھ نہ اُٹھاؤ۔ وُہ چاہتا تھا کہ اُسے اُن کے ہاتھ سے بچا کر اُس کے باپ کے پاس سلامت پُہنچا دے۔ اور یُوں ہُؤا کہ جب یُوسُفؔ اپنے بھائیوں کے پاس پُہنچا تو اُنہوں نے اُس کی بُوقلمُون قبا کو جو وُہ پہنے تھا اُتار لیا۔ اور اُسے اُٹھا کر گڑھے میں ڈالدِیا۔ وُہ گڑھا سُوکھا تھا۔ اُس میں ذرا بھی پانی نہ تھا۔ اور وُہ کھانا کھانے بَیٹھے اور آنکھ اُٹھائی تو دیکھا کہ اِسمٰعیلیوں کا ایک قافلہ جِلعادؔ سے آ رہا ہے اور گرم مصالح اور روغنِ بلسان اور مُرّ اُونٹوں پر لادے ہُوئے

مصر کو لئے جا رہا ہے۔ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں اور اُس کا خون چھپائیں تو کیا نفع ہوگا؟ آؤ اُسے اسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالیں کہ ہمارا ہاتھ اُس پر نہ اُٹھے کیونکہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا خون ہے۔ اُس کے بھائیوں نے اُس کی بات مان لی۔ پھر وہ مدیانی سوداگر اُدھر سے گذرے۔ تب اُنہوں نے یوسف کو کھینچ کر گڑھے سے باہر نکالا اور اُسے اسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیس روپے کو بیچ ڈالا اور وہ یوسف کو مصر میں لے گئے۔ جب روبن گڑھے پر لوٹ کر آیا اور دیکھا کہ یوسف اُس میں نہیں ہے تو اپنا پیراہن چاک کیا۔ اور اپنے بھائیوں کے پاس اُلٹا پھرا اور کہنے لگا کہ لڑکا تو وہاں نہیں ہے۔ اب میں کہاں جاؤں؟ پھر اُنہوں نے یوسف کی قبا لیکر اور ایک بکرا ذبح کر کے اُسے اُس کے خون میں تر کیا۔ اور اُنہوں نے اُس بوقلمون قبا کو بھجوا دیا۔ سو وہ اُسے اُنکے باپ کے پاس لے آئے اور کہا کہ ہم کو یہ چیز پڑی ملی۔ اب تو پہچان کہ یہ تیرے بیٹے کی قبا ہے یا نہیں؟ اور اُس نے اُسے پہچان لیا اور کہا کہ یہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے۔ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا ہے۔ یوسف بیشک پھاڑا گیا۔ تب یعقوب نے اپنا پیراہن چاک کیا اور ٹاٹ اپنی کمر سے لپیٹا اور بہت دنوں تک اپنے بیٹے کے لئے ماتم کرتا رہا۔ اور اُسکے سب بیٹے بیٹیاں اُسے تسلی دینے جاتے تھے پر اُسے تسلی نہ ہوتی تھی۔ وہ یہی کہتا رہا کہ میں تو ماتم ہی کرتا ہُوا قبر میں اپنے بیٹے سے جا ملونگا۔ سو اُسکا باپ اُس کے لئے روتا رہا۔ اور مدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا بیچا۔

یوسف اور فوطیفار کی بیوی [۱۹]

اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا اُس کو اسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا۔ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا اور وہ اقبالمند ہُوا اور اپنے مصری آقا کے گھر میں رہتا تھا۔ اور اُس کے آقا نے دیکھا کہ خداوند اُس کے ساتھ ہے اور جس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خداوند اُس میں اُسے اقبالمند کرتا ہے۔ چنانچہ یوسف اُس کی نظر میں مقبول ٹھہرا اور وہی اُس کی خدمت کرتا تھا اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار بنا کر اپنا سب کچھ اُسے سونپ

دیا۔ اور جب اُس نے اُسے گھر کا اور سارے مال کا مختار بنایا تو خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کی خاطر برکت بخشی اور اُس کی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند کی برکت ہونے لگی۔ اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے ہاتھ میں چھوڑ دیا اور سوا روٹی کے جسے وہ کھا لیتا تھا اُسے اپنی کسی چیز کا ہوش نہ تھا اور یوسف خوبصورت اور حسین تھا۔ اِن باتوں کے بعد یوں ہُوا کہ اُس کے آقا کی بیوی کی آنکھ یوسف پر لگی اور اُس نے اُس سے کہا کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ لیکن اُس نے انکار کیا اور اپنے آقا کی بیوی سے کہا کہ دیکھ میرے آقا کو خبر بھی نہیں کہ اِس گھر میں میرے پاس کیا کیا ہے اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے۔ اِس گھر میں مجھ سے بڑا کوئی نہیں اور اُس نے تیرے سوا کوئی چیز مجھ سے باز نہیں رکھی کیونکہ تو اُس کی بیوی ہے سو بھلا میں کیوں ایسی بڑی بدی کروں اور خدا کا گنہگار بنوں؟ اور وہ ہر چند روز یوسف کے سر ہوتی رہی پر اُس نے اُس کی بات نہ مانی کہ اُس سے ہم بستر ہونے کے لئے اُس کے ساتھ لیٹے۔ اور ایک دن یوں ہُوا کہ وہ اپنا کام کرنے کے لئے گھر میں گیا اور گھر کے آدمیوں میں سے کوئی بھی اندر نہ تھا۔ تب اُس عورت نے اُس کا پیراہن پکڑ کر کہا کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا۔ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا۔ تو اُس نے اپنے گھر کے آدمیوں کو بُلا کر اُن سے کہا کہ دیکھو وہ ایک عبری کو ہم سے مذاق کرنے کے لئے ہمارے پاس لے آیا ہے۔ یہ مجھ سے ہم بستر ہونے کو اندر گھس آیا اور میں بلند آواز سے چلانے لگی۔ جب اُس نے دیکھا کہ میں زور زور سے چلا رہی ہوں تو اپنا پیراہن میرے پاس چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا۔ اور وہ اُس کا پیراہن اُس کے آقا کے گھر لوٹنے تک اپنے پاس رکھے رہی۔ تب اُس نے یہ باتیں اُس سے کہیں کہ یہ عبری غلام جو تو لایا ہے میرے پاس اندر گھس آیا کہ مجھ سے مذاق کرے۔ جب میں زور زور سے چلانے لگی تو وہ اپنا پیراہن میرے ہی پاس چھوڑ کر باہر بھاگ گیا۔ جب اُس کے آقا نے اپنی بیوی کی وہ باتیں جو اُس نے اُس سے کہیں سُن لیں کہ تیرے غلام نے مجھ سے ایسا ایسا کیا تو اُس کا غضب بھڑکا۔ اور یوسف کے آقا نے اُس کو لے کر قیدخانہ میں جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے ڈال دیا۔ سو وہ وہاں

قید خانہ میں رہا۔ لیکن خداوند یُوسُفؔ کے ساتھ تھا۔ اُس نے اُس پر رحم کیا اور قید خانہ کے داروغہ کی نظر میں اُسے مقبُول بنایا۔ اور قید خانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یُوسُفؔ کے ہاتھ میں سَونپا اور جو کچھ وُہ کرتے اُسی کے حُکم سے کرتے تھے۔ اور قید خانہ کا داروغہ سب کاموں کی طرف سے جو اُس کے ہاتھ میں تھے بے فِکر تھا اِس لئے کہ خُداوند اُسکے ساتھ تھا اور جو کچھ وُہ کرتا خُداوند اُس میں اِقبالمندی بخشتا تھا۔

یُوسُفؔ کا حاکم مِصرؔ بننا

پُورے دو برس کے بعد فرعوؔن نے خواب میں دیکھا کہ وُہ لبِ دریا کھڑا ہے۔ اور اُس دریا میں سے سَات خُوبصورت اور موٹی موٹی گائیں نِکل کر نیستان میں چرنے لگیں۔ اُن کے بعد اَور سَات بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں دریا سے نِکلیں اور دُوسری گایوں کے برابر دریا کے کِنارے جا کھڑی ہُوئیں۔ اور یہ بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں اُن ساتوں خوبصورت اور موٹی موٹی گایوں کو کھا گئیں۔ تب فرعوؔن جاگ اُٹھا۔ اور وُہ پھر سو گیا اور اُس نے دُوسرا خواب دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں اناج کی سَات موٹی اور اچھی اچھی بالیں نِکلیں۔ اُنکے بعد اَور سَات پتلی اور پُوربی ہَوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں نِکلیں۔ یہ پتلی بالیں اُن ساتوں موٹی اور بھری ہُوئی بالوں کو نِگل گئیں اور فرعوؔن جاگ گیا اور اُسے معلُوم ہُؤا کہ یہ خواب تھا۔ اور صُبح کو یُوں ہُؤا کہ اُس کا جی گھبرایا۔ تب اُس نے مِصرؔ کے سب جادُوگروں اور سب دانشمندوں کو بُلوا بھیجا اور اپنا خواب اُن کو بتایا پر اُن میں سے کوئی فرعوؔن کے آگے اُن کی تعبیر نہ کر سکا۔ اُس وقت سردار ساقی نے فرعوؔن سے کہا کہ میری خطائیں آج مجھے یاد آئیں۔ جب فرعوؔن اپنے خادِموں سے ناراض تھا اور اُس نے مجھے اور سردار نان پز کو جلوداروں کے سردار کے گھر میں نظر بند کروا دِیا۔ تو مَیں نے اور اُس نے ایک ہی رات میں ایک ایک خواب دیکھا۔ یہ خواب ہم نے اپنے اپنے ہونہار کے مُطابِق دیکھے۔ وہاں ایک عِبری جوان جلوداروں کے سردار کا نوکر ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُسے اپنے خواب بتائے اور اُس نے اُن کی تعبیر کی اور ہم میں سے ہر ایک کو ہمارے خواب کے مُطابِق اُس نے تعبیر بتائی۔ اور جو تعبیر اُس نے بتائی تھی وَیسا ہی ہُؤا کیونکہ مجھے تو اُس نے میرے منصب پر بحال کیا تھا اور اُسے پھانسی دی تھی۔ تب فرعوؔن نے یُوسُفؔ کو بُلوا بھیجا۔

سو اُنہوں نے جلد اُسے قید خانہ سے باہر نِکالا اور اُس نے حجامت بنوائی اور کپڑے بدل کر فرعوؔن کے سامنے آیا۔ فرعوؔن نے یُوسُفؔ سے کہا مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے جسکی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا اور مجھ سے تیرے بارے میں کہتے ہیں کہ تو خواب کو سُن کر اُس کی تعبیر کرتا ہے۔ یُوسُفؔ نے فرعوؔن کو جواب دِیا مَیں کچھ نہیں جانتا۔ خُدا ہی فرعوؔن کو سلامتی بخش جواب دیگا۔ تب فرعوؔن نے یُوسُفؔ سے کہا مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں دریا کے کنارے کھڑا ہُوں۔ اور اُس دریا میں سے سَات موٹی اور خوبصورت گائیں نِکل کر نیستان میں چرنے لگیں۔ اُن کے بعد اَور سَات خراب اور نہایت بدشکل اور دُبلی گائیں نِکلیں اور وُہ اِس قدر بُری تھیں کہ مَیں نے سارے مُلکِ مِصرؔ میں اَیسی کبھی نہیں دیکھیں۔ اور وُہ دُبلی اور بدشکل گائیں اُن پہلی ساتوں موٹی گایوں کو کھا گئیں۔ اور اُن کے کھا جانے کے بعد یہ معلُوم بھی نہیں ہوتا تھا کہ اُنہوں نے اُن کو کھا لیا ہے بلکہ وُہ پہلے کی طرح جَیسی کی تَیسی بدشکل رہِیں تب مَیں جاگ گیا۔ اور پھر خواب میں دیکھا کہ ایک ڈنٹھی میں سَات بھری اور اچھی اچھی بالیں نِکلیں۔ اور اُن کے بعد اَور سَات سُوکھی اور پتلی اور پُوربی ہَوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں نِکلیں۔ اور یہ پتلی بالیں اُن ساتوں اچھی اچھی بالوں کو نِگل گئیں اور مَیں نے اِن جادُوگروں سے اِس کا بیان کِیا پر اَیسا کوئی نہ نِکلا جو مجھے اِس کا مطلب بتاتا۔ تب یُوسُفؔ نے فرعوؔن سے کہا کہ فرعوؔن کا خواب ایک ہی ہے۔ جو کچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعوؔن پر ظاہِر کِیا ہے۔ وُہ سَات اچھی اچھی گائیں سَات برس ہیں اور وُہ سَات اچھی اچھی بالیں بھی سَات برس ہیں۔ خواب ایک ہی ہے۔ اور وُہ سَات بدشکل اور دُبلی گائیں جو اُن کے بعد نِکلیں اور وُہ سَات خالی اور پُوربی ہَوا کی ماری مُرجھائی ہُوئی بالیں بھی سَات برس ہی ہیں مگر کال کے سَات برس۔ یہ وُہی بات ہے جو مَیں فرعوؔن سے کہہ چُکا ہُوں کہ جو کچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعوؔن پر ظاہِر کِیا ہے۔ دیکھ! سارے مُلکِ مِصرؔ میں سَات برس تو پیداوار کثیر کے ہوں گے۔ اُن کے بعد سَات برس کال کے آئیں گے اور تمام مُلکِ مِصرؔ میں لوگ اِس ساری پیداوار کو بھُول جائیں گے اور یہ کال مُلک کو تباہ کر دے گا۔ اور ارزانی مُلک میں یاد بھی نہیں رہے گی کیونکہ جو کال بعد میں پڑیگا وُہ نہایت ہی سخت ہوگا۔ اور فرعوؔن نے جو یہ خواب دو دفعہ دیکھا تو اِسکا سبب یہ ہے کہ یہ بات خُدا کی طرف سے مُقرّر

ہو چکی ہے اور خدا اِسے جلد پُورا کرے گا۔ اِس لِئے فرعون کو چاہیئے کہ ایک دانشور اور عقلمند آدمی کو تلاش کرلے اور اُسے مُلک مِصر پر مختار بنائے۔ فرعون یہ کرے تاکہ اُس آدمی کو اِختیار ہو کہ وُہ ملک میں ناظِروں کو مُقرّر کردے اور ارزانی کے سات برسوں میں سارے مُلکِ مِصر کی پیداوار کا پانچواں حِصّہ لیلے۔ اور وُہ اُن اچھّے برسوں میں جو آتے ہیں سب کھانے کی چیزیں جمع کریں اور شہر شہر میں غلّہ جو فرعون کے اِختیار میں ہو خُورِش کے لئے فراہم کرکے اُس کی حِفاظت کریں۔ یہی غلّہ مُلک کے لِئے ذخیرہ ہوگا اور ساتوں برس کے لئے جب تک مُلک میں کال رہیے گا کافی ہوگا تاکہ کال کی وجہ سے مُلک برباد نہ ہو جائے۔

یہ بات فرعون اور اُس کے سب خادِموں کو پسند آئی۔ سو فرعون نے اپنے خادِموں سے کہا کہ کیا ہم کو ایسا آدمی جیسا یہ ہے جس میں خدا کی رُوح ہے مِل سکتا ہے؟ اور فرعون نے یُوسُف سے کہا چُونکہ خُدا نے تجھے یہ سب کچھ سمجھا دِیا ہے اِس لئے تیری مانِند دانشور اور عقلمند کوئی نہیں۔ سو تُو میرے گھر کا مُختار ہوگا اور میری ساری رعایا تیرے حُکم پر چلیگی۔ فقط تخت کا مالِک ہونے کے سبب سے مَیں بُزرگتر ہُونگا۔ اور فرعون نے یُوسُف سے کہا کہ دیکھ مَیں تجھے سارے مُلکِ مِصر کا حاکم بناتا ہُوں۔ اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھ سے نِکالکر یُوسُف کے ہاتھ میں پہنا دی اور اُسے باریک کتان کے لباس میں آراستہ کروا کر سونے کا طوق اُس کے گلے میں پہنایا۔ اور اُس نے اُسے اپنے دوسرے رتھ میں سوار کراکر اُس کے آگے آگے یہ منادی کروادی کہ گھٹنے ٹیکو اور اُس نے اُسے سارے مُلکِ مِصر کا حاکم بنادِیا۔ اور فرعون نے یُوسُف سے کہا مَیں فرعون ہُوں اور تیرے حُکم کے بغیر کوئی آدمی اِس سارے مُلکِ مِصر میں اپنا ہاتھ یا پاؤں ہلانے نہ پائیگا۔ اور فرعون نے یُوسُف کا نام صفنات فعنیخ رکھّا اور اُس نے اون کے پُجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کو اُس سے بیاہ دِیا اور یُوسُف مُلکِ مِصر میں دَورہ کرنے لگا۔ اور یُوسُف تیس برس کا تھا جب وُہ مِصر کے بادشاہ فرعون کے سامنے گیا اور اُس نے فرعون کے پاس سے رُخصت ہوکر سارے مُلکِ مِصر کا دَورہ کیا۔ اور ارزانی کے سات برسوں میں اِفراط سے فصل ہُوئی۔ اور وُہ لگاتار ساتوں برس ہر قِسم کی خورِش جو مُلکِ مِصر میں پیدا ہوتی تھی جمع کرکر کے شہروں میں اُس کا ذخیرہ کرتا گیا۔ ہر شہر کی چاروں اطراف کی خورِش وُہ اُسی شہر میں رکھتا گیا۔

اور یُوسُف نے غلّہ سُمندر کی ریت کی مانِند نہایت کثرت سے ذخیرہ کیا یہاں تک کہ حساب رکھنا بھی چھوڑ دِیا کیونکہ وُہ بے حساب تھا۔ اور کال سے پہلے اون کے پُجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے یُوسُف سے دو بیٹے پیدا ہُوئے۔ اور یُوسُف نے پہلوٹھے کا نام منسّی یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مُشقّت مجھ سے بُھلا دی۔ اور دُوسرے کا نام اِفرائیم یہ کہکر رکھّا کہ خُدا نے مجھے میری مُصیبت کے مُلک میں پھلدار کیا۔ اور ارزانی کے وُہ سات برس جو مُلکِ مِصر میں ہُوئے تمام ہو گئے اور یُوسُف کے کہنے کے مُطابِق کال کے سات برس شُروع ہُوئے۔ اور اَور سب مُلکوں میں تو کال تھا پر مُلکِ مِصر میں ہر جگہ خورِش موجود تھی۔ اور جب مُلکِ مِصر میں لوگ بھُوکوں مرنے لگے تو روٹی کے لئے فرعون کے آگے چِلّائے۔ فرعون نے مِصریوں سے کہا کہ یُوسُف کے پاس جاؤ۔ جو کچھ وُہ تم سے کہے سو کرو۔ اور تمام رُوئے زمین پر کال تھا اور یُوسُف اناج کے کھتّوں کو کُھلوا کر مِصریوں کے ہاتھ بیچنے لگا اور مُلکِ مِصر میں سخت کال ہو گیا۔ اور سب مُلکوں کے لوگ اناج مول لینے کے لِئے یُوسُف کے پاس مِصر میں آنے لگے کیونکہ ساری زمین پر سخت کال پڑا تھا۔

یعقوب اور اُسکے بیٹوں کا مِصر میں آنا

اور یعقوب کو معلُوم ہُوا کہ مِصر میں غلّہ ہے تب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم کیوں ایک دُوسرے کا مُنہ تاکتے ہو؟ دیکھو مَیں نے سُنا ہے کہ مِصر میں غلّہ ہے۔ تم وہاں جاؤ اور وہاں سے ہمارے لئے اناج مول لے آؤ تاکہ ہم زِندہ رہیں اور ہلاک نہ ہوں۔ سو یُوسُف کے دس بھائی غلّہ مول لینے کو مِصر میں آئے۔ پر یعقوب نے یُوسُف کے بھائی بنیمین کو اُس کے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا کیونکہ اُس نے کہا کہ کہیں اُس پر کوئی آفت نہ آجائے۔ سو جو لوگ غلّہ خریدنے آئے اُن کے ساتھ اسرائیل کے بیٹے بھی آئے کیونکہ کنعان کے مُلک میں کال تھا۔ اور یُوسُف مُلکِ مِصر کا حاکِم تھا اور وُہی مُلک کے سب لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا۔ سو یُوسُف کے بھائی آئے اور اپنے سر زمین پر ٹیک کر اُس کے حُضُور آداب بجا لائے۔ یُوسُف اپنے بھائیوں کو دیکھ کر اُن کو پہچان گیا پر اُس نے اُن کے سامنے اپنے آپ کو انجان بنا لیا اور اُن سے سخت لہجہ میں پُوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ اُنہوں

نے کہا کنعانؔ کے مُلک سے اناج مول لینے کو۔ یُوسُفؔ نے تو اپنے بھائیوں کو پہچان لیا تھا پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا۔

نوٹ :۔ یوُسُفؔ نے اپنے بھائیوں کو واپس
جانے دِیا کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ اُنہیں دوبارہ مِصرؔ
آنا پڑے گا۔ جب وُہ دوبارہ آئے تب اُس نے
اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کِیا۔

اور یُوسُفؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا مَیں یُوسُفؔ ہُوں۔ کیا میرا باپ اب تک جیتا ہے ؟ اور اُس کے بھائی اُسے کُچھ جواب نہ دے سکے کیونکہ وُہ اُس کے سامنے گھبرا گئے۔ اور یُوسُفؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا ذرا نزدِیک آجاؤ اور وُہ نزدِیک آئے ۔ تب اُس نے کہا مَیں تمہارا بھائی یُوسُفؔ ہُوں جِس کو تم نے بیچ کر مِصرؔ پُہنچوایا۔ اور اِس بات سے کہ تم نے مجھے بیچ کر یہاں پُہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دِل میں پریشان ہو کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کے لئے مُجھے تم سے آگے بھیجا۔ اِس لئے کہ اب دو برس سے مُلک میں کال ہے اور ابھی پانچ برس اَور اَیسے ہیں جِن میں نہ تو ہل چلیگا اور نہ فصل کٹیگی۔ اور خُدا نے مجھ کو تمہارے آگے بھیجا تاکہ تمہارا بقیہؔ زمین پر سلامت رکھےؔ اور تم کو بڑی رہائی کے وسِیلہ سے زِندہ رکھےؔ۔ پس تم نے نہیں بلکہ خُدا نے مُجھے یہاں بھیجا اور اُس نے مُجھے گویا فرعوؔن کا باپ اور اُس کے سارے گھر کا خُداوند اور سارے مُلکِ مِصرؔ کا حاکِم بنایا۔ سو تم جلد میرے باپ کے پاس جاکر اُس سے کہو تیرا بیٹا یُوسُفؔ یُوں کہتا ہے کہ خُدا نے مجھ کو سارے مِصرؔ کا مالِک کر دِیا ہے تُو میرے پاس چلا آ دیر نہ کر۔ تُو جُشنؔ کے علاقہ میں رہنا اور تُو اور تیرے بیٹے اور تیرے پوتے اور تیری بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور تیرا مال و متاع یہ سب میرے نزدِیک ہوں گے ۔ اور وہِیں مَیں تیری پرورش کرُوں گا تا نہ ہو کہ تجھ کو اور تیرے گھرانے اور تیرے مال و متاع کو مُفلسی آ دبائے کیونکہ کال کے ابھی پانچ برس اَور ہیں ۔ اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بِنیمِینؔ کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ خُود میرے مُنہ سے یہ باتیں تم سے ہو رہی ہیں ۔ اور تم میرے باپ سے میری ساری شان و شوکت کا جو مُجھے مِصرؔ میں حاصِل ہے اور جو کُچھ تم نے دیکھا ہے سب کا ذِکر

کرنا اور تم بہُت جلد میرے باپ کو یہاں لے آنا۔ اور وُہ اپنے بھائی بِنیمِینؔ کے گلے لگ کر رویا اور بِنیمِینؔ بھی اُس کے گلے لگ کر رویا۔ اور اُس نے سب بھائیوں کو چُوما اور اُن سے مِل کر رویا۔ اِسکے بعد اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے ۔

اور فرعوؔن کے محل میں اِس بات کا ذکر ہُوا کہ یُوسُفؔ کے بھائی آئے ہیں اور اِس سے فرعوؔن اور اُس کے نوکر چاکر بہت خُوش ہُوئے ۔ اور فرعوؔن نے یُوسُفؔ سے کہا کہ اپنے بھائیوں سے کہہ تم یہ کام کرو کہ اپنے جانوروں کو لاد کر مُلکِ کنعانؔ کو چلے جاؤ۔ اور اپنے باپ کو اور اپنے اپنے گھرانے کو لیکر میرے پاس آجاؤ اور جو کُچھ مُلکِ مِصرؔ میں اچھےؔ سے اچھّا ہے وُہ مَیں تم کو دُونگا اور تم اِس مُلک کی عُمدہ عُمدہ چیزیں کھانا۔ تُجھے حُکم مِل گیا ہے کہ اُن سے کہے تم یہ کرو کہ اپنے بال بچوّں اور اپنی بیویوں کے لئے مُلکِ مِصرؔ سے اپنے ساتھ گاڑیاں لیجاؤ اور اپنے باپ کو بھی ساتھ لیکر چلے آؤ۔ اور اپنے اسباب کا کُچھ افسوس نہ کرنا کیونکہ ملکِ مِصرؔ کی سب اچھّی چیزیں تمہارے لئے ہیں۔ اور اِسرائیلؔ کے بیٹوں نے اَیسا ہی کِیا اور یوسُفؔ نے فرعوؔن کے حُکم کے مُطابق اُن کو گاڑیاں دِیں اور زادِ راہ بھی دِیا۔ اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک جوڑا کپڑا دِیا لیکن بِنیمِینؔ کو چاندی کے تِین سَو سِکےّ اور پانچ جوڑے کپڑے دئے ۔ اور اپنے باپ کے لِئے اُس نے یہ چیزیں بھیجیں یعنی دس گدھے جو مِصرؔ کی اچھّی چیزوں سے لدے ہُوئے تھے اور دس گدھیاں جو اُسکے باپ کے راستہ کے لئے غلّہ اور روٹی اور زادِ راہ سے لدی ہُوئی تھِیں۔ چنانچہ اُس نے اپنے بھائیوں کو روانہ کِیا اور وُہ چل پڑے اور اُس نے اُن سے کہا دیکھنا ! کہِیں راستہ میں تم جھگڑا نہ کرنا۔ اور وُہ مِصرؔ سے روانہ ہُوئے اور مُلکِ کنعانؔ میں اپنے باپ یعقوبؔ کے پاس پُہنچے ۔ اور اُس سے کہا یُوسُفؔ اب تک جِیتا ہے اور وُہی سارے مُلکِ مِصرؔ کا حاکِم ہے اور یعقوبؔ کا دِل دھک سے رہ گیا کیونکہ اُس نے اُنکا یقِین نہ کِیا۔ تب اُنہوں نے اُسے وُہ سب باتیں جو یُوسُفؔ نے اُن سے کہی تھِیں بتائِیں اور جب اُنکے باپ یعقوبؔ نے وُہ گاڑیاں دیکھ لِیں جو یُوسُفؔ نے اُس کے لانے کو بھیجی تھِیں تب اُسکی جان میں جان آئی۔ اور اِسرائیلؔ کہنے لگا یہ بس ہے کہ میرا بیٹا یُوسُفؔ اب تک جِیتا ہے۔ مَیں اپنے مرنے سے پیشتر جاکر اُسے دیکھ تو لُونگا۔

اور اسرائیل اپنا سب کچھ لے کر چلا اور بیرسبع میں آکر اپنے باپ اضحاق کے خدا کے لئے قربانیاں گذرانیں۔ اور خدا نے رات کو رویا میں اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا اے یعقوب اے یعقوب! اُس نے جواب دیا میں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا میں خدا تیرے باپ کا خدا ہوں۔ مصر میں جانے سے نہ ڈر کیونکہ میں وہاں تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا۔ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤں گا اور پھر تجھے ضرور لوٹا بھی لاؤنگا اور یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر لگائیگا۔ تب یعقوب بیرسبع سے روانہ ہوا اور اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے بال بچوں اور اپنی بیویوں کو اُن گاڑیوں پر لے گئے جو فرعون نے اُن کے لانے کو بھیجی تھیں۔ اور وہ اپنے چوپایوں اور سارے مال و اسباب کو جو اُنہوں نے ملک کنعان میں جمع کیا تھا لے کر مصر میں آئے اور یعقوب کے ساتھ اُس کی ساری اولاد تھی۔ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور پوتوں اور پوتیوں غرض اپنی کل نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لے آیا۔

اور اسرائیلی ملک مصر میں جشن کے علاقہ میں رہتے تھے اور اُنہوں نے اپنی جائیدادیں کھڑی کرلیں اور وہ بڑھے اور بہت زیادہ ہو گئے۔

اور یعقوب ملک مصر میں سترہ برس اور جیا۔ سو یعقوب کی کل عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی۔

۲۲ یوسف کی اپنے بھائیوں پر مہربانی اور اُس کی وفات

اور یوسف کے بھائی یہ دیکھکر کہ اُنکا باپ مرگیا کہنے لگے کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کرے اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے پورا بدلہ لے۔ سو اُنہوں نے یوسف کو یہ کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے یہ حکم کیا تھا۔ کہ تم یوسف سے کہنا کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُن کا گناہ اب بخش دے کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کی۔ سو اب تو اپنے باپ کے خدا کے بندوں کی خطا بخش دے اور یوسف اُن کی یہ باتیں سُن کر رو دیا۔ اور اُس کے بھائیوں نے خود بھی اُس کے سامنے جاکر اپنے سر ٹیک دئے اور کہا دیکھ ہم تیرے خادم ہیں۔ یوسف نے اُن سے کہا مت ڈرو۔ کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں؟ تم نے تو مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن خدا نے اُسی

سے نیکی کا قصد کیا تاکہ بہت سے لوگوں کی جان بچائے چنانچہ آج کے دن ایسا ہی ہو رہا ہے۔ اِس لئے تم مت ڈرو۔ میں تمہاری اور تمہارے بال بچوں کی پرورش کرتا رہوں گا۔ یوں اُس نے اپنی ملائم باتوں سے اُن کی خاطر جمع کی۔

اور یوسف اور اُس کے باپ کے گھر کے لوگ مصر میں رہے اور یوسف ایک سو دس برس تک جیتا رہا۔ اور یوسف نے افرائیم کی اولاد تیسری پشت تک دیکھی اور منسی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو بھی یوسف نے اپنے گھٹنوں پر کھلایا۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں مرتا ہوں اور خدا یقیناً تم کو یاد کرے گا اور تم کو اِس ملک سے نکال کر اُس ملک میں پہنچائیگا جس کے دینے کی قسم اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی تھی۔ اور یوسف نے بنی اسرائیل سے قسم لے کر کہا خدا یقیناً تم کو یاد کرے گا۔ سو تم ضرور ہی میری ہڈیوں کو یہاں سے لے جانا۔ اور یوسف نے ایک سو دس برس کا ہو کر وفات پائی اور اُنہوں نے اُس کی لاش میں خوشبو بھری اور اُسے مصر ہی میں تابوت میں رکھا۔

مِصر سے خرُوج

مُوسیٰ کی دُوسری کتاب یعنی خرُوج کی کتاب کے چیدہ چیدہ واقعات

مِصر میں بنی اِسرائیل پر ظُلم وسِتم[۲۳]

تب مِصر میں ایک نیا بادشاہ ہُوا جو یُوسف کو نہیں جانتا تھا۔ اور اُس نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا دیکھو اِسرائیلی ہم سے زیادہ اور قوی ہو گئے ہیں۔ سو آؤ ہم اُن کے ساتھ حِکمت سے پیش آئیں تا نہ ہو کہ جب وُہ اَور زیادہ ہو جائیں اور اُس وقت جنگ چھِڑ جائے تو وُہ ہمارے دُشمنوں سے مِل کر ہم سے لڑیں اور مُلک سے نِکل جائیں۔ اِس لئے اُنہوں نے اُن پر بیگار لینے والے مُقرّر کئے جو اُن سے سخت کام لے لیکر اُن کو ستائیں۔ سو اُنہوں نے فرعون کے لئے ذخیرہ کے شہر پِتوم اور رَعمسِیس بنائے۔ پر اُنہوں نے جتنا اُنکو ستایا وُہ اُتنا ہی زیادہ بڑھتے اور پھَیلتے گئے۔ اِس لئے وُہ لوگ بنی اِسرائیل کی طرف سے فِکر مند ہو گئے۔ اور مِصریوں نے بنی اِسرائیل پر تشدّد کر کر کے اُن سے کام کرایا۔ اور اُنہوں نے اُن سے سخت مِحنت سے گارا اور اِینٹ بنوا بنوا کر اور کھیت میں ہر قِسم کی خِدمت لے لے کر اُنکی زِندگی تلخ کی۔ اُن کی سب خِدمتیں جو وُہ اُن سے کراتے تھے تشدّد کی تھِیں۔

تب مِصر کے بادشاہ نے عِبرانی دائیوں سے جِن میں ایک کا نام سِفرہ اور دُوسری کا فُوعہ تھا باتیں کیں۔ اور کہا کہ جب عِبرانی عورتوں کے تم بچّہ جناؤ اور اُن کو پتھر کی بیٹھکوں پر بَیٹھی دیکھو تو اگر بیٹا ہو تو اُسے مار ڈالنا اور اگر بیٹی ہو تو وہ جیتی رہے۔ لیکن وُہ دائیاں خُدا سے ڈرتی تھِیں۔ سو اُنہوں نے مِصر کے بادشاہ کا حُکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو جیتا چھوڑ دیتی تھِیں۔ پھر مِصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بُلوا کر اُن سے کہا تم نے اَیسا کیُوں کیا کہ لڑکوں کو جیتا رہنے دیا؟ دائیوں نے فرعون سے کہا عِبرانی عورتیں مِصری عورتوں کی طرح نہیں ہیں۔ وُہ اَیسی مضبُوط ہوتی ہیں کہ دائیوں کے پہُنچنے سے پہلے ہی جَن کر فارِغ ہو جاتی ہیں۔ پس خُدا

نے دائیوں کا بھلا کیا اور لوگ بڑھے اور بہت زبردست ہو گئے۔ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خُدا سے ڈریں اُس نے اُن کے گھر آباد کر دِئے۔ اور فرعون نے اپنی قوم کے سب لوگوں کو تاکیداً کہا کہ اُن میں جو بیٹا پَیدا ہو تم اُسے دریا میں ڈال دینا اور جو بیٹی ہو اُسے جیتی چھوڑنا۔

مُوسیٰ کی پیدائش اور تربیّت[۲۴]

اور لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاوی کی نسل کی ایک عورت سے بیاہ کیا۔ وُہ عورت حامِلہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُوا اور اُس نے یہ دیکھ کر کہ بچّہ خُوبصُورت ہے تین مہینے تک اُسے چھُپا کر رکھا۔ اور جب اُسے اَور زیادہ چھپا نہ سکی تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا لیا اور اُس پر چِکنی مٹّی اور رال لگا کر لڑکے کو اُس میں رکھا اور اُسے دریا کے کنارے جھاؤ میں چھوڑ آئی۔ اور اُس کی بہن دُور کھڑی رہی تا کہ دیکھے کہ اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔ اور فرعون کی بیٹی دریا پر غُسل کرنے آئی اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے ٹہلنے لگیں۔ تب اُس نے جھاؤ میں وُہ ٹوکرا دیکھ کر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لائے۔ جب اُس نے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور وُہ بچّہ رو رہا تھا۔ اُسے اُس پر رحم آیا اور کہنے لگی یہ کِسی عِبرانی کا بچّہ ہے۔ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی سے کہا کیا مَیں جا کر عِبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تیرے پاس بُلا لاؤُں جو تیرے لئے اِس بچّے کو دُودھ پِلایا کرے؟ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا جا۔ وُہ لڑکی جا کر اُس بچّے کی ماں کو بُلا لائی۔ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا تُو اِس بچّے کو لے جا کر میرے لئے دُودھ پِلا۔ مَیں تجھے تیری اُجرت دِیا کرُوں گی۔ وُہ عورت اُس بچّے کو لے جا کر دُودھ پِلانے لگی۔ جب بچّہ کچھ بڑا ہُؤا تو وُہ اُسے فرعون کی بیٹی کے پاس لے گئی اور وُہ اُس کا بیٹا ٹھہرا اور اُس نے اُس کا نام مُوسیٰ یہ کہہ کر رکھا کہ مَیں نے اُسے پانی سے نِکالا۔

اِتنے میں جب مُوسیٰ بڑا ہُؤا تو باہر اپنے بھائیوں کے پاس گیا اور اُن کی مُشقّتوں پر اُس کی نظر پڑی اور اُس نے دیکھا کہ ایک مِصری اُس کے ایک عِبرانی بھائی کو مار رہا ہے۔ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نِگاہ کی اور جب دیکھا کہ وہاں کوئی دُوسرا آدمی نہیں ہے تو اُس مِصری کو جان سے مار کر اُسے ریت میں چھُپا دِیا۔ پھر دُوسرے دِن وُہ باہر گیا اور دیکھا کہ دو عِبرانی آپس میں مار پِیٹ کر رہے ہیں۔ تب اُس نے اُسے جِسکا قصُور تھا کہا کہ تُو اپنے ساتھی کو

کیُوں مارتا ہے؟ اُس نے کہا تجھے کس نے ہم پر حاکِم یا مُنصِف مُقرّر کیا؟ کیا جس طرح تُو نے اُس مِصری کو مار ڈالا مُجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے؟ تب مُوسؔیٰ یہ سوچ کر ڈر اکہ بِلا شک یہ بھید فاش ہو گیا۔ جب فِرعوؔن نے یہ سُنا تو چاہا کہ مُوسؔیٰ کو قتل کرے پر مُوسؔیٰ فِرعوؔن کے حُضوُر سے بھاگ کر مُلک مِدیاؔن میں جا بسا۔ وہاں وُہ ایک کنوئیں کے نزدیک بیٹھا تھا۔ اور مِدیاؔن کے کاہن کی سات بیٹیاں تھِیں۔ وُہ آئیں اور پانی بھر بھر کر کٹھروں میں ڈالنے لگیں تاکہ اپنے باپ کی بھیڑ بکریوں کو پلائیں۔ اور گڈریئے آکر اُن کو بھگانے لگے لیکن مُوسؔیٰ کھڑا ہو گیا اور اُس نے اُن کی مدد کی اور اُن کی بھیڑ بکریوں کو پانی پلایا۔ اور جب وُہ اپنے باپ رعوایل کے پاس لَوٹیں تو اُس نے پُوچھا کہ آج تم اِس قدر جلد کیسے آگئیں؟ اُنہوں نے کہا ایک مِصری نے ہم کو گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہمارے بدلے پانی بھر بھر کر بھیڑ بکریوں کو پلایا۔ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وُہ آدمی کہاں ہے؟ تم اُسے کیُوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بُلا لاؤ کہ روٹی کھائے۔ اور مُوسؔیٰ اُس شخص کے ساتھ رہنے کو راضی ہو گیا۔ تب اُس نے اپنی بیٹی صفوؔرہ مُوسؔیٰ کو بیاہ دی۔ اور اُس کے ایک بیٹا ہُوا اور مُوسؔیٰ نے اُسکا نام جیرؔسوم یہ کہکر رکھّا کہ مَیں اجنبی مُلک میں مسافر ہُوں۔

۲۵

بنی اِسرائیل کو چُھڑانے کے لئے خدا کی طرف سے مُوسؔیٰ کا تقرّر

اور ایک مُدّت کے بعد یُوں ہُوا کہ مِصؔر کا بادشاہ مر گیا اور بنی اسرائیل اپنی غلامی کے سبب سے آہ بھرنے لگے اور روئے اور اُن کا رونا جو اُن کی غلامی کے باعث تھا خُدا تک پُہنچا۔ اور خدا نے اُن کا کراہنا سُنا اور خُدا نے اپنے عہد کو جو ابرؔہام اور اِضحاؔق اور یعقوؔب کے ساتھ تھا یاد کِیا۔ اور خدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی اور اُنکے حال کو معلوم کِیا۔

اور مُوسؔیٰ اپنے خُسر یترؔو کی جو مِدیاؔن کا کاہن تھا بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور وُہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہُوا اُن کو بیابان کی پرلی طرف سے خُدا کے پہاڑ حورِؔب کے نزدیک لے آیا۔ اور خُداوند کا فرِشتہ ایک جھاڑی میں سے آگ کے شُعلہ میں اُس پر ظاہر ہُوا۔ اُس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہُوئی ہے پر وُہ جھاڑی بھسم نہیں ہوتی۔ تب مُوسؔیٰ نے کہا مَیں اب ذرا اُدھر کترا کر اِس بڑے منظر کو دیکھُوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی۔ جب خُداوند نے دیکھا کہ وُہ دیکھنے کو کترا کر آرہا ہے تو خُدا نے اُسے جھاڑی میں سے

پُکارا اور کہا اَے مُوسؔیٰ! اَے مُوسؔیٰ! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ تب اُس نے کہا اِدھر پاس مت آ۔ اپنے پاؤں سے جُوتا اُتار کیونکہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وُہ مُقدّس زمین ہے۔ پھر اُس نے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا خُدا یعنی ابرؔہام کا خُدا اور اِضحاؔق کا خُدا اور یعقوؔب کا خُدا ہُوں۔ مُوسؔیٰ نے اپنا مُنہ چھپایا کیونکہ وُہ خُدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔ اور خداوند نے کہا مَیں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مِصؔر میں ہیں خُوب دیکھی اور اُن کی فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے ہے سُنی اور مَیں اُن کے دُکھوں کو جانتا ہُوں۔ اور میں اُترا ہُوں کہ اُن کو مِصریوں کے ہاتھ سے چُھڑاؤُں اور اُس مُلک سے نِکال کر اُن کو ایک اچھے اور وسِیع مُلک میں جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے یعنی کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبُوسیوں کے مُلک میں پُہنچاؤُں۔ دیکھ بنی اِسرائیل کی فریاد مجھ تک پُہنچی ہے اور مَیں نے وُہ ظلم بھی جو مِصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہے۔ سو اب آ مَیں تُجھے فرعوؔن کے پاس بھیجتا ہُوں کہ تُو میری قوم بنی اِسرائیل کو مِصؔر سے نِکال لائے۔ مُوسؔیٰ نے خُدا سے کہا مَیں کون ہُوں جو فرعوؔن کے پاس جاؤُں اور بنی اِسرائیل کو مِصؔر سے نکال لاؤُں؟ اُس نے کہا مَیں ضرُور تیرے ساتھ رہُونگا اور اِس کا کہ مَیں نے تجھے بھیجا ہے تیرے لئے یہ نشان ہو گا کہ جب تُو اُن لوگوں کو مِصؔر سے نِکال لائے گا تو تم اِس پہاڑ پر خُدا کی عبادت کرو گے۔ تب مُوسؔیٰ نے خُدا سے کہا جب مَیں بنی اِسرائیل کے پاس جا کر اُن کو کہُوں کہ تمہارے باپ دادا کے خُدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور وُہ مجھے کہیں کہ اُس کا نام کیا ہے؟ تو مَیں اُن کو کیا بتاؤُں؟ خدا نے مُوسؔیٰ سے کہا مَیں جو ہُوں سو مَیں ہُوں سو تُو بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا کہ مَیں جو ہُوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ پھر خدا نے مُوسؔیٰ سے یہ بھی کہا کہ تُو بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا کہ خُداوند تمہارے باپ دادا کے خُدا ابرؔہام کے خُدا اور اِضحاؔق کے خُدا اور یعقوؔب کے خُدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ ابد تک میرا یہی نام ہے اور سب نسلوں میں اِسی سے میرا ذکر ہو گا۔ جا کر اِسرائیلی بزُرگوں کو ایک جگہ جمع کر اور اُن کو کہہ کہ خُداوند تمہارے باپ دادا کے خُدا ابرؔہام اور اِضحاؔق اور یعقوؔب کے خُدا نے مجھے دِکھائی دے کر یہ کہا ہے کہ مَیں نے تم کو بھی اور جو کچھ برتاؤ تمہارے ساتھ مِصؔر میں کیا جا رہا ہے اُسے بھی خُوب دیکھا ہے۔ اور مَیں نے کہا ہے کہ مَیں تم کو مِصؔر کے دُکھ میں سے نِکال کر کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبُوسیوں

کے مُلک میں لے چلُوں گا جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔ اور وُہ تیری بات مانیں گے اور تُو اِسرائیلی بُزُرگوں کو ساتھ لے کر مِصرؔ کے بادشاہ کے پاس جانا اور اُس سے کہنا کہ خُداوند عِبرانیوں کے خُدا کی ہم سے مُلاقات ہُوئی۔ اب تُو ہم کو تِین دِن کی منزل تک بیابان میں جانے دے تاکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے لئے قُربانی کریں۔ اور مَیں جانتا ہُوں کہ مِصرؔ کا بادشاہ تم کو نہ یُوں جانے دے گا نہ بڑے زور سے۔ سو مَیں اپنا ہاتھ بڑھاؤُں گا اور مِصرؔ کو اُن سب عجائب سے جو مَیں اُس میں کرُوں گا مُصیبت میں ڈالدُونگا۔ اِس کے بعد وُہ تمکو جانے دیگا۔ اور مَیں اُن لوگوں کو مِصریوں کی نظر میں عزّت بخشُونگا اور یُوں ہوگا کہ جب تم نِکلو گے تو خالی ہاتھ نہ نِکلو گے۔ بلکہ تمہاری ایک ایک عورت اپنی اپنی پڑوسن سے اور اپنے اپنے گھر کی مہمان سے سونے چاندی کے زیور اور لباس مانگ لے گی۔ اِن کو تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو پہناؤ گے اور مِصریوں کو لُوٹ لو گے۔ تب مُوسیٰؔ نے جواب دِیا لیکن وہ تو میرا یقین ہی نہیں کریں گے نہ میری بات سُنیں گے۔ وُہ کہینگے خُداوند تجھے دِکھائی نہیں دِیا۔ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ اُس نے کہا لاٹھی۔ پھر اُس نے کہا کہ اُسے زمین پر ڈال دے۔ اُس نے اُسے زمین پر ڈالا اور وُہ سانپ بن گئی اور مُوسیٰؔ اُس کے سامنے سے بھاگا۔ تب خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ہاتھ بڑھا کر اُس کی دُم پکڑلے (اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے پکڑ لیا۔ وُہ اُس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گیا) تاکہ وُہ یقین کریں کہ خُداوند اُن کے باپ دادا کا خُدا ابرہامؔ کا خُدا اِضحاقؔ کا خُدا اور یعقوبؔ کا خُدا تجھ کو دکھائی دِیا۔ پھر خُداوند نے اُسے یہ بھی کہا کہ تُو اپنا ہاتھ اپنے سِینہ پر رکھ کر ڈھانک لے۔ اُس نے اپنا ہاتھ اپنے سِینہ پر رکھ کر اُسے ڈھانک لیا اور جب اُس نے اُسے نِکالکر دیکھا تو اُس کا ہاتھ کوڑھ سے برف کی مانند سفید تھا۔ اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ پھر اپنے سِینہ پر رکھکر ڈھانک لے (اُس نے پھر اُسے سِینہ پر رکھکر ڈھانک لیا۔ جب اُس نے اُسے سِینہ پر سے باہر نِکالکر دیکھا تو وُہ پھر اُس کے باقی جسم کی مانند ہو گیا)۔ اور یُوں ہوگا کہ اگر وُہ تیرا یقین نہ کریں اور پہلے مُعجزہ کو بھی نہ مانیں تو وُہ دُوسرے مُعجزہ کے سبب سے یقین کریں گے۔ اور اگر وُہ اِن دونوں مُعجزوں کے سبب سے بھی یقین نہ کریں اور تیری بات نہ سُنیں تو تُو دریا کا پانی لے کر خُشک زمین پر چھڑک دینا اور وُہ پانی جو تُو دریا سے لے گا خُشک زمین پر خُون ہو جائے گا۔ تب مُوسیٰؔ نے خُداوند سے کہا اَے خُداوند مَیں

فصیح نہیں۔ نہ تو پہلے ہی تھا اور نہ جب سے تُو نے اپنے بندے سے کلام کیا بلکہ رُک رُک کر بولتا ہُوں اور میری زبان کُند ہے۔ تب خُداوند نے اُسے کہا کہ آدمی کا مُنہ کِس نے بنایا ہے؟ اور کون گُونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہے؟ کیا مَیں ہی جو خُداوند ہُوں یہ نہیں کرتا؟ سو اب تُو جا اور مَیں تیری زبان کا ذِمّہ لیتا ہُوں اور تجھے سِکھاتا رہُونگا کہ تُو کیا کیا کہے۔ تب اُس نے کہا کہ اے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کِسی اَور کے ہاتھ سے جسے تو چاہے یہ پَیغام بھیج۔ تب خداوند کا قہر مُوسیٰؔ پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا لاویوں میں سے ہارُونؔ تیرا بھائی نہیں ہے؟ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ فصیح ہے اور وہ تیری مُلاقات کو آ بھی رہا ہے اور تجھے دیکھکر دِل میں خُوش ہوگا۔ سو تُو اُسے سب کُچھ بتانا اور یہ سب باتیں اُسے سِکھانا اور مَیں تیری اور اُس کی زبان کا ذِمّہ لیتا ہُوں اور تم کو سِکھاتا رہُوں گا کہ تم کیا کیا کرو۔ اور وہ تیری طرف سے لوگوں سے باتیں کرے گا اور وہ تیرا مُنہ بنیگا اور تُو اُس کے لئے گویا خُدا ہوگا۔ اور تُو اِس لاٹھی کو اپنے ہاتھ میں لئے جا اور اِسی سے اِن مُعجزوں کو دِکھانا۔

تب مُوسیٰؔ لوٹ کر اپنے خُسر یِترؔو کے پاس گیا اور اُسے کہا کہ مجھے ذرا اجازت دے کہ اپنے بھائیوں کے پاس جو مِصرؔ میں ہیں جاؤُں اور دیکھُوں کہ وہ اب تک جیتے ہیں کہ نہیں۔ یِترؔو نے مُوسیٰؔ سے کہا سلامت جا۔ اور خداوند نے مِدیانؔ میں مُوسیٰؔ سے کہا کہ مِصرؔ کو لَوٹ جا کیونکہ وہ سب جو تیری جان کے خواہاں تھے مر گئے۔ تب مُوسیٰؔ اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں کو لے کر اور اُن کو ایک گدھے پر چڑھا کر مِصرؔ کو لَوٹا اور مُوسیٰؔ نے خدا کی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لے لی۔ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ جب تُو مِصرؔ میں پُہنچے تو دیکھ وُہ سب کرامات جو مَیں نے تیرے ہاتھ میں رکھّی ہیں فِرعونؔ کے آگے دِکھانا لیکن مَیں اُس کے دل کو سخت کرُوں گا اور وہ اُن لوگوں کو جانے نہیں دے گا۔ اور تُو فِرعونؔ سے کہنا کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِسرائیلؔ میرا بیٹا بلکہ میرا پہلوٹھا ہے۔ اور مَیں تجھے کہہ چکا ہُوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وُہ میری عبادت کرے اور تُو نے اب تک اُسے جانے دینے سے اِنکار کِیا ہے۔ سو دیکھ مَیں تیرے بیٹے کو بلکہ تیرے پہلوٹھے کو مار ڈالُونگا۔ اور راستہ میں منزل پر خداوند اُسے مِلا اور چاہا کہ اُسے مار ڈالے۔ تب صفُورہؔ نے چقمق کا ایک پتھر لیکر اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے مُوسیٰؔ کے پاؤں پر پھینک کر کہا تُو بیشک میرے لئے خُونی دُلہا ٹھہرا۔ تب اُس نے اُسے چھوڑ دِیا۔ پس اُس نے کہا کہ ختنہ کے سبب سے تُو خُونی دُلہا ہے۔

اور خُداوند نے ہارُونؔ سے کہا کہ بیابان میں جا کر مُوسیٰؔ سے مُلاقات کر۔ وہ گیا اور خدا کے پہاڑ پر اُس سے مِلا اور اُسے بوسہ دِیا۔ اور مُوسیٰؔ نے ہارُونؔ کو بتایا کہ خدا نے کیا کیا باتیں کہ کر اُسے بھیجا اور کَون کَون سے مُعجزے دِکھانے کا اُسے حُکم دِیا ہے۔ تب مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ نے جا کر بنی اِسرائیل کے سب بزُرگوں کو ایک جگہ جمع کِیا۔ اور ہارُونؔ نے سب باتیں جو خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہی تھیں اُن کو بتائیں اور لوگوں کے سامنے مُعجزے کئے۔ تب لوگوں نے اُن کا یقین کِیا اور یہ سُن کر کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کی خبر لی اور اُن کے دُکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے سر جُھکا کر سِجدہ کِیا۔

۲۶

فِرعونؔ کا بنی اِسرائیل کو جانے دینے سے اِنکار

اِس کے بعد مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ نے جا کر فِرعونؔ سے کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میرے لئے عِید کریں۔ فِرعونؔ نے کہا کہ خداوند کون ہے کہ مَیں اُس کی بات کو مان کر بنی اِسرائیل کو جانے دُوں؟ مَیں خداوند کو نہیں جانتا اور مَیں بنی اِسرائیل کو جانے بھی نہیں دُوں گا۔ تب اُنہوں نے کہا کہ عِبرانیوں کا خدا ہم سے مِلا ہے سو ہم کو اجازت دے کہ ہم تِین دِن کی منزل بیابان میں جا کر خداوند اپنے خدا کے لئے قُربانی کریں تا نہ ہو کہ وہ ہم میں وبا بھیج دے یا ہم کو تلوار سے مروا دے۔ تب مِصرؔ کے بادشاہ نے اُن کو کہا اَے مُوسیٰؔ اور اے ہارُونؔ تم کیوں اِن لوگوں کو اِن کے کام سے چُھڑواتے ہو؟ تم جا کر اپنے اپنے بوجھ کو اُٹھاؤ۔ اور فِرعونؔ نے یہ بھی کہا دیکھو یہ لوگ اِس مُلک میں بہت ہو گئے ہیں اور تم اِن کو اِن کے کام سے بِٹھاتے ہو۔ اور اُسی دِن فِرعونؔ نے بیگار لینے والوں اور سرداروں کو جو لوگوں پر تھے حُکم کِیا۔ کہ اب آگے کو تم اِن لوگوں کو اِینٹیں بنانے کے لئے بُھس نہ دینا جَیسے اب تک دیتے رہے۔ وہ خُود ہی جا کر اپنے لئے بُھس بٹوریں۔ اور اِن سے اُتنی ہی اِینٹیں بنوانا جِتنی وہ اب تک بناتے آئے ہیں۔ تم اُس میں سے کچھ نہ گھٹانا کیونکہ وہ کاہِل ہو گئے ہیں۔ اِسی لئے چِلّا چِلّا کر کہتے ہیں کہ ہم کو جانے دو کہ ہم اپنے خدا کے لئے قُربانی کریں۔ سو اِن سے زیادہ سخت محنت لی جائے تاکہ کام میں مشغُول رہیں اور جھُوٹی باتوں سے دل نہ لگائیں۔ تب بیگار لینے والوں اور سرداروں نے جو لوگوں پر تھے جا کر اُن سے کہا کہ فِرعونؔ کہتا ہے مَیں تم کو بُھس نہیں دینے کا۔ تم خُود ہی جاؤ اور جہاں

کہیں تم کو بُھس ملے وہاں سے لاؤ کیونکہ تمہارا کام کچھ بھی گھٹایا نہیں جائے گا۔ چنانچہ وہ لوگ تمام مُلکِ مِصرؔ میں مارے مارے پھرنے لگے کہ بُھس کے عِوض کھُونٹی جمع کریں۔ اور بیگار لینے والے یہ کہکر جلدی کراتے تھے کہ تم اپنا روز کا کام جَیسے بُھس پا کر کرتے تھے اب بھی کرو۔ اور بنی اِسرائیل میں سے جو جو فِرعونؔ کے بیگار لینے والوں کی طرف سے اِن لوگوں پر سردار مُقرّر ہُوئے تھے اُن پر مار پڑی اور اُن سے پُوچھا گیا کہ کیا سبب ہے کہ تم نے پہلے کی طرح آج اور کل پُوری پُوری اِینٹیں نہیں بنوائیں۔ تب اُن سرداروں نے جو بنی اِسرائیل میں سے مُقرّر ہُوئے تھے فِرعونؔ کے آگے جا کر فریاد کی اور کہا کہ تُو اپنے خادِموں سے اَیسا سُلوک کیوں کرتا ہے؟ تیرے خادِموں کو بُھس تو دِیا نہیں جاتا اور وہ ہم سے کہتے رہتے ہیں کہ اِینٹیں بناؤ اور دیکھ تیرے خادم مار بھی کھاتے ہیں پر قصُور تیرے لوگوں کا ہے۔ اُس نے کہا تم سب کاہِل ہو کاہِل۔ اِسی لئے تم کہتے ہو کہ ہم کو جانے دے کہ خداوند کے لئے قُربانی کریں۔ سو اب تم جاؤ کام کرو کیونکہ بُھس تم کو نہیں مِلے گا اور اِینٹوں کو تمہیں اُسی حِساب سے دینا پڑے گا۔ جب بنی اِسرائیل کے سرداروں سے یہ کہا گیا کہ تم اپنی اِینٹوں اور روزمرّہ کے کام میں کچھ بھی کمی نہیں کرنے پاؤ گے تو وہ جان گئے کہ وہ کَیسے وبال میں پھنسے ہُوئے ہیں۔ جب وہ فِرعونؔ کے پاس سے نِکلے آ رہے تھے تو اُن کو مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ ملاقات کے لئے راستہ پر کھڑے مِلے۔ تب اُنہوں نے اُن سے کہا کہ خداوند ہی دیکھے اور تمہارا اِنصاف کرے کیونکہ تم نے ہم کو فِرعونؔ اور اُس کے خادِموں کی نِگاہ میں اَیسا گھِنونا کِیا ہے کہ ہمارے قتل کے لِئے اُن کے ہاتھ میں تلوار دے دی ہے۔ تب مُوسیٰؔ خداوند کے پاس لَوٹ کر گیا اور کہا کہ اَے خداوند تُو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا اور مجھے کیوں بھیجا؟ کیونکہ جب سے مَیں فِرعونؔ کے پاس تیرے نام سے باتیں کرنے گیا اُس نے اِن لوگوں سے بُرائی ہی بُرائی کی اور تُو نے اپنے لوگوں کو ذرا بھی رہائی نہ بخشی۔ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ اب تُو دیکھیگا کہ مَیں فِرعونؔ کیساتھ کیا کرتا ہُوں۔ تب وہ زورآور ہاتھ کے سبب سے اُن کو جانے دے گا اور زورآور ہاتھ ہی کے سبب سے وہ اُن کو اپنے مُلک سے نِکال دیگا۔

پھر خدا نے مُوسیٰؔ سے کہا مَیں خداوند ہُوں۔ اور مَیں ابرہامؔ اور اِضحاقؔ اور یعقوبؔ کو خُدائے قادرِ مُطلق کے طَور پر دکھائی دِیا لیکن اپنے یہوواہؔ نام سے اُن پر ظاہر نہ ہُوا۔ اور مَیں نے اُن کے

ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ مُلکِ کنعانؔ جو اُن کی مُسافرت کا مُلک تھا اور جس میں وہ پردیسی تھے اُن کو دُوں گا۔ اور مَیں نے بنی اِسرائیل کے کراہنے کو بھی سُن کر جن کو مِصریوں نے غلامی میں رکھ چھوڑا ہے اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہے۔ سو تُو بنی اِسرائیل سے کہہ کہ مَیں خداوند ہُوں اور مَیں تم کو مِصریوں کے بوجھوں کے نِیچے سے نِکال لُوں گا۔ اور مَیں تم کو اُنکی غلامی سے آزاد کرُوں گا اور مَیں اپنا ہاتھ بڑھا کر اور اُن کو بڑی بڑی سزائیں دے کر تم کو رہائی دُونگا۔ اور مَیں تم کو لے لُونگا کہ میری قَوم بن جاؤ اور مَیں تمہارا خدا ہُوں گا اور تم جان لوگے کہ مَیں خداوند تمہارا خدا ہُوں جو تم کو مِصریوں کے بوجھوں کے نِیچے سے نِکالتا ہُوں۔ اور جس مُلک کو ابرہامؔ اور اِضحاقؔ اور یعقوبؔ کو دینے کی قسم مَیں نے کھائی تھی اُس میں تم کو پہُنچا کر اُسے تمہاری مِیراث کر دُوں گا۔ خداوند مَیں ہُوں۔ اور مُوسیٰؔ نے بنی اِسرائیل کو یہ باتیں سُنا دِیں پر اُنہوں نے دِل کی کُڑھن اور غلامی کی سختی کے سبب سے مُوسیٰؔ کی بات نہ سُنی۔

نشان اور عجائب[۲۷]

جب خداوند نے مُلکِ مِصرؔ میں مُوسیٰؔ سے باتیں کِیں تو یُوں ہُوا۔ کہ خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا مَیں خداوند ہُوں۔ جو کچھ مَیں تجھے کہُوں تُو اُسے مِصرؔ کے بادشاہ فِرعونؔ سے کہنا۔ مُوسیٰؔ نے خداوند سے کہا دیکھ میرے تو ہونٹوں کا ختنہ نہیں ہُوا۔ فِرعونؔ کیونکر میری سُنیگا؟ پھر خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا دیکھ مَیں نے تجھے فِرعونؔ کے لِئے گویا خدا ٹھہرایا اور تیرا بھائی ہارُونؔ تیرا پَیغمبر ہوگا۔ جو جو حُکم مَیں تجھے دُوں سو تُو کہنا اور تیرا بھائی ہارُونؔ اُسے فِرعونؔ سے کہے کہ وہ بنی اِسرائیل کو اپنے مُلک سے جانے دے۔ اور مَیں فِرعونؔ کے دِل کو سخت کرُونگا اور اپنے نِشان اور عجائب مُلکِ مِصرؔ میں کثرت سے دِکھاؤں گا۔ تو بھی فِرعونؔ تمہاری نہ سُنیگا۔ تب مَیں مِصرؔ کو ہاتھ لگاؤُنگا اور اُسے بڑی بڑی سزائیں دے کر اپنے لوگوں بنی اِسرائیل کے جتھوں کو مُلکِ مِصرؔ سے نِکال لاؤُں گا۔ اور مَیں جب مِصرؔ پر ہاتھ چلاؤُں گا اور بنی اِسرائیل کو اُن میں سے نِکال لاؤُنگا تب مِصری جانینگے کہ مَیں خداوند ہُوں۔ مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ نے جَیسا خداوند نے اُن کو حُکم دِیا ویسا ہی کِیا۔ اور مُوسیٰؔ اَسّی برس اور ہارُونؔ تراسّی برس کا تھا جب وہ فِرعونؔ سے ہمکلام ہُوئے۔

اور خداوند نے مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ سے کہا۔ کہ جب فِرعونؔ تم کو کہے کہ اپنا مُعجزہ دِکھاؤ تو ہارُونؔ سے کہنا کہ اپنی لاٹھی کو لے کر فِرعونؔ کے سامنے ڈالدے تاکہ وہ سانپ بن جائے۔ اور مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ فِرعونؔ کے پاس گئے اور اُنہوں نے خداوند کے حُکم کے مُطابِق کِیا اور ہارُونؔ نے اپنی لاٹھی فِرعونؔ اور اُس کے خادِموں کے سامنے ڈالدی اور وہ سانپ بن گئی۔ تب فِرعونؔ نے بھی داناؤں اور جادُوگروں کو بُلوایا اور مِصرؔ کے جادُوگروں نے بھی اپنے جادُو سے اَیسا ہی کِیا۔ کیونکہ اُنہوں نے بھی اپنی اپنی لاٹھی سامنے ڈالی اور وہ سانپ بن گئیں لیکن ہارُونؔ کی لاٹھی اُن کی لاٹھیوں کو نِگل گئی۔ اور فِرعونؔ کا دِل سخت ہو گیا اور جَیسا خداوند نے کہدیا تھا اُس نے اُنکی نہ سُنی۔ تب خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ فِرعونؔ کا دِل مُتعصّب ہے۔ وہ اِن لوگوں کو جانے نہیں دیتا۔

نوٹ:۔ اِسکے بعد فِرعونؔ پر دَس بلائیں بھیجے جانے کا بیان ہے
جن میں سے ساتویں اور دسویں یہاں پر درج ہیں۔

ساتویں بلا اولے[۲۸]

پھر خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ صُبح سویرے اُٹھ کر فِرعونؔ کے آگے جا کھڑا ہو اور اُسے کہہ کہ خداوند عِبرانیوں کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عِبادت کریں۔ کیونکہ مَیں اب کی بار اپنی سب بلائیں تیرے دِل اور تیرے نوکروں اور تیری رعیّت پر نازِل کرُوں گا تاکہ تُو جان لے کہ تمام دُنیا میں میری مانِند کوئی نہیں ہے۔ اور مَیں نے تو ابھی ہاتھ بڑھا کر تجھے اور تیری رعیّت کو وبا سے مارا ہوتا اور تُو زمِین پر سے ہلاک ہو جاتا۔ پر مَیں نے تجھے فی الحقیقت اِس لِئے قائم رکھا ہے کہ اپنی قوّت تجھے دِکھاؤں تاکہ میرا نام ساری دُنیا میں مشہور ہو جائے۔ کیا تُو اب بھی میرے لوگوں کے مقابلہ میں تکبُّر کرتا ہے کہ اُنکو جانے نہیں دیتا؟ دیکھ مَیں کل اِسی وقت اَیسے بڑے بڑے اولے برساؤُنگا جو مِصرؔ میں جب سے اُس کی بنیاد ڈالی گئی آج تک نہیں پڑے۔ پس آدمی بھیجکر اپنے چوپایوں کو اور جو کچھ تیرا مال کھیتوں میں ہے اُس کو اندر کر لے کیونکہ جِتنے آدمی اور جانور مَیدان میں ہونگے اور گھر میں نہیں پہُنچائے جائیں گے اُن پر اولے پڑیں گے اور وہ ہلاک ہو جائیں گے۔ سو فِرعونؔ کے خادِموں میں جو جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا وہ اپنے نوکروں اور چوپایوں کو گھر میں

بھگا لے آیا۔ اور جنہوں نے خداوند کے کلام کا لحاظ نہ کیا اُنہوں نے اپنے نوکروں اور چوپایوں کو میدان میں رہنے دیا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ سب مُلکِ مصر میں اِنسان اور حیوان اور کھیت کی سبزی پر جو مُلکِ مصر میں ہے اولے گریں۔ اور موسیٰ نے اپنی لاٹھی آسمان کی طرف اُٹھائی اور خداوند نے رعد اور اولے بھیجے اور آگ زمین تک آنے لگی اور خداوند نے مُلکِ مصر پر اولے برسائے۔ پس اولے گرے اور اولوں کے ساتھ آگ مِلی ہوئی تھی اور وہ اولے ایسے بھاری تھے کہ جب سے مصری قوم آباد ہُوئی ایسے اولے مُلک میں کبھی نہیں پڑے تھے۔ اور اولوں نے سارے مُلکِ مصر میں اُن کو جو میدان میں تھے کیا اِنسان کیا حیوان سب کو مارا اور کھیتوں کی ساری سبزی کو بھی اولے مار گئے اور میدان کے سب درختوں کو توڑ ڈالا۔ مگر جشن کے علاقہ میں جہاں بنی اِسرائیل رہتے تھے اولے نہیں گرے۔ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارُون کو بُلوا کر اُن سے کہا کہ مَیں نے اِس دفعہ گناہ کیا۔ خداوند صادق ہے اور مَیں اور میری قوم ہم دونوں بدکار ہیں۔ خداوند سے شفاعت کرو کیونکہ یہ زور کا گرجنا اور اولوں کا برسنا بہت ہو چکا اور مَیں تم کو جانے دُونگا اور تم اب رُکے نہیں رہوگے۔ تب موسیٰ نے اُسے کہا کہ مَیں شہر سے باہر نکلتے ہی خداوند کے آگے ہاتھ پھیلاؤنگا اور رعد موقُوف ہو جائے گا اور اولے بھی پھر نہ پڑیں گے تاکہ تُو جان لے کہ دُنیا خداوند ہی کی ہے لیکن مَیں جانتا ہُوں کہ تُو اور تیرے نوکر اب بھی خداوند خدا سے نہیں ڈرو گے۔ پس سَن اور جَو کو تو اولے مار گئے کیونکہ جَو کی بالیں نکل چکی تھیں اور سَن میں پھُول لگے ہُوئے تھے۔ پر گیہوں اور کٹھیا گیہوں مارے نہ گئے کیونکہ وہ بڑھے نہ تھے۔ اور موسیٰ نے فرعون کے پاس سے شہر کے باہر جا کر خداوند کے آگے ہاتھ پھیلائے۔ سو رعد اور اولے موقُوف ہو گئے اور زمین پر بارِش تھم گئی۔ جب فرعون نے دیکھا کہ مینہ اور اولے اور رعد موقُوف ہو گئے تو اُس نے اور اُس کے خادموں نے اَور زیادہ گناہ کیا کہ اپنا دِل سخت کر لیا۔ اور فرعون کا دِل سخت ہو گیا اور اُس نے بنی اِسرائیل کو جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہہ دیا تھا جانے نہ دیا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کے پاس جا کیونکہ مَیں ہی نے اُس کے دِل اور اُس کے نوکروں کے دِل کو سخت کر دیا ہے تاکہ مَیں اپنے یہ نِشان اُن کے بیچ دِکھاؤُں۔ اور

تُو اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میرے نِشان اور وہ کام جو مَیں نے مصر میں اُن کے درمیان کِئے سُنائے اور تم جان لو کہ خداوند مَیں ہی ہُوں۔ اور موسیٰ اور ہارُون نے فرعون کے پاس جا کر اُس سے کہا کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو کب تک میرے سامنے نیچا بننے سے اِنکار کریگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ میری عِبادت کریں۔

۲۹ فرعون پر آخری بلا اور بنی اِسرائیل کی مخلصی

اور خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ مَیں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا۔ اُس کے بعد وہ تم کو یہاں سے جانے دے گا اور جب وہ تم کو جانے دے گا تو یقیناً تم سب کو یہاں سے بالکل نِکالدیگا۔ سو اب تُو لوگوں کے کان میں یہ بات ڈالدے کہ اُن میں سے ہر شخص اپنے پڑوسی اور ہر عورت اپنی پڑوسن سے سونے چاندی کے زیور لے۔ اور خداوند نے اُن لوگوں پر مصریوں کو مہربان کر دیا اور یہ آدمی موسیٰ بھی مُلکِ مصر میں فرعون کے خادموں کے نزدیک اور اُن لوگوں کی نگاہ میں بڑا بزرگ تھا۔

اور موسیٰ نے کہا کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں آدھی رات کو نکلکر مصر کے بیچ میں جاؤنگا۔ اور مُلکِ مصر کے سب پہلوٹھے فرعون جو تخت پر بَیٹھا ہے اُس کے پہلوٹھے سے لیکر وہ لونڈی جو چکّی پیستی ہے اُس کے پہلوٹھے تک اور سب چوپایوں کے پہلوٹھے مر جائینگے۔ اور سارے مُلکِ مصر میں اَیسا بڑا ماتم ہوگا جَیسا نہ کبھی پہلے ہُوا اور نہ پھر کبھی ہوگا۔ لیکن اِسرائیلیوں میں سے کِسی پر خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان ایک کُتّا بھی نہیں بھونکیگا تاکہ تم جان لو کہ خداوند مصریوں اور اسرائیلیوں میں کیسا فرق کرتا ہے۔ اور تیرے یہ سب نوکر میرے پاس آکر میرے آگے سرنگوں ہوں گے اور کہینگے کہ تُو بھی نکل اور تیرے سب پیرو بھی نکلیں۔ اِسکے بعد مَیں نکل جاؤنگا۔ یہ کہکر وہ بڑے طَیش میں فرعون کے پاس سے نکل کر چلا گیا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون تمہاری اِسی سبب سے نہیں سُنیگا تاکہ عجائب مُلکِ مصر میں بہت زیادہ ہو جائیں۔ اور موسیٰ اور ہارُون نے یہ کرامات فرعون کو دِکھائیں اور خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا کہ اُس نے اپنے مُلک سے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا۔

پھر خداوند نے مُلکِ مصر میں موسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ۔ یہ مہینہ تمہارے لِئے مہینوں کا شرُوع اور سال کا پہلا مہینہ ہو۔ پس اِسرائیلیوں کی ساری جماعت سے یہ کہہ دو کہ اِسی مہینے کے

دسویں دِن ہر شخص اپنے آبائی خاندان کے مُطابِق گھر پیچھے ایک برّہ لے۔ اور اگر کِسی کے گھرانے میں برّہ کو کھانے کے لئے آدمی کم ہوں تو وہ اور اُس کا ہمسایہ جو اُس کے گھر کے برابر رہتا ہو دونوں مِل کر نفری کے شمار کے مُوافِق ایک برّہ لے رکھیں۔ تم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدار کے مُطابِق برّہ کا حِساب لگانا۔ تمہارا برّہ بے عَیب اور یکسالہ نر ہو اور اَیسا بچّہ یا تو بھیڑوں میں سے چُن کر لینا یا بکریوں میں سے۔ اور تم اُسے اِس مہینے کی چَودھویں تک رکھ چھوڑنا اور اِسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اُسے ذبح کرے۔ اور تھوڑا سا خُون لے کر جن گھروں میں وہ اُسے کھائیں اُن کے دروازوں کے دونوں بازُوؤں اور اُوپر کی چَوکھٹ پر لگا دیں۔ اور وہ اُس کے گوشت کو اُسی رات آگ پر بھُون کر بے خمیری روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھا لیں۔ اُسے کچّا یا پانی میں اُبال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ اُس کو سر اور پائے اور اندرونی اعضا سمیت آگ پر بھُون کر کھانا۔ اور اُس میں سے کچُھ بھی صُبح تک باقی نہ چھوڑنا اور اگر کچھ اُس میں سے صُبح تک باقی رہ جائے تو اُسے آگ میں جلا دینا۔ اور تم اُسے اِس طرح کھانا اپنی کمر باندھے اور اپنی جُوتیاں پاؤں میں پہنے اور اپنی لاٹھی ہاتھ میں لِئے ہُوئے۔ تم اُسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح خداوند کی ہے۔ اِس لِئے کہ مَیں اُس رات مُلکِ مِصر میں سے ہو کر گذرُونگا اور اِنسان اور حَیوان کے سب پہلوٹھوں کو جو مُلکِ مِصر میں ہیں مارُونگا اور مِصر کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دُونگا۔ مَیں خداوند ہُوں۔ اور جن گھروں میں تم ہو اُن پر وہ خُون تمہاری طرف سے نشان ٹھہریگا اور مَیں اُس خُون کو دیکھ کر تم کو چھوڑتا جاؤُنگا اور جب مَیں مِصریوں کو مارُوں گا تو وبا تمہارے پاس پھٹکنے کی بھی نہیں کہ تم کو ہلاک کرے۔ اور وہ دِن تمہارے لئے ایک یادگار ہوگا اور تم اُس کو خداوند کی عید کا دِن سمجھ کر ماننا۔ تم اُسے ہمیشہ کی رسم کرکے اُس دِن کو نسل در نسل عید کا دِن ماننا۔

سات دِن تک تم بے خمیری روٹی کھانا اور پہلے ہی دِن سے خمیر اپنے اپنے گھر سے باہر کر دینا۔ اِس لئے کہ جو کوئی پہلے دِن سے ساتویں دِن تک خمیری روٹی کھائے وہ شخص اِسرائیل میں سے کاٹ ڈالا جائے گا۔ اور پہلے دِن تمہارا مُقدّس مجمع ہو اور ساتویں دِن بھی مُقدّس مجمع ہو۔ اُن دونوں دِنوں میں کوئی کام نہ کیا جائے۔ سِوا اُس کھانے کے جِسے ہر ایک آدمی کھائے۔ فقط یہی کِیا جائے۔ اور تم بے خمیری روٹی کی یہ عید منانا کیونکہ مَیں اُسی دِن تمہارے جتھوں کو مُلکِ مِصر سے نِکالُونگا۔ اِس لئے تم اُس دِن کو ہمیشہ کی رسم کرکے نسل در نسل ماننا۔ پہلے مہینے کی چَودھویں

تاریخ کی شام سے اکیسوِیں تاریخ کی شام تک تم بے خمیری روٹی کھانا۔ سات دِن تک تمہارے گھروں میں کچُھ بھی خمیر نہ ہو کیونکہ جو کوئی کِسی خمیری چیز کو کھائے وہ خواہ مسافر ہو خواہ اُس کی پَیدائش اُسی ملک کی ہو اِسرائیل کی جماعت سے کاٹ ڈالا جائیگا۔ تم کوئی خمیری چیز نہ کھانا بلکہ اپنی سب بستیوں میں بے خمیری روٹی کھانا۔

تب موسیٰ نے اِسرائیل کے سب بزُرگوں کو بُلوا کر اُن کو کہا کہ اپنے اپنے خاندان کے مُطابِق ایک ایک برّہ نکال رکھّو اور یہ فسح کا برّہ ذبح کرنا۔ اور تم زُوفے کا ایک گُچھا لیکر اُس خُون میں جو باسن میں ہوگا ڈبونا اور اُسی باسن کے خُون میں سے کچھ اُوپر کی چَوکھٹ اور دروازہ کے دونوں بازُوؤں پر لگا دینا اور تم میں سے کوئی صُبح تک اپنے گھر کے دروازہ سے باہر نہ جائے۔ کیونکہ خداوند مِصریوں کو مارتا ہُؤا گذریگا اور جب خداوند اُوپر کی چَوکھٹ اور دروازہ کے دونوں بازُوؤں پر خُون دیکھے گا تو وہ اُس دروازہ کو چھوڑ جائے گا اور ہلاک کرنے والے کو تم کو مارنے کے لئے گھر کے اندر آنے نہ دے گا۔ اور تم اِس بات کو اپنے اور اپنی اَولاد کے لئے ہمیشہ کی رسم کرکے ماننا۔ اور جب تم اُس مُلک میں جو خداوند تم کو اپنے وعدہ کے مُوافِق دے گا داخل ہو جاؤ تو اِس عِبادت کو برابر جاری رکھنا۔ اور جب تمہاری اَولاد تم سے پُوچھے کہ اِس عبادت سے تمہارا مقصد کیا ہے؟ تو تم یہ کہنا کہ یہ خداوند کی فسح کی قُربانی ہے جو مِصر میں مِصریوں کو مارتے وقت بنی اِسرائیل کے گھروں کو چھوڑ گیا اور یوں ہمارے گھروں کو بچا لِیا۔ تب لوگوں نے سر جُھکا کر سجدہ کِیا۔ اور بنی اِسرائیل نے جا کر جَیسا خداوند نے موسیٰ اور ہارُونؔ کو فرمایا تھا ویسا ہی کِیا۔

اور آدھی رات کو خداوند نے مُلکِ مِصر کے سب پہلوٹھوں کو فرعونؔ جو اپنے تخت پر بَیٹھا تھا اُس کے پہلوٹھے سے لے کر وہ قیدی جو قید خانہ میں تھا اُس کے پہلوٹھے تک بلکہ چَوپایوں کے پہلوٹھوں کو بھی ہلاک کر دِیا۔ اور فِرعونؔ اور اُس کے سب نوکر اور سب مِصری رات ہی کو اُٹھ بیٹھے اور مِصر میں بڑا کُہرام مچا کیونکہ ایک بھی ایسا گھر نہ تھا جِس میں کوئی نہ مرا ہو۔ تب اُس نے رات ہی رات میں موسیٰ اور ہارُونؔ کو بُلوا کر کہا کہ تم بنی اِسرائیل کو لے کر میری قوم کے لوگوں میں سے نِکل جاؤ اور جَیسا کہتے ہو جا کر خداوند کی عبادت کرو۔ اور اپنے کہنے کے مطابِق اپنی بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل بھی لیتے جاؤ اور میرے لِئے بھی دُعا کرنا۔ اور مِصری اُن

لوگوں سے بجد ہونے لگے تاکہ اُن کو مُلکِ مصر سے جلد باہر چلتا کریں کیونکہ وہ سمجھے کہ ہم سب مر جائیں گے۔ سو اِن لوگوں نے اپنے گُندھے گُندھائے آٹے کو بغیر خمیر دِئے لگنوں سمیت کپڑوں میں باندھ کر اپنے کندھوں پر دھر لیا۔ اور بنی اِسرائیل نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُوافِق یہ بھی کِیا کہ مِصریوں سے سونے چاندی کے زیور اور کپڑے مانگ لِئے۔ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مِصریوں کی نگاہ میں اَیسی عزّت بخشی کہ جو کچھ اُنہوں نے مانگا اُنہوں نے دے دِیا سو اُنہوں نے مِصریوں کو لُوٹ لِیا۔

اور بنی اِسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیدل سفر کِیا اور بال بچّوں کو چھوڑ کر وہ کوئی چھ لاکھ مرد تھے۔ اور اُن کے ساتھ ایک مِلی جُلی گروہ بھی گئی اور بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور بہت چوپائے اُن کے ساتھ تھے۔ اور اُنہوں نے اُس گُندھے ہُوئے آٹے کی جسے وہ مصر سے لائے تھے بے خمیری روٹیاں پکائیں کیونکہ وہ اُس میں خمیر دینے نہ پائے تھے اِس لِئے کہ وہ مصر سے اَیسے جبراً نِکال دِئے گئے کہ وہاں ٹھہر نہ سکے اور نہ کچھ کھانا اپنے لِئے تیّار کرنے پائے۔ اور بنی اِسرائیل کو مصر میں بُود و باش کرتے ہُوئے چار سَو تیس برس ہُوئے تھے۔ اور اُن چار سَو تیس برسوں کے گُذر جانے پر ٹِھیک اُسی روز خداوند کا سارا لشکر مُلکِ مصر سے نِکل گیا۔

۳۰

مصر سے رہائی

اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے کی اجازت دے دی تو خدا اِن کو فلستیوں کے مُلک کے راستہ سے نہیں لے گیا اگرچہ اُدھر سے نزدیک پڑتا کیونکہ خُدا نے کہا اَیسا نہ ہو کہ یہ لوگ لڑائی بھڑائی دیکھ کر پچھتانے لگیں اور مصر کو لوٹ جائیں۔ بلکہ خدا اِن کو چکّر کھِلا کر بحرِ قلزم کے بیابان کے راستہ سے لے گیا اور بنی اِسرائیل مُلکِ مصر سے مُسلّح نِکلے تھے۔ اور مُوسیٰ یُوسف کی ہڈّیوں کو ساتھ لیتا گیا کیونکہ اُس نے بنی اِسرائیل سے یہ کہکر کہ خدا ضرور تمہاری خبر لیگا اِس بات کی سخت قسم لے لی تھی کہ تم یہاں سے میری ہڈّیاں اپنے ساتھ لیتے جانا۔ اور اُنہوں نے سکات سے کُوچ کر کے بیابان کے کنارے ایتام میں ڈیرا کِیا۔ اور خداوند اُن کو دِن کو راستہ دِکھانے کے لِئے بادل کے ستُون میں اور رات کو روشنی دینے کے لِئے آگ کے ستُون میں ہو کر اُن کے آگے آگے چلا کرتا تھا تاکہ وہ دن اور رات دونوں میں چل سکیں۔ وہ

بادل کا ستُون دِن کو اور آگ کا ستُون رات کو اُن لوگوں کے آگے سے ہٹتا نہ تھا۔

اور خداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا کہ۔ بنی اِسرائیل کو حُکم دے کہ وہ لَوٹ کر مجدال اور سُمندر کے بِیچ فی ہیخِروت کے مُقابل بعل صفون کے آگے ڈیرے لگائیں۔ اُسی کے آگے سُمندر کے کنارے کنارے ڈیرے لگانا۔ فِرعون بنی اِسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وہ زمِین کی اُلجھنوں میں آ کر بیابان میں گھِر گئے ہیں۔ اور مَیں فِرعون کے دِل کو سخت کرُوں گا اور وہ اُن کا پیچھا کرے گا اور مَیں فِرعون اور اُس کے سارے لشکر پر مُمتاز ہُوں گا اور مِصری جان لیں گے کہ خداوند مَیں ہُوں اور اُنہوں نے اَیسا ہی کِیا۔ جب مصر کے بادشاہ کو خبر مِلی کہ وہ لوگ چل دِئے تو فِرعون اور اُس کے خادِموں کا دِل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کِیا کہ اِسرائیلیوں کو اپنی خِدمت سے چھُٹّی دے کر اُن کو جانے دِیا۔ تب اُس نے اپنا رتھ تیّار کروایا اور اپنی قوم کے لوگوں کو ساتھ لِیا۔ اور اُس نے چھ سَو چُنے ہُوئے رتھ بلکہ مصر کے سب رتھ لِئے اور اُن سبھوں میں سرداروں کو بِٹھایا۔ اور خداوند نے مصر کے بادشاہ فِرعون کے دل کو سخت کر دِیا اور اُس نے بنی اِسرائیل کا پیچھا کِیا کیونکہ بنی اِسرائیل بڑے فخر سے نِکلے تھے۔ اور مِصری فوج نے فرعون کے سب گھوڑوں اور رتھوں اور سواروں سمیت اُن کا پیچھا کِیا اور اُنکو جب وہ سُمندر کے کنارے فی ہیخِروت کے پاس بعل صفون کے سامنے ڈیرا لگا رہے تھے جا لِیا۔ اور جب فِرعون نزدیک آ گیا تب بنی اِسرائیل نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ مِصری اُن کا پیچھا کِئے چلے آتے ہیں اور وہ نہایت خوف زدہ ہو گئے۔ تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی۔ اور مُوسیٰ سے کہنے لگے کیا مصر میں قبریں نہ تھیں جو تُو ہم کو وہاں سے مرنے کے لِئے بیابان میں لے آیا ہے؟ تُو نے ہم سے یہ کیا کِیا کہ ہم کو مصر سے نِکال لایا؟ کیا ہم تجھ سے مصر میں یہ بات نہ کہتے تھے کہ ہم کو رہنے دے کہ ہم مِصریوں کی خِدمت کریں؟ کیونکہ ہمارے لِئے مِصریوں کی خِدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر ہوتا۔ تب مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت۔ چُپ چاپ کھڑے ہو کر خداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج تمہارے لِئے کریگا کیونکہ جن مِصریوں کو تم آج دیکھتے ہو اُن کو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے۔ خداوند تمہاری طرف سے جنگ کریگا اور تم خاموش رہو گے۔

اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ تُو کیوں مجھ سے فریاد کر رہا ہے؟ بنی اِسرائیل سے

کہہ کہ وہ آگے بڑھیں۔ اور تُو اپنی لاٹھی اُٹھا کر اپنا ہاتھ سُمندر کے اُوپر بڑھا اور اُسے دو حِصّے کر اور بنی اِسرائیل سُمندر کے بِیچ میں سے خُشک زمِین پر چل کر نِکل جائیں گے۔ اور دیکھ مَیں مِصریوں کے دِل سخت کر دُونگا اور وہ اُن کا پِیچھا کریں گے اور مَیں فِرعَون اور اُس کی سِپاہ اور اُس کے رتھوں اور سواروں پر مُمتاز ہُوں گا۔ اور جب مَیں فِرعَون اور اُس کے رتھوں اور سواروں پر مُمتاز ہو جاؤُنگا تو مِصری جان لیں گے کہ مَیں ہی خداوند ہُوں۔ اور خدا کا فرِشتہ جو اِسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلا کرتا تھا جا کر اُن کے پِیچھے ہو گیا اور بادل کا وہ ستُون اُنکے سامنے سے ہٹکر اُن کے پِیچھے جا ٹھہرا۔ یُوں وہ مِصریوں کے لشکر اور اِسرائیلی لشکر کے بِیچ میں ہو گیا۔ سو وہاں بادل بھی تھا اور اندھیرا بھی تَو بھی رات کو اُس سے روشنی رہی۔ پس وہ رات بھر ایک دُوسرے کے پاس نہیں آئے۔ پھر مُوسیٰؔ نے اپنا ہاتھ سُمندر کے اُوپر بڑھایا اور خُداوند نے رات بھر تند پُوربی آندھی چلا کر اور سُمندر کو پِیچھے ہٹا کر اُسے خُشک زمِین بنا دِیا اور پانی دو حِصّے ہو گیا۔ اور بنی اِسرائیل سُمندر کے بِیچ میں سے خشک زمِین پر چلکر نِکل گئے اور اُنکے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دِیوار کی طرح تھا۔ اور مِصریوں نے تعاقُب کِیا اور فِرعَونؔ کے سب گھوڑے اور رتھ اور سوار اُن کے پِیچھے پِیچھے سُمندر کے بِیچ میں چلے گئے۔ اور رات کے پِچھلے پہر خداوند نے آگ اور بادل کے ستُون میں سے مِصریوں کے لشکر پر نظر کی اور اُن کے لشکر کو گھبرا دِیا۔ اور اُس نے اُن کے رتھوں کے پہیوں کو نِکال ڈالا۔ سو اُن کا چلانا مشکل ہو گیا۔ تب مِصری کہنے لگے آؤ ہم اِسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگیں کیونکہ خداوند اُن کی طرف سے مِصریوں کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔

اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سُمندر کے اُوپر بڑھا تاکہ پانی مِصریوں اور اُنکے رتھوں اور سواروں پر پھر بہنے لگے۔ اور مُوسیٰؔ نے اپنا ہاتھ سُمندر کے اُوپر بڑھایا اور صُبح ہوتے ہوتے سُمندر پھر اپنی اصلی قوّت پر آ گیا اور مِصری اُلٹے بھاگنے لگے اور خداوند نے سُمندر کے بِیچ ہی میں مِصریوں کو تہ و بالا کر دِیا۔ اور پانی پلٹ کر آیا اور اُس نے رتھوں اور سواروں اور فِرعَونؔ کے سارے لشکر کو جو اِسرائیلیوں کا پِیچھا کرتا ہُؤا سُمندر میں گیا تھا غرق کر دِیا اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ چھُوٹا۔ پر بنی اِسرائیل سُمندر کے بِیچ میں سے خشک زمِین پر چلکر نِکل گئے اور پانی اُن کے دہنے اور بائیں ہاتھ دِیوار کی طرح رہا۔ سو خداوند نے اُس دِن اِسرائیلیوں

کو مِصریوں کے ہاتھ سے اِس طرح بچایا اور اِسرائیلیوں نے مِصریوں کو سُمندر کے کنارے مرے ہُوئے پڑے دیکھا۔ اور اِسرائیلیوں نے وہ بڑی قُدرت جو خداوند نے مِصریوں پر ظاہر کی دیکھی اور وہ لوگ خداوند سے ڈرے اور خداوند پر اور اُس کے بندہ مُوسیٰؔ پر ایمان لائے۔

تب مُوسیٰؔ اور بنی اِسرائیل نے خداوند کے لِئے یہ گیت گایا اور یُوں کہنے لگے۔

مَیں خداوند کی ثنا گاؤُنگا
کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتحمند ہُؤا۔
اُس نے گھوڑے کو سوار سمیت سُمندر میں ڈال دِیا
خداوند میرا زور اور راگ ہے۔ وہی میری نجات بھی ٹھہرا۔
وہ میرا خدا ہے۔ مَیں اُس کی بڑائی کرُوں گا۔
وہ میرے باپ کا خدا ہے مَیں اُس کی بزُرگی کرُونگا۔

۳۱ پانی اور خوراک کی مُعجزانہ فراہمی

پھر مُوسیٰؔ بنی اِسرائیل کو بحرِ قُلزمؔ سے آگے لے گیا اور وہ شُورؔ کے بیابان میں آئے اور بیابان میں چلتے ہوئے تِین دِن تک اُن کو کوئی پانی کا چشمہ نہ مِلا۔ اور جب وہ مارہؔ میں آئے تو مارہؔ کا پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا۔ اِسی لِئے اُس جگہ کا نام مارہؔ پڑ گیا۔ تب وہ لوگ مُوسیٰؔ پر بڑبڑا کر کہنے لگے کہ ہم کیا پئیں؟ اُس نے خداوند سے فریاد کی۔ خداوند نے اُسے ایک پیڑ دِکھایا جِسے جب اُس نے پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہو گیا۔ وُہیں خداوند نے اُن کے لِئے ایک آئین اور شرِیعت بنائی اور وُہیں یہ کہکر اُن کی آزمائش کی۔ کہ اگر تُو دل لگا کر خداوند اپنے خدا کی بات سُنے اور وُہی کام کرے جو اُس کی نظر میں بھلا ہے اور اُس کے حکموں کو مانے اور اُسکے آئین پر عمل کرے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو مَیں نے مِصریوں پر بھیجیں تجھ پر کوئی نہ بھیجُونگا کیونکہ میں خداوند تیرا شافی ہُوں۔

پھر وہ ایلیمؔ میں آئے جہاں پانی کے بارہ۱۲ چشمے اور کھجُور کے ستّر درخت تھے اور وُہیں پانی کے قریب اُنھوں نے اپنے ڈیرے لگائے۔ پھر وہ ایلیمؔ سے روانہ ہوئے اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت مُلکِ مِصرؔ سے نِکلنے کے بعد دوسرے مہینے کی پندرھویں۱۵ تارِیخ کو سینؔ کے بیابان میں جو ایلیمؔ اور سیناؔ کے درمیان ہے پہُنچی۔ اور اُس بیابان میں بنی اِسرائیل کی ساری جماعت

مُوسیٰ اور ہارُون پر بڑبڑانے لگی۔ اور بنی اِسرائیل کہنے لگے کاشکہ ہم خداوند کے ہاتھ سے مُلکِ مِصر میں جب ہی مار دِئے جاتے جب ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بَیٹھ کر دِل بھر کر روٹی کھاتے تھے کیونکہ تم تو ہم کو اِس بیابان میں اِسی لئے لے آئے ہو کہ سارے مجمع کو بھُوکا مارو۔ تب خداوند نے مُوسیٰ سے کہا مَیں آسمان سے تم لوگوں کے لئے روٹیاں برساؤنگا۔ سو یہ لوگ نِکل نِکل کر فقط ایک ایک دِن کا حصّہ ہر روز بٹور لیا کریں کہ اِس سے مَیں اِن کی آزمائش کرُونگا کہ وہ میری شریعت پر چلیں گے یا نہیں۔ اور چھٹے دِن اَیسا ہوگا کہ جتنا وہ لاکر پکائینگے وہ اُس سے جتنا روز جمع کرتے ہیں دُونا ہوگا۔ تب مُوسیٰ اور ہارُون نے سب بنی اِسرائیل سے کہا کہ شام کو تم جان لوگے کہ جو تم کو مُلکِ مِصر سے نِکال کر لایا ہے وہ خداوند ہے۔ اور صُبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے کیونکہ تم جو خداوند پر بڑبڑانے لگتے ہو اُسے وہ سُنتا ہے اور ہم کون ہیں جو تم ہم پر بڑبڑاتے ہو؟ اور مُوسیٰ نے یہ بھی کہا کہ شام کو خداوند تم کو کھانے کو گوشت اور صُبح کو روٹی پیٹ بھر کے دے گا کیونکہ تم جو خداوند پر بڑبڑاتے ہو اُسے وہ سُنتا ہے اور ہماری کیا حقیقت ہے؟ تمہارا بڑبڑانا ہم پر نہیں بلکہ خداوند پر ہے۔ پھر مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا کہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ تم خداوند کے نزدیک آؤ کیونکہ اُس نے تمہارا بڑبڑانا سُن لیا ہے۔ اور جب ہارُون بنی اِسرائیل کی جماعت سے یہ باتیں کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظر کی اور اُن کو خداوند کا جلال بادل میں دِکھائی دِیا۔ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ مَیں نے بنی اِسرائیل کا بڑبڑانا سُن لیا ہے۔ سو تُو اُن سے کہہ دے کہ شام کو تم گوشت کھاؤ گے اور صُبح کو تم روٹی سے سیر ہوگے اور تم جان لوگے کہ مَیں خداوند تمہارا خدا ہُوں۔ اور یُوں ہُوا کہ شام کو اِتنی بٹیریں آئیں کہ اُن کے خیمہ گاہ کو ڈھانک لیا اور صُبح کو خیمہ گاہ کے آس پاس اوس پڑی ہُوئی تھی۔ اور جب وہ اوس جو پڑی تھی سُوکھ گئی تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول گول چیز ایسی چھوٹی جَیسے پالے کے دانے ہوتے ہیں زمین پر پڑی ہے۔ بنی اِسرائیل اُسے دیکھکر آپس میں کہنے لگے مَن؟ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا ہے۔ تب مُوسیٰ نے اُن سے کہا یہ وُہی روٹی ہے جو خداوند نے کھانے کو تم کو دی ہے۔

اور بنی اِسرائیل نے اُس کا نام مَن رکھا اور وہ دھنئے کے بیج کی طرح سفید اور اُسکا مزہ شہد کے بنے ہُوئے پُوئے کی طرح تھا۔ اور مُوسیٰ نے کہا خداوند یہ حُکم دیتا ہے کہ اِس کا

ایک اومر بھر کر اپنی نسل کے لئے رکھ لو تاکہ وہ اُس روٹی کو دیکھے جو مَیں نے تم کو بیابان میں کھلائی جب مَیں تم کو مُلکِ مِصر سے نِکال کر لایا۔ اور مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا ایک مرتبان لے اور ایک اومر مَن اُس میں بھر کر اُسے خداوند کے آگے رکھ دے تاکہ وہ تمہاری نسل کے لئے رکھّا رہے۔ اور جَیسا خداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا اُسی کے مطابق ہارُون نے اُسے شہادت کے صندوق کے آگے رکھ دِیا تاکہ وہ رکھا رہے۔ اور بنی اِسرائیل جب تک آباد مُلک میں نہ آئے۔ یعنی چالیس برس تک مَن کھاتے رہے۔ الغرض جب تک وہ مُلکِ کنعان کی حُدود تک نہ آئے مَن کھاتے رہے۔

۳۲

خُدا کی طرف سے شریعت کا دِیا جانا

اور بنی اِسرائیل کو جِس دن مُلکِ مِصر سے نِکلے تین مہینے ہُوئے اُسی دِن وہ سِینا کے بیابان میں آئے۔ اور جب وہ رفیدیم سے روانہ ہوکر سِینا کے بیابان میں آئے تو بیابان ہی میں ڈیرے لگا لِئے۔ سو وہِیں پہاڑ کے سامنے اِسرائیلیوں کے ڈیرے لگے۔ اور مُوسیٰ اُس پر چڑھ کر خدا کے پاس گیا اور خداوند نے اُسے پہاڑ پر سے پُکار کر کہا کہ تُو یعقوب کے خاندان سے یوں کہہ اور بنی اِسرائیل کو یہ سُنا دے۔ کہ تم نے دیکھا کہ مَیں نے مِصریوں سے کیا کیا کِیا اور تم کو گویا عُقاب کے پَروں پر بِٹھا کر اپنے پاس لے آیا۔ سو اب اگر تم میری بات مانو اور میرے عہد پر چلو تو سب قَوموں میں سے تم ہی میری خاص ملکیّت ٹھہروگے کیونکہ ساری زمین میری ہے۔ اور تم میرے لئے کاہِنوں کی ایک مملکت اور ایک مُقدّس قوم ہوگے۔ اِن ہی باتوں کو تُو بنی اِسرائیل کو سُنا دینا۔ تب مُوسیٰ نے آکر اور اُن لوگوں کے بُزرگوں کو بلا کر اُنکے رُوبرُو وہ سب باتیں جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کِیں۔ اور سب لوگوں نے مِل کر جواب دِیا کہ جو کچھ خداوند نے فرمایا ہے وہ سب ہم کریں گے اور مُوسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کو جا کر سُنایا۔ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ دیکھ مَیں کالے بادل میں اِس لئے تیرے پاس آتا ہُوں کہ جب مَیں تجھ سے باتیں کرُوں تو یہ لوگ سُنیں اور سدا تیرا یقین کریں اور مُوسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے بیان کِیں۔ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ لوگوں کے پاس جا اور آج اور کل اُن کو پاک کر اور وہ اپنے کپڑے دھو لیں۔ اور تیسرے دِن تیّار رہیں کیونکہ خداوند تیسرے دِن سب لوگوں کے دیکھتے دیکھتے کوہِ سِینا پر اُتریگا۔ اور تُو لوگوں کے لئے چاروں طرف حدّ

باندھ کر اُن سے کہہ دینا کہ خبردار تم نہ تو اِس پہاڑ پر چڑھنا اور نہ اِس کے دامن کو چھُونا۔ جو کوئی پہاڑ کو چھُوئے ضرور جان سے مار ڈالا جائے۔ مگر اُسے کوئی ہاتھ نہ لگائے بلکہ وہ لاکلام سنگسار کِیا جائے یا تِیر سے چھیدا جائے خواہ وہ اِنسان ہو خواہ حَیوان وہ جِیتا نہ چھوڑا جائے اور جب نرسِنگا دیر تک پھُونکا جائے تو وہ سب پہاڑ کے پاس آجائیں۔ تب مُوسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کر لوگوں کے پاس گیا اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کِیا اور اُنہوں نے اپنے کپڑے دھو لئے۔ اور اُس نے لوگوں سے کہا کہ تِیسرے دن تیّار رہنا اور عَورت کے نزدیک نہ جانا۔

جب تِیسرا دِن آیا تو صُبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی اور قرنا کی آواز بہت بلند ہُوئی اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے۔ اور مُوسیٰ لوگوں کو خَیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خُدا سے مِلائے اور وہ پہاڑ سے نِیچے آ کھڑے ہُوئے۔ اور کوہِ سِینا اُوپر سے نِیچے تک دُھوئیں سے بھر گیا کیونکہ خُداوند شُعلہ میں ہو کر اُس پر اُترا اور دُھواں تنُور کے دُھوئیں کی طرح اُوپر کو اُٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ زور سے ہل رہا تھا۔ اور جب قرنا کی آواز نہایت ہی بلند ہوتی گئی تو مُوسیٰ بولنے لگا اور خدا نے آواز کے ذریعہ سے اُسے جواب دِیا۔ اور خداوند کوہِ سِینا کی چوٹی پر اُترا اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر مُوسیٰ کو بُلایا۔ سو مُوسیٰ اُوپر چڑھ گیا۔ اور خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ نِیچے اُتر کر لوگوں کو تاکیداً سمجھا دے تا اَیسا نہ ہو کہ وہ دیکھنے کے لئے حدّوں کو توڑ کر خداوند کے پاس آجائیں اور اُن میں سے بُہتیرے ہلاک ہو جائیں۔ اور کاہن بھی جو خداوند کے نزدیک آیا کرتے ہیں اپنے تئیں پاک کریں کہیں اَیسا نہ ہو کہ خداوند اُن پر ٹُوٹ پڑے۔ تب مُوسیٰ نے خداوند سے کہا کہ لوگ کوہِ سِینا پر نہیں چڑھ سکتے کیونکہ تُو نے تو ہمکو تاکیداً کہا ہے کہ پہاڑ کے چَوگرد حدّبندی کر کے اُسے پاک رکھو۔ خداوند نے اُسے کہا نِیچے اُتر جا اور ہارُون کو اپنے ساتھ لے کر اُوپر آ پر کاہن اور عوام حدّیں توڑ کر خداوند کے پاس اُوپر نہ آئیں تا نہ ہو کہ وہ اُن پر ٹُوٹ پڑے۔ چنانچہ مُوسیٰ نِیچے اُتر کر لوگوں کے پاس گیا اور یہ باتیں اُن کو بتائیں۔

اور خدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ۔

خداوند تیرا خدا جو تجھے ملکِ مِصر سے اور غلامی کے گھر سے نِکال لایا مَیں ہُوں۔

میرے حضُور تُو غیر معبُودوں کو نہ ماننا۔

تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نِیچے زمین پر یا زمین کے نِیچے پانی میں ہے۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ مَیں خداوند تیرا خدا غیُور خدا ہُوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُن کی اولاد کو تِیسری اور چَوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہُوں۔ اور ہزاروں پر جو مجھ سے مُحبّت رکھتے اور میرے حُکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہُوں۔

تُو خُداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اُسکا نام بے فائدہ لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔

یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا۔ چھ دن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دِن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اُس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لَونڈی نہ تیرا چَوپایہ نہ کوئی مُسافِر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمُندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دِن آرام کِیا۔ اِس لئے خداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا۔

تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزّت کرنا تاکہ تیری عُمر اُس مُلک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔

تُو خُون نہ کرنا۔

تُو زِنا نہ کرنا۔

تُو چوری نہ کرنا۔

تُو اپنے پڑوسی کے خِلاف جھُوٹی گواہی نہ دینا۔

تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بِیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غلام اور اُس کی لَونڈی اور اُس کے بَیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اَور چیز کا لالچ کرنا۔

اور سب لوگوں نے بادل گرجتے اور بجلی چمکتے اور قرنا کی آواز ہوتے اور پہاڑ سے دُھواں اُٹھتے دیکھا اور جب لوگوں نے یہ دیکھا تو کانپ اُٹھے اور دُور کھڑے ہو گئے۔ اور مُوسیٰ

سے کہنے لگے تُو ہی ہم سے باتیں کِیا کر اور ہم سُن لِیا کریں گے لیکن خدا ہم سے باتیں نہ کرے تا نہ ہو کہ ہم مر جائیں۔ مُوسٰیؔ نے لوگوں سے کہا کہ تم ڈرو مت کیونکہ خدا اِس لِئے آیا ہے کہ تمہارا امتحان کرے اور تم کو اُس کا خوف ہو تا کہ تم گناہ نہ کرو۔ اور وہ لوگ دُور ہی کھڑے رہے اور مُوسٰیؔ اُس گہری تاریکی کے نزدیک گیا جہاں خدا تھا۔

۳۳
ہارُونؔ کا سونے کا بچھڑا بنانا

اور جب لوگوں نے دیکھا کہ مُوسٰیؔ نے پہاڑ سے اُترنے میں دیر لگائی تو وہ ہارُونؔ کے پاس جمع ہو کر اُس سے کہنے لگے کہ اُٹھ ہمارے لئے دیوتا بنا دے جو ہمارے آگے آگے چلے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اِس مرد مُوسٰیؔ کو جو ہم کو مُلکِ مِصرؔ سے نِکال کر لایا کیا ہو گیا۔ ہارُونؔ نے اُن سے کہا تمہاری بیویوں اور لڑکوں اور لڑکیوں کے کانوں میں جو سونے کی بالیاں ہیں اُن کو اُتار کر میرے پاس لے آؤ۔ چنانچہ سب لوگ اُن کے کانوں سے سونے کی بالیاں اُتار اُتار کر اُن کو ہارُونؔ کے پاس لے آئے۔ اور اُس نے اُن کو اُن کے ہاتھوں سے لے کر ایک ڈھالا ہُؤا بچھڑا بنایا جس کی صورت چھینی سے ٹھیک کی۔ تب وہ کہنے لگے اے اِسرائیلؔ یہی تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھ کو مُلکِ مِصرؔ سے نکالکر لایا۔ یہ دیکھ کر ہارُونؔ نے اُسکے آگے ایک قربان گاہ بنائی اور اُس نے اِعلان کر دیا کہ کل خداوند کے لئے عِید ہو گی۔ اور دُوسرے دِن صُبح سویرے اُٹھکر اُنہوں نے قُربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قُربانیاں گذرانیں۔ پھر اُن لوگوں نے بیٹھ کر کھایا پیا اور اُٹھ کر کھیل کُود میں لگ گئے۔

تب خداوند نے مُوسٰیؔ کو کہا نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جن کو تُو مُلکِ مِصرؔ سے نِکال لایا بگڑ گئے ہیں۔ وہ اُس راہ سے جس کا مَیں نے اُن کو حکم دِیا تھا بہت جلد پھر گئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہُؤا بچھڑا بنایا اور اُسے پُوجا اور اُس کے لئے قُربانی چڑھا کر یہ بھی کہا کہ اَے اِسرائیلؔ یہ تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھ کو مُلکِ مِصرؔ سے نِکال کر لایا۔ اور خداوند نے مُوسٰیؔ سے کہا کہ مَیں اِس قوم کو دیکھتا ہُوں کہ یہ گردن کش قوم ہے۔ اِسلئے تُو مجھے اب چھوڑ دے کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے اور مَیں اُن کو بھسم کر دُوں اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ تب مُوسٰیؔ نے خداوند اپنے خدا کے آگے مِنّت کر کے کہا اَے خداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر بھڑکتا ہے جن کو تُو قُوّتِ عظیم اور دستِ قوی سے مُلکِ مِصرؔ سے نِکال کر لایا ہے؟

مِصری لوگ یہ کیوں کہنے پائیں کہ وہ اُن کو بُرائی کے لِئے نِکال لے گیا تا کہ اُن کو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُنکو رُوئے زمین پر سے فنا کر دے؟ سو تُو اپنے قہر و غضب سے باز رہ اور اپنے لوگوں سے اِس بُرائی کرنے کے خیال کو چھوڑ دے۔ تُو اپنے بندوں ابرہامؔ اور اِضحاقؔ اور یعقوبؔ کو یاد کر جن سے تُو نے اپنی ہی قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ مَیں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا اور یہ سارا مُلک جسکا مَیں نے ذکر کیا ہے تمہاری نسل کو بخشُوں گا کہ وہ سدا اُس کے مالک رہیں۔ تب خداوند نے اُس بُرائی کے خیال کو چھوڑ دِیا جو اُس نے کہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے گا۔

اور مُوسٰیؔ شہادت کی دونوں لَوحیں ہاتھ میں لئے ہُوئے اُلٹا پھرا اور پہاڑ سے نیچے اُترا اور وہ لَوحیں اِدھر سے اور اُدھر سے دونوں طرف سے لِکھی ہُوئی تھیں۔ اور وہ لَوحیں خدا ہی کی بنائی ہُوئی تھیں اور جو لِکھا ہُؤا تھا وہ بھی خدا ہی کا لِکھا اور اُن پر کندہ کِیا ہُؤا تھا۔ اور جب یشُوعؔ نے لوگوں کی للکار کی آواز سُنی تو مُوسٰیؔ سے کہا کہ لشکر گاہ میں لڑائی کا شور ہو رہا ہے۔ مُوسٰیؔ نے کہا یہ آواز نہ تو فتحمندوں کا نعرہ ہے نہ مغلُوبوں کی فریاد بلکہ مجھے تو گانے والوں کی آواز سُنائی دیتی ہے۔ اور لشکر گاہ کے نزدیک آکر اُس نے وہ بچھڑا اور اُن کا ناچنا دیکھا۔ تب مُوسٰیؔ کا غضب بھڑکا اور اُس نے اُن لَوحوں کو اپنے ہاتھوں میں سے پٹک دِیا اور اُن کو پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالا۔ اور اُس نے اُس بچھڑے کو جسے اُنہوں نے بنایا تھا لیا اور اُس کو آگ میں جلایا اور اُسے باریک پیسکر پانی پر چھڑکا اور اُسی میں سے بنی اِسرائیلؔ کو پِلوایا۔ اور مُوسٰیؔ نے ہارُونؔ سے کہا کہ اِن لوگوں نے تیرے ساتھ کیا کِیا تھا جو تُو نے اِن کو اِتنے بڑے گناہ میں پھنسا دیا؟ ہارُونؔ نے کہا کہ میرے مالِک کا غضب نہ بھڑکے۔ تُو اِن لوگوں کو جانتا ہے کہ بدی پر تُلے رہتے ہیں۔ چنانچہ اِنہی نے مجھ سے کہا کہ ہمارے لئے دیوتا بنا دے جو ہمارے آگے آگے چلے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اِس آدمی مُوسٰیؔ کو جو ہم کو مُلکِ مِصرؔ سے نِکال کر لایا کیا ہو گیا۔ تب مَیں نے اِن سے کہا کہ جس جس کے ہاں سونا ہو وہ اُسے اُتار لائے۔ پس اُنہوں نے اُسے مجھکو دِیا اور مَیں نے اُسے آگ میں ڈالا تو یہ بچھڑا نِکل پڑا۔

جب مُوسٰیؔ نے دیکھا کہ لوگ بے قابُو ہو گئے کیونکہ ہارُونؔ نے اُن کو بے لگام چھوڑ کر اُنکو اُن کے دُشمنوں کے درمیان ذلیل کر دِیا۔ تو مُوسٰیؔ نے لشکر گاہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر کہا

جو جو خداوند کی طرف ہے وہ میرے پاس آجائے۔ تب سب بنی لاوی اُس کے پاس جمع ہو گئے۔ اور اُس نے اُن سے کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ تم اپنی اپنی ران سے تلوار لٹکا کر پھاٹک پھاٹک گھُوم گھُوم کر سارے لشکر گاہ میں اپنے اپنے بھائیوں اور اپنے اپنے ساتھیوں اور اپنے اپنے پڑوسیوں کو قتل کرتے پھرو۔ اور بنی لاوی نے مُوسیٰؔ کے کہنے کے مُوافِق عمل کیا۔ چنانچہ اُس دِن لوگوں میں سے قریباً تین ہزار مرد کھیت آئے۔ اور مُوسیٰؔ نے کہا کہ آج خداوند کے لئے اپنے آپ کو مخصُوص کرو بلکہ ہر شخص اپنے ہی بیٹے اور اپنے ہی بھائی کے خلاف ہو تاکہ وہ تم کو آج ہی برکت دے۔ اور دُوسرے دِن مُوسیٰؔ نے لوگوں سے کہا کہ تم نے بڑا گناہ کیا اور اب میَں خداوند کے پاس اُوپر جاتا ہُوں۔ شاید میَں تمہارے گناہ کا کفّارہ دے سکُوں۔ اور مُوسیٰؔ خداوند کے پاس لَوٹ کر گیا اور کہنے لگا ہائے اِن لوگوں نے بڑا گناہ کیا کہ اپنے لِئے سونے کا دیوتا بنایا۔ اور اب اگر تُو اِن کا گناہ مُعاف کر دے تو خیر ورنہ میرا نام اُس کتاب میں سے جو تُو نے لکھی ہے مِٹا دے۔ اور خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ جس نے میرا گناہ کیا ہے میَں اُسی کے نام کو اپنی کِتاب میں سے مِٹاؤُنگا۔ اب تُو روانہ ہو اور لوگوں کو اُس جگہ لے جا جو میَں نے تجھے بتائی ہے۔ دیکھ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلیگا لیکن میَں اپنے مطالبہ کے دِن اُن کو اُن کے گناہ کی سزا دُوں گا۔ اور خداوند نے اُن لوگوں میں مری بھیجی کیونکہ جو بچھڑا ہارُوؔن نے بنایا وہ اُن ہی کا بنوایا ہُؤا تھا۔

۳۴

عہد کی بحالی

پھر خداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا پہلی لَوحوں کی مانند پتھر کی دو لَوحیں اپنے لِئے تراش لینا اور میَں اُن لَوحوں پر وُہی باتیں لِکھ دُوں گا جو پہلی لَوحوں پر جن کو تُو نے توڑ ڈالا مرقُوم تھیں۔ اور صُبح تک تیّار ہو جانا اور سویرے ہی کوہِ سیناؔ پر آکر وہاں پہاڑ کی چوٹی پر میرے سامنے حاضِر ہونا۔ پر تیرے ساتھ کوئی اَور آدمی نہ آئے اور نہ پہاڑ پر کہیں کوئی دُوسرا شخص دکھائی دے۔ بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل بھی پہاڑ کے سامنے چرنے نہ پائیں۔ اور مُوسیٰؔ نے پہلی لَوحوں کی مانند پتھر کی دو لَوحیں تراشیں اور صُبح سویرے اُٹھ کر پتھر کی دونوں لَوحیں ہاتھ میں لئے ہُوئے خداوند کے حُکم کے مطابق کوہِ سیناؔ پر چڑھ گیا۔ تب خداوند ابر میں ہو کر اُترا اور اُس کے ساتھ وہاں کھڑے ہو کر خداوند کے نام کا اعلان کیا۔ اور خداوند اُس کے آگے سے یہ پُکارتا ہُؤا گذرا خداوند خداوند

خُدائے رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور وفا میں غنی۔ ہزاروں پر فضل کرنے والا۔ گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا لیکن وہ مجرُم کو ہرگز بری نہیں کرے گا بلکہ باپ دادا کے گناہ کی سزا اُن کے بیٹوں اور پوتوں کو تیسری اور چوتھی پُشت تک دیتا ہے۔ تب مُوسیٰؔ نے جلدی سے سر جُھکا کر سجدہ کیا۔ اور کہا اَے خداوند اگر مجُھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو اَے خداوند میَں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ ہمارے بیچ میں ہو کر چل گو یہ قوم گردن کش ہے اور تُو ہمارے گناہ اور خطا کو مُعاف کر اور ہم کو اپنی مِیراث کر لے۔ اُس نے کہا دیکھ میَں عہد باندھتا ہُوں کہ تیرے سب لوگوں کے سامنے اَیسی کرامات کرُونگا جو دُنیا بھر میں اور کِسی قوم میں کبھی کی نہیں گئیں اور وہ سب لوگ جن کے بیچ تُو رہتا ہے خداوند کے کام کو دیکھیں گے کیونکہ جو میَں تم لوگوں سے کرنے کو ہُوں وہ ہیبت ناک کام ہو گا۔

بنی اِسرائیل موعُودہ مُلک میں

۱۔ یشُوعؔ سے ساؤلؔ بادشاہ تک کا زمانہ

۳۵ یشُوعؔ کی سرداری کا آغاز

اور خُداوند کے بندہ مُوسٰیؔ کی وفات کے بعد ایسا ہُوا کہ خُداوند نے اُس کے خادِم نُونؔ کے بیٹے یشُوعؔ سے کہا۔ میرا بندہ مُوسٰیؔ مرگیا ہے سو اب تُو اُٹھ اور اِن سب لوگوں کو ساتھ لیکر اِس یردؔن کے پار اُس مُلک میں جا جِسے مَیں اُن کو یعنی بنی اِسرائیل کو دیتا ہُوں۔ جِس جِس جگہ تمہارے پاؤں کا تلوا ٹِکے اُس کو جیسا مَیں نے مُوسٰیؔ سے کہا مَیں نے تم کو دِیا ہے۔ بیابان اور اُس لبناؔن سے لے کر بڑے دریا یعنی دریائے فراتؔ تک حِتّیوں کا سارا مُلک اور مغرِب کی طرف بڑے سمُندر تک تمہاری حدّ ہوگی۔ تیری زِندگی بھر کوئی شخص تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکیگا۔ جیسے مَیں مُوسٰیؔ کے ساتھ تھا وَیسے ہی تیرے ساتھ رہُونگا۔ مَیں نہ تجھ سے دست بردار ہُونگا اور نہ تجھے چھوڑُوں گا۔ سو مضبُوط ہوجا اور حَوصلہ رکھ کیونکہ تُو اِس قوم کو اُس مُلک کا وارِث کرائیگا جِسے مَیں نے اُن کو دینے کی قسم اُن کے باپ دادا سے کھائی۔ تُو فقط مضبُوط اور نہایت دلیر ہوجا کہ اِحتیاط رکھ کر اُس ساری شرِیعت پر عمل کرے جِس کا حُکم میرے بندہ مُوسٰیؔ نے تجھ کو دِیا۔ اُس سے نہ دہنے ہاتھ مُڑنا اور نہ بائیں تاکہ جہاں کہیں تُو جائے تُجھے خُوب کامیابی حاصِل ہو۔ شرِیعت کی یہ کِتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دِن اور رات اِسی کا دھیان ہو تاکہ جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس سب پر تُو اِحتیاط کرکے عمل کرسکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبالمندی کی راہ نصِیب ہوگی اور تُو خُوب کامیاب ہوگا۔ کیا مَیں نے تجھ کو حکم نہیں دِیا سو مضبُوط ہوجا اور حَوصلہ رکھ۔ خَوف نہ کھا اور بیدِل نہ ہو کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تُو جائے تیرے ساتھ رہیگا۔

تب یشُوعؔ نے لوگوں کے منصبداروں کو حُکم دِیا کہ۔ تم لشکر کے بِیچ سے ہوکر گُذرو اور لوگوں کو یہ حکم دو کہ تم اپنے اپنے لِئے زادِ راہ تیار کرلو کیونکہ تِین دِن کے اندر تمکو اِس یردؔن کے پار ہوکر اُس مُلک پر قبضہ کرنے کو جانا ہے جِسے خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہے تاکہ

تم اُس کے مالِک ہوجاؤ۔

۳۶ یشُوعؔ کی موت، بنی اِسرائیل کی بار بار توبہ اور بغاوت

اور وہ لوگ خداوند کی پرستش یشُوعؔ کے جِیتے جی اور اُن بزرگوں کے جِیتے جی کرتے رہے جو یشُوعؔ کے بعد زِندہ رہے اور جنہوں نے خداوند کے سب بڑے کام جو اُس نے اِسرائیل کے لِئے کِئے دیکھے تھے۔ اور نُونؔ کا بیٹا یشُوعؔ خداوند کا بندہ ایک سَو دس برس کا ہوکر رِحلت کرگیا۔ اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کی حدّ پر تمنت حرسؔ میں افرائیمؔ کے کوہستانی ملک میں جو کوہِ جعسؔ کے شِمال کی طرف ہے اُس کو دفن کیا۔ اور وہ ساری پُشت بھی اپنے باپ دادا سے جاملی اور اُنکے بعد ایک اَور پُشت پَیدا ہُوئی جو نہ خداوند کو اور نہ اُس کام کو جو اُس نے اِسرائیل کے لِئے کِیا جانتی تھی۔

اور بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی اور بعلیمؔ کی پرستش کرنے لگے۔ اور اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو جو اُن کو مُلکِ مِصؔر سے نِکال لایا تھا چھوڑ دِیا اور دُوسرے معبُودوں کی جو اُن کے چوگرد کی قَوموں کے دیوتاؤں میں سے تھے پَیروی کرنے اور اُن کو سجدہ کرنے لگے اور خداوند کو غُصّہ دِلایا۔ اور وُہ خداوند کو چھوڑ کر بعلؔ اور عستاراتؔ کی پرستِش کرنے لگے۔ اور خداوند کا قہر اِسرائیلؔ پر بھڑکا اور اُس نے اُن کو غارتگروں کے ہاتھ میں کردِیا جو اُن کو لُوٹنے لگے اور اُس نے اُن کو اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ جو آس پاس تھے بیچا۔ سو وہ پھر اپنے دُشمنوں کے سامنے کھڑے نہ ہوسکے۔ اور وہ جہاں کہیں جاتے خداوند کا ہاتھ اُن کی اِذیّت ہی پر تُلا رہتا تھا جیسا خداوند نے کہدِیا تھا اور اُن سے قسم کھائی تھی۔ سو وُہ نہایت تنگ آگئے۔ پھر خداوند نے اُن کے لِئے اَیسے قاضی برپا کِئے جنہوں نے اُن کو اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھُڑایا۔ لیکن اُنہوں نے اپنے قاضیوں کی بھی نہ سُنی بلکہ اَور معبُودوں کی پَیروی میں زِنا کرتے اور اُنکو سجدہ کرتے تھے اور وہ اُس راہ سے جِس پر اُن کے باپ دادا چلتے اور خداوند کی فرمانبرداری کرتے تھے بہت جلد پھر گئے اور اُنہوں نے اُن کے سے کام نہ کِئے۔ اور جب خداوند اُن کے لِئے قاضیوں کو برپا کرتا تو خداوند اُس قاضی کے ساتھ ہوتا اور اُس قاضی کے جِیتے جی اُن کو اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُڑایا کرتا تھا۔ اِس لِئے کہ جب وُہ اپنے ستانے والوں اور دُکھ دینے والوں کے باعث کُڑھتے تھے تو خداوند ملُول ہوتا تھا۔ لیکن جب وُہ قاضی مرجاتا تو وہ برگشتہ ہوکر اَور معبُودوں کی پَیروی

میں اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ بگڑ جاتے اور اُن کی پرستش کرتے اور اُن کو سجدہ کرتے تھے۔ وہ نہ تو اپنے کاموں سے اور نہ اپنی خود سری کی رَوِش سے باز آئے۔ سو خداوند کا غضب اِسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے کہا چُونکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو جس کا حُکم مَیں نے اِنکے باپ دادا کو دِیا تھا توڑ ڈالا اور میری بات نہیں سُنی۔ اِس لئے مَیں بھی اب اُن قوموں میں سے جِنکو یشُوعؔ چھوڑ کر مرا ہے کِسی کو بھی اِن کے آگے سے دفع نہیں کرُوں گا۔ تاکہ مَیں اِسرائیل کو اُن ہی کے ذریعہ سے آزماؤُں کہ وہ خداوند کی راہ پر چلنے کے لئے اپنے باپ دادا کی طرح قائم رہیں گے یا نہیں۔ سو خُداوند نے اُن قوموں کو رہنے دِیا اور اُن کو جلد نہ نِکال دِیا اور یشُوعؔ کے ہاتھ میں بھی اُن کو حوالہ نہ کِیا۔

۳۷

سموئیلؔ کی پیدائش

افرائیمؔ کے کوہستانی مُلک میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا جس کا نام القانہ تھا۔ وہ افرائیمی تھا اور یروحامؔ بن الیہُو بن توحُو بن صُوفؔ کا بیٹا تھا۔ اُس کے دو بیویاں تھیں۔ ایک کا نام حنّہؔ تھا اور دوسری کا فِننّہؔ اور فِننّہؔ کے اولاد ہُوئی پر حنّہؔ بے اَولاد تھی۔ یہ شخص ہر سال اپنے شہر سے سیلاؔ میں ربُّ الافواج کے حُضُور سجدہ کرنے اور قُربانی گذراننے کو جاتا تھا اور عیلیؔ کے دونوں بیٹے حُفنیؔ اور فینحاسؔ جو خداوند کے کاہن تھے وُہیں رہتے تھے۔

اور جس دِن القانہؔ ذبیحہ گُذرانتا وُہ اپنی بیوی فِننّہؔ کو اور اُس کے سب بیٹے بیٹیوں کو حصّے دیتا تھا۔ پر حنّہؔ کو دُونا حِصّہ دِیا کرتا تھا اِس لئے کہ وُہ حنّہؔ کو چاہتا تھا لیکن خداوند نے اُس کا رَحِم بند کر رکھّا تھا۔ اور اُس کی سَوت اُسے کُڑھانے کے لِئے بے طرح چھیڑتی تھی کیونکہ خداوند نے اُس کا رَحِم بند کر رکھّا تھا۔ اور چُونکہ وُہ سال بسال اَیسا ہی کرتا تھا جب وہ خداوند کے گھر جاتی۔ اِس لِئے فِننّہؔ اُسے چھیڑتی تھی چنانچہ وُہ روتی اور کھانا نہ کھاتی تھی۔ سو اُس کے خاوند القانہ نے اُس سے کہا اَے حنّہؔ تُو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی اور تیرا دِل کیوں آزُردہ ہے؟ کیا مَیں تیرے لِئے دس بیٹوں سے بڑھ کر نہیں؟

اور جب وُہ سیلاؔ میں کھا پی چُکے تو حنّہؔ اُٹھی۔ اُس وقت عیلیؔ کاہِن خداوند کی ہَیکل کی چَوکھٹ کے پاس کُرسی پر بَیٹھا ہُوا تھا۔ اور وُہ نِہایت دِلگیر تھی۔ سو وہ خداوند سے دُعا کرنے اور زار زار رونے لگی۔ اور اُس نے مَنّت مانی اور کہا اَے ربُّ الافواج! اگر تُو اپنی لَونڈی کی مُصیبت پر نظر کرے اور مجھے یاد فرمائے اور اپنی لَونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لَونڈی کو فرزندِ نرینہ بخشے تو مَیں اُسے زِندگی بھر کے لئے خداوند کو نذر کر دُونگی اور اُسترہ اُس کے سر پر کبھی نہ پھرے گا۔ اور جب وہ خداوند کے حُضُور دُعا کر رہی تھی تو عیلیؔ اُس کے مُنہ کو غور سے دیکھ رہا تھا۔ اور حنّہؔ تو دِل ہی دِل میں کہہ رہی تھی۔ فقط اُس کے ہونٹ ہِلتے تھے پر اُس کی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی پس عیلیؔ کو گُمان ہُوا کہ وُہ نشہ میں ہے۔ سو عیلیؔ نے اُس سے کہا کہ تُو کب تک نشہ میں رہے گی؟ اپنا نشہ اُتار۔ حنّہؔ نے جواب دِیا نہیں اَے میرے مالِک مَیں تو غمگین عَورت ہُوں۔ مَیں نے نہ تو مَے نہ کوئی نشہ پیا پر خُداوند کے آگے اپنا دِل اُنڈیلا ہے۔ تُو اپنی لَونڈی کو خبیث عَورت نہ سمجھ۔ مَیں تو اپنی فکروں اور دُکھوں کے ہجُوم کے باعث اب تک بولتی رہی۔ تب عیلیؔ نے جواب دیا تو سلامت جا اور اِسرائیل کا خدا تیری مُراد جو تُو نے اُس سے مانگی ہے پُوری کرے۔ اُس نے کہا تیری خادِمہ پر تیرے کرم کی نظر ہو۔ تب وُہ عَورت چلی گئی اور کھانا کھایا اور پھر اُس کا چہرہ اُداس نہ رہا۔ اور صُبح کو وُہ سویرے اُٹھے اور خداوند کے آگے سجدہ کِیا اور رامہؔ کو اپنے گھر لَوٹ گئے اور القانہ نے اپنی بیوی حنّہؔ سے مُباشرت کی اور خداوند نے اُسے یاد کِیا۔ اور اَیسا ہُوا کہ وقت پر حنّہؔ حامِلہ ہُوئی اور اُس کے بیٹا ہُوا اور اُس نے اُس کا نام سموئیلؔ رکھّا کیونکہ وہ کہنے لگی مَیں نے اُسے خداوند سے مانگ کر پایا ہے۔ اور وُہ شخص القانہؔ اپنے سارے گھرانے سمیت خداوند کے حُضُور سالانہ قربانی چڑھانے اور اپنی مَنّت پُوری کرنے کو گیا۔ لیکن حنّہؔ نہ گئی کیونکہ اُس نے اپنے خاوند سے کہا جب تک لڑکے کا دُودھ چُھڑایا نہ جائے مَیں یہیں رہُوں گی اور تب اُسے لے کر جاؤُں گی تاکہ وہ خداوند کے سامنے حاضِر ہو اور پھر ہمیشہ وُہیں رہے۔ اور اُس کے خاوند القانہؔ نے اُس سے کہا جو تجھے اچھّا لگے سو کر۔ جب تک تُو اُس کا دُودھ نہ چُھڑائے ٹھہری رہ۔ فقط اِتنا ہو کہ خداوند اپنے سُخن کو برقرار رکھے۔ سو وُہ عَورت ٹھہری رہی اور اپنے بیٹے کو دُودھ چُھڑانے کے وقت تک پِلاتی رہی۔ اور جب اُس نے اُس کا دُودھ چُھڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لِیا اور تِین بچھڑے اور ایک ایفہ آٹا اور مَے کی ایک مشک اپنے ساتھ لے گئی اور اُس لڑکے کو سیلاؔ میں خداوند کے گھر لائی اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا۔ اور اُنہوں نے ایک بچھڑے کو ذبح کِیا اور لڑکے کو عیلیؔ کے پاس لائے۔ اور وُہ کہنے لگی اَے میرے مالِک تیری جان کی قسم! اَے میرے مالِک مَیں وُہی عَورت ہُوں جس نے تیرے پاس یہیں کھڑی ہو کر خداوند سے دُعا کی تھی۔ مَیں نے اِس لڑکے کے لئے

دُعا کی تھی اور خداوند نے میری مُراد جو مَیں نے اُس سے مانگی پُوری کی۔ اِسی لئے مَیں نے بھی اِسے خداوند کو دے دِیا۔ یہ اپنی زِندگی بھر کے لِئے خداوند کو دے دِیا گیا ہے۔ تب اُس نے وہاں خداوند کے آگے سِجدہ کِیا۔

لڑکا سموئیل اور شریر کاہن [۳۸]

تب القانہ رامہ کو اپنے گھر چلا گیا اور عیلی کاہن کے سامنے وُہ لڑکا خداوند کی خِدمت کرنے لگا۔

اور عیلی کے بیٹے بہت شرِیر تھے۔ اُنہوں نے خداوند کو نہ پہچانا۔

پر سموئیل جو لڑکا تھا کتان کا افُود پہنے ہُوئے خداوند کے حُضُور خِدمت کرتا تھا۔ اور اُسکی ماں اُس کے لئے ایک چھوٹا سا جُبّہ بنا کر سال بسال لاتی جب وہ اپنے خاوند کے ساتھ سالانہ قُربانی چڑھانے آتی تھی۔ اور عیلی نے القانہ اور اُس کی بیوی کو دُعا دی اور کہا خُداوند تجھ کو اِس عورت سے اُس قرض کے عِوض میں جو خداوند کو دِیا گیا نسل دے۔ پِھر وہ اپنے گھر گئے۔ اور خداوند نے حنّہ پر نظر کی اور وہ حاملہ ہُوئی اور اُس کے تِین بیٹے اور دو بیٹیاں ہُوئیں اور وُہ لڑکا سموئیل خداوند کے حُضُور بڑھتا گیا۔

اور عیلی بہت بُڈھا ہو گیا تھا اور اُس نے سب کُچھ سُنا کہ اُس کے بیٹے سارے اِسرائیل سے کیا کِیا کرتے ہیں اور اُن عَورتوں سے جو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر خِدمت کرتی تھِیں ہم آغوشی کرتے ہیں۔ اور اُس نے اُن سے کہا تم اَیسا کیوں کرتے ہو کیونکہ مَیں تمہاری بدذاتیاں تمام قوم سے سُنتا ہُوں؟ نہیں میرے بیٹو! یہ اچھّی بات نہیں جو مَیں سُنتا ہُوں۔ تم خداوند کے لوگوں سے نافرمانی کراتے ہو۔ اگر ایک آدمی دُوسرے کا گناہ کرے تو خدا اُس کا اِنصاف کریگا لیکن اگر آدمی خداوند کا گناہ کرے تو اُس کی شفاعت کون کریگا؟ باوُجُود اِسکے اُنہوں نے اپنے باپ کا کہا نہ مانا کیونکہ خداوند اُنکو مار ڈالنا چاہتا تھا۔

خُدا کا سُخن اور اُس کی تکمیل [۳۹]

اور وُہ لڑکا سموئیل عیلی کے سامنے خداوند کی خدمت کرتا تھا اور اُن دِنوں خداوند کا کلام گِران قدر تھا۔ کوئی رویا برملا نہ ہوتی تھی۔ اور اُس وقت اَیسا ہُؤا کہ جب عیلی اپنی جگہ لیٹا تھا (اُس کی آنکھیں دُھندلانے لگی تِھیں اور وُہ دیکھ نہیں سکتا تھا)۔ اور خُدا کا چراغ اب تک

بُجھا نہیں تھا اور سموئیل خداوند کی ہَیکل میں جہاں خدا کا صندوق* تھا لیٹا ہُؤا تھا۔ تو خداوند نے سموئیل کو پُکارا۔ اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ اور وہ دَوڑ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پُکارا سو مَیں حاضِر ہُوں۔ اُس نے کہا مَیں نے نہیں پُکارا۔ پِھر لیٹ جا۔ سو وہ جا کر لیٹ گیا۔ اور خداوند نے پِھر پُکارا سموئیل! سموئیل اُٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پُکارا سو مَیں حاضِر ہُوں۔ اُس نے کہا اَے میرے بیٹے مَیں نے نہیں پُکارا۔ پِھر لیٹ جا۔ اور سموئیل نے ہنوز خداوند کو نہیں پہچانا تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہِر ہُؤا تھا۔ پِھر خداوند نے تِیسری دفعہ سموئیل کو پُکارا اور وُہ اُٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پُکارا سو مَیں حاضِر ہُوں۔ سو عیلی جان گیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پُکارا۔ اِس لِئے عیلی نے سموئیل سے کہا جا لیٹ رہ اور اگر وہ تجھے پُکارے تو تُو کہنا اَے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔ سو سموئیل جا کر اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔ تب خداوند آ کھڑا ہُؤا اور پہلے کی طرح پُکارا سموئیل! سموئیل! سموئیل نے کہا فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے۔ خداوند نے سموئیل سے کہا دیکھ مَیں اِسرائیل میں اَیسا کام کرنے پر ہُوں جس سے ہر سُننے والے کے کان بھنّا جائیں گے۔ اُس دِن مَیں عیلی پر سب کچھ جو مَیں نے اُس کے گھرانے کے حق میں کہا ہے شُرُوع سے آخِر تک پُورا کرُوں گا۔ کیونکہ مَیں اُسے بتا چُکا ہُوں کہ مَیں اُس بدکاری کے سبب سے جِسے وہ جانتا ہے ہمیشہ کے لئے اُس کے گھر کا فَیصلہ کرُوں گا کیونکہ اُسکے بیٹوں نے اپنے اُوپر لعنت بُلائی اور اُس نے اُن کو نہ روکا۔ اِسی لئے عیلی کے گھرانے کی بابت مَیں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری نہ تو کبھی کِسی ذبیحہ سے صاف ہوگی نہ ہدیہ سے۔ اور سموئیل صُبح تک لیٹا رہا۔ تب اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے اور سموئیل عیلی پر رویا ظاہِر کرنے سے ڈرا۔ تب عیلی نے سموئیل کو بُلا کر کہا اَے میرے بیٹے سموئیل! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۔ تب اُس نے پُوچھا وہ کیا بات ہے جو خداوند نے تجھ سے کہی ہے؟ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں اُسے مُجھ سے پوشِیدہ نہ رکھ۔ اگر تُو کُچھ بھی اُن باتوں میں سے جو اُس نے تجھ سے کہی ہیں چھپائے تو خدا تجھ سے اَیسا ہی کرے بلکہ اُس سے بھی زِیادہ۔ تب سموئیل نے اُس کو رتّی رتّی حال بتایا اور اُس سے کچھ نہ چھپایا۔ اُس نے کہا وہ خداوند ہے جو وہ بھلا جانے سو کرے۔ اور سموئیل بڑا ہوتا گیا اور خداوند اُس کے ساتھ تھا

---

* وہ صندوق خدا کے مَقدِس کے ساز و سامان میں اہم ترین چیز تھا۔ اُس میں شریعت کی دو لَوحیں اور دوسری مُقدّس اشیاء رکھی ہوئی تھِیں۔

اور اُس نے اُس کی باتوں میں سے کسی کو مٹّی میں مِلنے نہ دِیا۔ اور سب بنی اِسرائیل نے دانؔ سے بیر سبعؔ تک جان لِیا کہ سموئیلؔ خداوند کا نبی مُقرر ہُؤا۔ اور خداوند سیلاؔ میں پھر ظاہر ہُؤا کیونکہ خداوند نے اپنے آپ کو سیلاؔ میں سموئیلؔ پر اپنے کلام کے ذریعہ سے ظاہر کِیا۔

اور سموئیلؔ کی بات سب اِسرائیلیوں کے پاس پُہنچی اور اِسرائیلی فلِستیوں سے لڑنے کو نِکلے اور ابن عزرؔ کے آس پاس ڈیرے لگائے اور فلِستیوں نے افیقؔ میں خیمے کھڑے کِیئے۔ اور فلِستیوں نے اِسرائیلؔ کے مقابلہ کے لِیئے صف آرائی کی اور جب وہ باہم لڑنے لگے تو اِسرائیلیوں نے فلِستیوں سے شِکست کھائی اور اُنہوں نے اُن کے لشکر میں سے جو مَیدان میں تھا قریباً چار ہزار آدمی قتل کِیئے۔ اور جب وہ لوگ لشکر گاہ میں پھر آئے تو اِسرائیلؔ کے بزرگوں نے کہا کہ آج خداوند نے ہم کو فلِستیوں کے سامنے کیوں شِکست دی؟ آؤ ہم خداوند کے عہد کا صندوق سیلاؔ سے اپنے پاس لے آئیں تاکہ وُہ ہمارے درمیان آکر ہم کو ہمارے دُشمنوں سے بچائے۔ سو اُنہوں نے سیلاؔ میں لوگ بھیجے اور وہ کرُوبیوں کے اُوپر بیٹھنے والے ربُّ الافواج کے عہد کے صندوق کو وہاں سے لے آئے اور عیلیؔ کے دونوں بیٹے حُفنیؔ اور فِینحاسؔ خدا کے عہد کے صندوق کے ساتھ وہاں حاضِر تھے۔ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکر گاہ میں آپُہنچا تو سب اِسرائیلی اَیسے زور سے للکارنے لگے کہ زمین گُونج اُٹھی۔ اور فلِستیوں نے جو للکارنے کی آواز سُنی تو وُہ کہنے لگے کہ اِن عبرانیوں کی لشکر گاہ میں اِس بڑی للکار کے شور کے کیا معنی ہیں؟ پھر اُن کو معلوم ہُؤا کہ خداوند کا صندوق لشکر گاہ میں آیا ہے۔ سو فلِستی ڈر گئے کیونکہ وُہ کہنے لگے کہ خدا لشکر گاہ میں آیا ہے اور اُنہوں نے کہا کہ ہم پر واویلا ہے اِس لِئے کہ اِس سے پہلے اَیسا کبھی نہیں ہُؤا۔ ہم پر واویلا ہے! اَیسے زبردست دیوتاؤں کے ہاتھ سے ہم کو کون بچائیگا؟ یہ وُہی دیوتا ہیں جنہوں نے مِصریوں کو بیابان میں ہر قسم کی بلا سے مارا۔ اَے فلِستیو! تم مضبوط ہو اور مردانگی کرو تاکہ تم عبرانیوں کے غلام نہ بنو جَیسے وہ تمہارے بنے بلکہ مردانگی کرو اور لڑو۔ اور فلِستی لڑے اور بنی اِسرائیل نے شِکست کھائی اور ہر ایک اپنے ڈیرے کو بھاگا اور وہاں نہایت بڑی خُونریزی ہُوئی کیونکہ تِیس ہزار اِسرائیلی پیادے وہاں کھیت آئے۔ اور خُدا کا صندوق چِھن گیا اور عیلیؔ کے دونوں بیٹے حُفنیؔ اور فِینحاسؔ مارے گئے۔ اور بنیمینؔ کا ایک آدمی لشکر میں سے دَوڑ کر اپنے کپڑے پھاڑے اور سر پر خاک ڈالے ہُوئے اُسی روز سیلاؔ میں

پُہنچا۔ اور جب وہ پُہنچا تو عیلیؔ راہ کے کنارے کُرسی پر بَیٹھا اِنتظار کر رہا تھا کیونکہ اُسکا دِل خدا کے صندوق کے لِئے کانپ رہا تھا اور جب اُس شخص نے شہر میں آکر ماجرا سُنایا تو سارا شہر چِلّا اُٹھا۔ اور عیلیؔ نے چِلّانے کی آواز سُن کر کہا اِس ہُلّڑ کی آواز کے کیا معنی ہیں؟ اور اُس آدمی نے جلدی کی اور آکر عیلیؔ کو حال سُنایا۔ اور عیلیؔ اٹھانوے برس کا تھا اور اُس کی آنکھیں رہ گئی تھیں اور اُسے کُچھ نہیں سُوجھتا تھا۔ سو اُس شخص نے عیلیؔ سے کہا مَیں فَوج میں سے آتا ہُوں اور مَیں آج ہی فَوج کے بِیچ سے بھاگا ہُوں۔ اُس نے کہا اَے میرے بیٹے کیا حال رہا؟ اُس خبر لانے والے نے جواب دِیا اِسرائیلی فلِستیوں کے آگے سے بھاگے اور لوگوں میں بھی بڑی خُونریزی ہُوئی اور تیرے دونوں بیٹے حُفنیؔ اور فِینحاسؔ بھی مر گئے اور خدا کا صندوق چِھن گیا۔ جب اُس نے خدا کے صندوق کا ذِکر کِیا تو وہ کُرسی پر سے پچھاڑ کھا کر پھاٹک کے کنارے گِرا اور اُس کی گردن ٹُوٹ گئی اور وُہ مر گیا کیونکہ وہ بُڈھا اور بھاری آدمی تھا۔ وہ چالِیس برس بنی اِسرائیل کا قاضی رہا۔

بادشاہ کے لِئے بنی اِسرائیل کا مطالبہ

اور سموئیلؔ اپنی زِندگی بھر اِسرائیلیوں کی عدالت کرتا رہا۔ اور وہ سال بسال بَیت ایلؔ اور جِلجالؔ اور مِصفاہ میں دَورہ کرتا اور اُن سب مقاموں میں بنی اِسرائیل کی عدالت کرتا تھا۔ پھر وہ رامہؔ کو لَوٹ آتا کیونکہ وہاں اُسکا گھر تھا اور وہاں اِسرائیلؔ کی عدالت کرتا تھا اور وہِیں اُس نے خداوند کے لِئے ایک مذبح بنایا۔

جب سموئیلؔ بُڈّھا ہو گیا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو اِسرائیلیوں کے قاضی ٹھہرایا۔ اُس کے پہلوٹھے کا نام یوئیلؔ اور اُس کے دُوسرے بیٹے کا نام ابیاہؔ تھا۔ وہ دونوں بیر سبعؔ میں قاضی تھے۔ پر اُس کے بیٹے اُس کی راہ پر نہ چلے بلکہ وہ نفع کے لالچ سے رِشوت لیتے اور اِنصاف کا خُون کر دیتے تھے۔

تب سب اِسرائیلی بُزرگ جمع ہو کر رامہؔ میں سموئیلؔ کے پاس آئے۔ اور اُس سے کہنے لگے دیکھ تُو ضعِیف ہے اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے۔ اب تُو کِسی کو ہمارا بادشاہ مُقرّر کر دے جو اَور قَوموں کی طرح ہماری عدالت کرے۔ لیکن جب اُنہوں نے کہا کہ ہم کو کوئی بادشاہ دے جو ہماری عدالت کرے تو یہ بات سموئیلؔ کو بُری لگی اور سموئیلؔ نے خداوند سے دُعا کی۔ اور

خداوند نے سموئیل سے کہا کہ جو کچھ یہ لوگ تجھ سے کہتے ہیں تو اُس کو مان کیونکہ اُنہوں نے تیری نہیں بلکہ میری حقارت کی ہے کہ مَیں اُن کا بادشاہ نہ رہوُں۔ جیسے کام وہ اُس دِن سے جب سے مَیں اُن کو مِصر سے نِکال لایا آج تک کرتے آئے ہیں کہ مجھے ترک کرکے اَور معبُودوں کی پرستش کرتے رہے ہیں ویسا ہی وہ تجھ سے کرتے ہیں۔ سو تو اُن کی بات مان تو بھی تو سنجیدگی سے اُن کو خُوب جتا دے اور اُن کو بتا بھی دے کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کرے گا اُس کا طریقہ کیسا ہوگا۔

بطور بادشاہ ساؤل کا چُناؤ

اور بنیمین کے قبیلہ کا ایک شخص تھا جس کا نام قیس بن ابی ایل بن صرور بن بکورت بن افیخ تھا۔ وہ ایک بنیمینی کا بیٹا اور زبردست سُورما تھا۔ اُس کا ایک جوان اور خوبصُورت بیٹا تھا جس کا نام ساؤل تھا اور بنی اِسرائیل کے درمیان اُس سے خوبصُورت کوئی شخص نہ تھا۔ وہ ایسا قدآور تھا کہ لوگ اُس کے کندھے تک آتے تھے۔ اور ساؤل کے باپ قیس کے گدھے کھو گئے۔ سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل سے کہا کہ نوکروں میں سے ایک کو اپنے ساتھ لے اور اُٹھ کر گدھوں کو ڈھونڈ لا۔ سو وُہ اِفرائیم کے کوہستانی مُلک اور سلیسہ کی سرزمین سے ہوکر گذرا پر وُہ اُن کو نہ ملے۔ تب وہ سعلیم کی سرزمین میں گئے اور وہ وہاں بھی نہ تھے۔ پھر وہ بنیمینیوں کے مُلک میں آئے پر اُن کو وہاں بھی نہ پایا۔ جب وہ صُوف کے مُلک میں پہُنچے تو ساؤل اپنے نوکر سے جو اُس کے ساتھ تھا کہنے لگا آ ہم لَوٹ جائیں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کی فکر چھوڑ کر ہماری فکر کرنے لگے۔ اُس نے اُس سے کہا دیکھ اِس شہر میں ایک مردِ خدا ہے جس کی بڑی عزت ہوتی ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ سب ضرور ہی پُورا ہوتا ہے۔ سو ہم اُدھر چلیں شاید وہ ہم کو بتا دے کہ ہم کدھر جائیں۔ ساؤل نے اپنے نوکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم وہاں چلیں تو اُس شخص کے لئے کیا لیتے جائیں؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان کی ہو چکیں اَور کوئی چیز ہمارے پاس ہے نہیں جسے ہم اُس مردِ خدا کی نذر کریں۔ ہمارے پاس ہے کیا؟ نوکر نے ساؤل کو جواب دیا دیکھ پاؤ مثقال چاندی میرے پاس ہے۔ اُسی کو مَیں اُس مردِ خدا کو دُوں گا تاکہ وہ ہم کو راستہ بتا دے۔ (اگلے زمانہ میں اِسرائیلیوں میں جب کوئی شخص خدا سے مشورہ کرنے جاتا تو یہ کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین کے پاس چلیں کیونکہ جس کو اب نبی کہتے ہیں اُس کو پہلے غیب بین کہتے تھے)۔ تب ساؤل نے

اپنے نوکر سے کہا تُو نے کیا خُوب کہا۔ آ ہم چلیں۔ سو وہ اُس شہر کو جہاں وہ مردِ خدا تھا چلے۔ اور اُس شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہُوئے اُن کو کئی جوان لڑکیاں مِلیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں۔ اُنہوں نے اُن سے پُوچھا کیا غیب بین یہاں ہے؟ اُنہوں نے اُن کو جواب دیا ہاں ہے۔ دیکھو وہ تمہارے سامنے ہی ہے سو جلدی کرو کیونکہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہے۔ اِس لئے کہ آج کے دِن اُونچے مقام میں لوگوں کی طرف سے قُربانی ہوتی ہے۔ جُوں ہی تم شہر میں داخل ہوگے وُہ تم کو پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مقام میں کھانا کھانے جائے مِلے گا کیونکہ جب تک وہ نہ پہُنچے لوگ کھانا نہیں کھائینگے اِس لئے کہ وہ قُربانی کو برکت دیتا ہے۔ اُس کے بعد مہمان کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھ جاؤ کیونکہ اِس وقت وہ تم کو مِل جائیگا۔ سو وہ شہر کو چلے اور شہر میں داخل ہوتے ہی دیکھا کہ سموئیل اُنکے سامنے آرہا ہے تاکہ وہ اُونچے مقام کو جائے۔

اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دِن پیشتر سموئیل پر ظاہر کر دِیا تھا کہ۔ کل اِسی وقت مَیں ایک شخص کو بنیمین کے مُلک سے تیرے پاس بھیجُوں گا۔ تُو اُسے مسح کرنا تاکہ وہ میری قوم اِسرائیل کا پیشوا ہو اور وہ میرے لوگوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے بچائے گا کیونکہ مَیں نے اپنے لوگوں پر نظر کی ہے۔ اِس لئے کہ اُن کی فریاد میرے پاس پہُنچی ہے۔ سو جب سموئیل ساؤل سے دوچار ہُؤا تو خداوند نے اُس سے کہا دیکھ یہی وہ شخص ہے جس کا ذکر مَیں نے تجھ سے کیا تھا۔ یہی میرے لوگوں پر حکُومت کرے گا۔ پھر ساؤل نے پھاٹک پر سموئیل کے نزدیک جاکر اُس سے کہا کہ مجھ کو ذرا بتا دے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہے؟ سموئیل نے ساؤل کو جواب دِیا کہ وہ غیب بین مَیں ہی ہُوں۔ میرے آگے آگے اُونچے مقام کو جا کیونکہ تم آج کے دِن میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے اور صبح کو مَیں تجھے رُخصت کرُونگا اور جو کچھ تیرے دِل میں ہے سب تجھے بتا دُونگا۔ اور تیرے گدھے جن کو کھوئے ہوئے تین دِن ہُوئے اُن کا خیال مت کر کیونکہ وہ مِل گئے اور اِسرائیلیوں میں جو کچھ مرغُوبِ خاطر ہے وہ کس کے لئے ہے؟ کیا وہ تیرے اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کے لئے نہیں؟ ساؤل نے جواب دِیا کیا مَیں بنیمینی یعنی اِسرائیل کے سب سے چھوٹے قبیلہ کا نہیں؟ اور کیا میرا گھرانا بنیمین کے قبیلہ کے سب گھرانوں میں سب سے چھوٹا نہیں؟ سو تُو مجھ سے ایسی باتیں کیوں کہتا ہے؟ اور سموئیل ساؤل اور اُس کے نوکر کو مہمان خانہ میں لایا اور اُن کو مہمانوں کے درمیان جو کوئی تیس آدمی تھے صدر جگہ میں بِٹھایا۔ اور سموئیل نے باورچی سے کہا کہ وہ ٹکڑا جو مَیں نے تجھے دِیا

جس کے بارہ میں تجھ سے کہا تھا کہ اِسے اپنے پاس رکھ چھوڑنا لے آ۔ باورچی نے وہ ران مع اُس کے جو اُس پر تھا اُٹھا کر ساؤل کے سامنے رکھ دی۔ تب سموئیل نے کہا یہ دیکھ جو رکھ لیا گیا تھا اُسے اپنے سامنے رکھ کر کھالے کیونکہ وہ اِسی مُعیّن وقت کے لئے تیرے واسطے رکھی رہی کیونکہ مَیں نے کہا کہ مَیں نے اِن لوگوں کی دعوت کی ہے۔ سو ساؤل نے اُس دِن سموئیل کیساتھ کھانا کھایا۔ اور جب وہ اُونچے مقام سے اُتر کر شہر میں آئے تو اُس نے ساؤل سے گھر کی چھت پر باتیں کیں۔ اور وہ سویرے اُٹھے اور ایسا ہُؤا کہ جب دِن چڑھنے لگا تو سموئیل نے ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بُلا کر اُس سے کہا اُٹھ کہ مَیں تجھے رُخصت کروں۔ سو ساؤل اُٹھا اور وہ اور سموئیل دونوں باہر نِکل گئے۔ اور شہر کے سِرے کے اُتار پر چلتے چلتے سموئیل نے ساؤل سے کہا کہ اپنے نوکر کو حکم کر کہ وُہ ہم سے آگے بڑھے (سو وہ آگے بڑھ گیا) پر تُو ابھی ٹھہرا رہ تاکہ مَیں تجھے خدا کی بات سُناؤں۔ پھر سموئیل نے تیل کی کُپّی لی اور اُس کے سر پر انڈیلی اور اُسے چُوما اور کہا کہ کیا یِہی بات نہیں کہ خداوند نے تجھے مَسَح کِیا تاکہ تُو اُس کی مِیراث کا پیشوا ہو؟

۴۲

ساؤل کی بادشاہت کا آغاز

اور سموئیل نے اُن لوگوں سے کہا تم اُسے دیکھتے ہو جِسے خداوند نے چُن لیا کہ اُس کی مانِند سب لوگوں میں ایک بھی نہیں؟ تب سب لوگ للکار کر بول اُٹھے کہ بادشاہ جیتا رہے!۔

پھر سموئیل نے لوگوں کو حُکُومت کا طرز بتایا اور اُسے کِتاب میں لِکھ کر خداوند کے حُضُور رکھ دِیا۔ اُس کے بعد سموئیل نے سب لوگوں کو رُخصت کر دِیا کہ اپنے اپنے گھر جائیں۔ اور ساؤل بھی جِبعہ کو اپنے گھر گیا اور لوگوں کا ایک جتھا بھی جِن کے دِل کو خدا نے اُبھارا تھا اُس کیساتھ ہو لیا۔ پر شریروں میں سے بعض کہنے لگے کہ یہ شخص ہم کو کِس طرح بچائیگا؟ سو اُنہوں نے اُسکی تحقیر کی اور اُسکے لِئے نذرانے نہ لائے پر وہ اَن سُنی کر گیا۔

تب عمُّونی ناحس چڑھائی کر کے یبیس جِلعاد کے مُقابل خیمہ زن ہُؤا اور یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا ہم سے عہد و پیمان کر لے اور ہم تیری خِدمت کریں گے۔ تب عمُّونی ناحس نے اُن کو جواب دِیا کہ اِس شرط پر مَیں تم سے عہد کرُوں گا کہ تم سب کی دہنی آنکھ نِکال ڈالی جائے اور مَیں اِسے سب اِسرائیلیوں کے لِئے ذِلّت کا نشان ٹھہراؤُں۔ تب یبیس کے بُزرگوں نے اُس سے کہا ہم کو سات دن کی مُہلت دے تاکہ ہم اِسرائیل کی سب سرحدّوں میں قاصِد بھیجیں۔

تب اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ مِلے تو ہم تیرے پاس نِکل آئیں گے۔ اور وہ قاصِد ساؤل کے جِبعہ میں آئے اور اُنہوں نے لوگوں کو یہ باتیں کہہ سُنائیں اور سب لوگ چِلّا چِلّا کر رونے لگے۔ اور ساؤل کھیت سے بَیلوں کے پِیچھے پِیچھے چلا آتا تھا اور ساؤل نے پُوچھا کہ اِن لوگوں کو کیا ہُؤا کہ روتے ہیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کی باتیں اُسے بتائیں۔ جب ساؤل نے یہ باتیں سُنیں تو خدا کی رُوح اُس پر زور سے نازِل ہُوئی اور اُس کا غُصّہ نہایت بھڑکا۔ سو اُس نے ایک جوڑی بَیل لے کر اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کاٹا اور قاصِدوں کے ہاتھ اِسرائیل کی سب سرحدوں میں بھیج دِیا اور یہ کہا کہ جو کوئی آ کر ساؤل اور سموئیل کے پِیچھے نہ ہو لے اُس کے بَیلوں سے ایسا ہی کِیا جائے گا اور خداوند کا خوف لوگوں پر چھا گیا اور وہ یک تن ہو کر نِکل آئے۔ اور اُس نے اُن کو بزق میں گِنا۔ سو بنی اِسرائیل تین لاکھ اور یہوداہ کے مرد تیس ہزار تھے۔ اور اُنہوں نے اُن قاصِدوں سے جو آئے تھے کہا کہ تم یبیس جِلعاد کے لوگوں سے یُوں کہنا کہ کل دُھوپ تیز ہونے کے وقت تک تم رہائی پاؤ گے۔ سو قاصِدوں نے جا کر یبیس کے لوگوں کو خبر دی اور وہ خوش ہُوئے۔ تب اہلِ یبیس نے کہا کل ہم تمہارے پاس نِکل آئیں گے اور جو کچھ تم کو اچھّا لگے ہمارے ساتھ کرنا۔ اور دُوسری صُبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کِئے اور وہ رات کے پچھلے پہر لشکر میں گُھس کر عمُّونیوں کو قتل کرنے لگے یہاں تک کہ دِن بہت چڑھ گیا اور جو بچ نِکلے سو ایسے تِتر بِتر ہو گئے کہ دو آدمی بھی کہیں ایک ساتھ نہ رہے۔

اور لوگ سموئیل سے کہنے لگے کِس نے یہ کہا تھا کہ کیا ساؤل ہم پر حکومت کرے گا؟ اُن آدمیوں کو لاؤ تاکہ ہم اُن کو قتل کریں۔ ساؤل نے کہا آج کے دِن ہرگز کوئی مارا نہیں جائے گا اِس لئے کہ خداوند نے اِسرائیل کو آج کے دِن رہائی دی ہے۔

تب سموئیل نے لوگوں سے کہا آؤ جِلجال کو چلیں تاکہ وہاں سلطنت کو نئے سِرے سے قائم کریں۔ تب سب لوگ جِلجال کو گئے اور وہیں اُنہوں نے خداوند کے حُضُور ساؤل کو بادشاہ بنایا۔ پھر اُنہوں نے وہاں خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کِئے اور وُہیں ساؤل اور سب اِسرائیلی مردوں نے بڑی خوشی منائی۔

۴۳

خُدا کی جانب سے ساؤل کی برطرفی

اور سموئیل نے ساؤل سے کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ مَیں تجھے مسح کرُوں تاکہ تُو اُسکی

قومِ اسرائیل کا بادشاہ ہو۔ سو اب تُو خداوند کی باتیں سُن۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مجھے اِسکا خیال ہے کہ عمالیق نے اسرائیل سے کیا کیا اور جب یہ مصر سے نکل آئے تو وہ راہ میں اُنکا مخالف ہو کر آیا۔ سو اب تُو جا اور عمالیق کو مار اور جو کچھ اُن کا ہے سب کو بالکل نابُود کر دے اور اُن پر رحم مت کر بلکہ مرد اور عورت۔ ننھّے بچّے اور شیرخوار۔ گائے بیل اور بھیڑ بکریاں۔ اُونٹ اور گدھے سب کو قتل کر ڈال۔ چُنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا اور طلائیم میں اُن کو گِنا۔ سو وہ دو لاکھ پیادے اور یہوداہ کے دس ہزار مرد تھے۔ اور ساؤل عمالیق کے شہر کو آیا اور وادی کے بیچ گھات لگا کر بیٹھا۔ اور ساؤل نے قینیوں سے کہا کہ تم چل دو۔ عمالیقیوں کے بیچ سے نکل جاؤ تا نہ ہو کہ میں تم کو اُن کے ساتھ ہلاک کر ڈالوں اِس لئے کہ تم سب اسرائیلیوں سے جب وہ مصر سے نکل آئے مہر کے ساتھ پیش آئے۔ سو قینی عمالیقیوں میں سے نکل گئے۔ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے شور تک جو مصر کے سامنے ہے مارا۔ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے نیست کر دیا۔ لیکن ساؤل نے اور اُن لوگوں نے اجاج کو اور اچھّی اچھّی بھیڑ بکریوں گائے بیلوں اور موٹے موٹے بچّوں اور برّوں کو اور جو کچھ اچھّا تھا اُسے جیتا رکھّا اور اُن کو نیست کرنا نہ چاہا لیکن اُنہوں نے ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمّی تھی نیست کر دیا۔

تب خداوند کا کلام سموئیل کو پہنچا کہ۔ مجھے افسوس ہے کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لئے مقرّر کیا کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہے اور اُس نے میرے حکم نہیں مانے۔ پس سموئیل کا غصّہ بھڑکا اور وہ ساری رات خداوند سے فریاد کرتا رہا۔ اور سموئیل سویرے اُٹھا کہ صبح کو ساؤل سے مُلاقات کرے اور سموئیل کو خبر ملی کہ ساؤل کرمل کو آیا تھا اور اُس نے اپنے لئے یادگار کھڑی کی اور پھر کر گذرتا ہُوا جلجال کو چلا گیا ہے۔ پھر سموئیل ساؤل کے پاس گیا اور ساؤل نے اُس سے کہا تُو خداوند کی طرف سے مُبارک ہو! میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا۔ سموئیل نے کہا پھر یہ بھیڑ بکریوں کا ممیانا اور گائے بیلوں کا بنبانا کیسا ہے جو میں سُنتا ہُوں؟ ساؤل نے کہا کہ یہ لوگ اُن کو عمالیقیوں کے ہاں سے لے آئے ہیں اِس لئے کہ لوگوں نے اچھّی اچھّی بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کو جیتا رکھا تا کہ اُن کو خداوند تیرے خدا کے لئے ذبح کریں اور باقی سب کو تو ہم نے نیست کر دیا۔ تب سموئیل نے ساؤل سے کہا ٹھہر جا اور جو کچھ خداوند نے آج کی رات مجھ سے کہا ہے وہ میں

تجھے بتاؤں گا۔ اُس نے کہا بتائیے۔ سموئیل نے کہا گو تُو اپنی ہی نظر میں حقیر تھا تو بھی کیا تُو بنی اسرائیل کے قبیلوں کا سردار نہ بنایا گیا؟ اور خداوند نے تجھے مسح کیا تا کہ تُو بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو۔ اور خداوند نے تجھے سفر پر بھیجا اور کہا کہ جا اور گنہگار عمالیقیوں کو نیست کر اور جب تک وہ فنا نہ ہو جائیں اُن سے لڑتا رہ۔ پس تُو نے خداوند کی بات کیوں نہ مانی بلکہ لُوٹ پر ٹُوٹ کر وہ کام کر گذرا جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے؟ ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے تو خداوند کا حکم مانا اور جس راہ پر خداوند نے مجھے بھیجا چلا اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہُوں اور عمالیقیوں کو نیست کر دیا۔ پر لوگ لُوٹ کے مال میں سے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل یعنی اچھّی اچھّی چیزیں جن کو نیست کرنا تھا لے آئے تا کہ جلجال میں خداوند تیرے خدا کے حضُور قربانی کریں۔ سموئیل نے کہا کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اِتنا ہی خوش ہوتا ہے جتنا اِس بات سے کہ خداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔ کیونکہ بغاوت اور جادُوگری برابر ہیں اور سرکشی ایسی ہی ہے جیسی مُورتوں اور بُتوں کی پرستش۔ سو چُونکہ تُو نے خداوند کے حکم کو ردّ کیا ہے اِس لئے اُس نے بھی تجھے ردّ کیا ہے کہ بادشاہ نہ رہے۔ ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا کہ میں نے خداوند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال دِیا ہے کیونکہ میں لوگوں سے ڈرا اور اُن کی بات سُنی۔ سو اب میں تیری منّت کرتا ہُوں کہ میرا گناہ بخش دے اور میرے ساتھ لَوٹ چل تا کہ میں خداوند کو سجدہ کرُوں۔ سموئیل نے ساؤل سے کہا میں تیرے ساتھ نہیں لَوٹُونگا کیونکہ تُو نے خداوند کے کلام کو ردّ کیا ہے اور خداوند نے تجھے ردّ کیا کہ اسرائیل کا بادشاہ نہ رہے۔ اور جیسے ہی سموئیل جانے کو مُڑا ساؤل نے اُس کے جُبّہ کا دامن پکڑ لیا اور وہ چاک ہو گیا۔ تب سموئیل نے اُس سے کہا خداوند نے اسرائیل کی بادشاہی تجھ سے آج ہی چاک کر کے چھین لی اور تیرے ایک پڑوسی کو جو تجھ سے بہتر ہے دیدی ہے اور جو اسرائیل کی قوّت ہے وہ نہ تو جُھوٹ بولتا اور نہ پچھتاتا ہے کیونکہ وُہ انسان نہیں ہے کہ پچھتائے۔ اُس نے کہا میں نے گناہ تو کیا ہے تَو بھی میری قوم کے بزرگوں اور اسرائیل کے آگے میری عزّت کر اور میرے ساتھ لَوٹ چل تا کہ میں خداوند تیرے خدا کو سجدہ کرُوں۔ پس سموئیل لَوٹ کر ساؤل کے پیچھے ہو لیا اور ساؤل نے خداوند کو سجدہ کیا۔

تب سموئیل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں میرے پاس لاؤ۔ سو اجاج خُوشی خُوشی اُس کے پاس آیا اور اجاج کہنے لگا فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی۔ سموئیل نے کہا جیسے تیری

تلوار نے عورتوں کو بے اَولاد کیا ویسے ہی تیری ماں عورتوں میں بے اَولاد ہوگی اور سموئیل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے حُضُور ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

اور سموئیل رامہ کو چلا گیا اور ساؤل اپنے گھر ساؤل کے جبعہ کو گیا۔ اور سموئیل اپنے مرتے دم تک ساؤل کو پھر دیکھنے نہ گیا کیونکہ سموئیل ساؤل کے لئے غم کھاتا رہا اور خداوند ساؤل کو بنی اسرائیل کا بادشاہ کر کے ملول ہُوا۔

۴۴

بادشاہ ہونے کے لئے داؤد کا مسح کیا جانا

اور خداوند نے سموئیل سے کہا تُو کب تک ساؤل کے لِئے غم کھاتا رہے گا جس حال کہ مَیں نے اُسے بنی اسرائیل کا بادشاہ ہونے سے ردّ کر دیا ہے؟ تُو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا۔ مَیں تجھے بیت لحمی یسّی کے پاس بھیجتا ہُوں کیونکہ مَیں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنی طرف سے بادشاہ چُنا ہے۔ سموئیل نے کہا مَیں کیونکر جاؤں؟ اگر ساؤل سُن لے گا تو مجھے مار ہی ڈالیگا۔ خداوند نے کہا ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا اور کہنا کہ مَیں خداوند کے لئے قربانی کرنے کو آیا ہُوں۔ اور یسّی کو قربانی کی دعوت دینا۔ پھر مَیں تجھے بتا دُوں گا کہ تجھے کیا کرنا ہے اور اُسی کو جس کا نام مَیں تجھے بتاؤں میرے لِئے مسح کرنا۔ اور سموئیل نے وُہی جو خداوند نے کہا تھا کیا اور بیت لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ کانپتے ہُوئے اُس سے مِلنے کو گئے اور کہنے لگے تُو صُلح کے خیال سے آیا ہے؟ اُس نے کہا صُلح کے خیال سے۔ مَیں خداوند کے لِئے قُربانی چڑھانے آیا ہُوں۔ تم اپنے آپ کو پاک صاف کرو اور میرے ساتھ قُربانی کے لئے آؤ اور اُس نے یسّی کو اور اُس کے بیٹوں کو پاک کیا اور اُن کو قُربانی کی دعوت دی۔ جب وہ آئے تو وہ الیاب کو دیکھ کر کہنے لگا یقیناً خداوند کا ممسوح اُسکے آگے ہے۔ پر خداوند نے سموئیل سے کہا کہ تُو اُس کے چہرہ اور اُس کے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اِس لئے کہ مَیں نے اُسے ناپسند کیا ہے کیونکہ خداوند اِنسان کی مانند نظر نہیں کرتا اِس لئے کہ اِنسان ظاہری صُورت کو دیکھتا ہے پر خداوند دِل پر نظر کرتا ہے۔ تب یسّی نے ابینداب کو بُلایا اور اُسے سموئیل کے سامنے سے نِکالا۔ اُس نے کہا خداوند نے اِس کو بھی نہیں چُنا۔ پھر یسّی نے سمّہ کو آگے کیا۔ اُس نے کہا خداوند نے اِس کو بھی نہیں چُنا۔ اور یسّی نے اپنے سات بیٹوں کو سموئیل کے سامنے سے نِکالا اور سموئیل نے یسّی سے کہا کہ خداوند نے اِن کو نہیں چُنا ہے۔ پھر سموئیل نے یسّی سے پُوچھا کیا تیرے سب لڑکے یہی ہیں؟ اُس نے کہا سب سے چھوٹا ابھی رہ گیا۔ وہ بھیڑ بکریاں چراتا

ہے۔ سموئیل نے یسّی سے کہا اُسے بُلا بھیج کیونکہ جب تک وُہ یہاں نہ آجائے ہم نہیں بیٹھیں گے۔ سو وُہ اُسے بُلوا کر اندر لایا۔ وُہ سُرخ رنگ اور خُوبصُورت اور حسین تھا اور خداوند نے فرمایا اُٹھ اور اُسے مسح کر کیونکہ وُہ یہی ہے۔ تب سموئیل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان مسح کیا اور خداوند کی رُوح اُس دِن سے آگے کو داؤد پر زور سے نازِل ہوتی رہی۔ پھر سموئیل اُٹھ کر رامہ کو چلا گیا۔

۴۵

داؤد بطور ماہر موسیقار

اور خداوند کی رُوح ساؤل سے جُدا ہو گئی اور خداوند کی طرف سے ایک بُری رُوح اُسے ستانے لگی۔ اور ساؤل کے مُلازِموں نے اُس سے کہا دیکھ اب ایک بُری رُوح خُدا کی طرف سے تجھے ستاتی ہے۔ سو ہمارا مالِک اب اپنے خادِموں کو جو اُس کے سامنے ہیں حُکم دے کہ وُہ ایک ایسے شخص کو تلاش کر لائیں جو بربط بجانے میں اُستاد ہو اور جب جب خدا کی طرف سے یہ بُری رُوح تجھ پر چڑھے وہ اپنے ہاتھ سے بجائے اور تُو بحال ہو جائے۔ ساؤل نے اپنے خادِموں سے کہا خیر ایک اچھّا بجانے والا میرے لِئے ڈھونڈو اور اُسے میرے پاس لاؤ۔ تب جوانوں میں سے ایک یُوں بول اُٹھا کہ دیکھ مَیں نے بیت لحم کے یسّی کے ایک بیٹے کو دیکھا جو بجانے میں اُستاد اور زبردست سُورما اور جنگی مرد اور گفتگو میں صاحِب تمیز اور خُوبصُورت آدمی ہے اور خداوند اُس کے ساتھ ہے۔ پس ساؤل نے یسّی کے پاس قاصِد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے داؤد کو جو بھیڑ بکریوں کے ساتھ رہتا ہے میرے پاس بھیج دے۔ تب یسّی نے ایک گدھا جس پر روٹیاں لدی تھیں اور مَے کا ایک مشکیزہ اور بکری کا ایک بچّہ لے کر اُن کو اپنے بیٹے داؤد کے ہاتھ ساؤل کے پاس بھیجا۔ اور داؤد ساؤل کے پاس آکر اُس کے سامنے کھڑا ہُوا اور ساؤل اُس سے محبّت کرنے لگا اور وُہ اُس کا سلاح بردار ہو گیا۔ اور ساؤل نے یسّی کو کہلا بھیجا کہ داؤد کو میرے حُضُور رہنے دے کیونکہ وُہ میرا منظُورِ نظر ہُوا ہے۔ سو جب وُہ بُری رُوح خدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لے کر ہاتھ سے بجاتا تھا اور ساؤل کو راحت ہوتی اور وہ بحال ہو جاتا تھا اور وُہ بُری رُوح اُس پر سے اُتر جاتی تھی۔

۴۶

داؤد کا مزمور

خُداوند میرا چوپان ہے۔ مجھُے کمی نہ ہوگی۔

وُہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔
وُہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔
وُہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔
وُہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔
بلکہ خواہ مَوت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گذر ہو
مَیں کسی بلا سے نہیں ڈرُونگا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔
تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلّی ہے۔
تُو میرے دُشمنوں کے رُوبرُو میرے آگے دسترخوان بچھاتا ہے۔
تُو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔
یقیناً بھلائی اور رحمت عُمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی۔
اور مَیں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکُونت کرُوں گا۔

خُدا کے کام اور اُس کا کلام

داؤد کا مزمُور

آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے
اور فضا اُس کی دستکاری دِکھاتی ہے۔
دِن سے دِن بات کرتا ہے
اور رات کو رات حِکمت سِکھاتی ہے۔
نہ بولنا ہے نہ کلام۔
نہ اُن کی آواز سنائی دیتی ہے۔
اُن کا سُر ساری زمین پر
اور اُن کا کلام دُنیا کی اِنتہا تک پُہنچا ہے۔
اُس نے آفتاب کے لِئے اُن میں خیمہ لگایا ہے
جو دُلہے کی مانند اپنے خلوت خانہ سے نِکلتا ہے
اور پہلوان کی طرح اپنی دَوڑ میں دوڑنے کو خُوش ہے۔

وُہ آسمان کی اِنتہا سے نِکلتا ہے
اور اُس کی گشت اُس کے کناروں تک ہوتی ہے
اور اُس کی حرارت سے کوئی چیز بے بہرہ نہیں۔
خُداوند کی شریعت کامِل ہے۔ وُہ جان کو بحال کرتی ہے۔
خُداوند کی شہادت برحق ہے۔ نادان کو دانِش بخشتی ہے۔
خُداوند کے قوانین راست ہیں۔ وُہ دل کو فرحت پُہنچاتے ہیں۔
خُداوند کا حُکم بے عَیب ہے۔ وہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔
خُداوند کا خَوف پاک ہے۔ وہ ابد تک قائم رہتا ہے۔
خُداوند کے احکام برحق اور بالکُل راست ہیں۔
وُہ سونے سے بلکہ بہت کُندن سے زِیادہ پسندیدہ ہیں۔
وُہ شہد سے بلکہ چھتّے کے ٹپکوں سے بھی شِیریں ہیں۔
نیز اُن سے تیرے بندے کو آگاہی ملتی ہے۔
اُن کو ماننے کا اجر بڑا ہے۔
کَون اپنی بھُول چُوک کو جان سکتا ہے؟
تُو مُجھے پوشیدہ عَیبوں سے پاک کر۔
تُو اپنے بندے کو بے باکی کے گُناہوں سے بھی باز رکھ۔
وُہ مجھ پر غالِب نہ آئیں تو مَیں کامِل ہُونگا۔
اور بڑے گُناہ سے بچا رہُونگا۔
میرے مُنہ کا کلام اور میرے دِل کا خیال تیرے حضُور مقبُول ٹھہرے۔
اَے خُداوند! اَے میری چٹان اور میرے فِدیہ دینے والے!

خُدا کا جلال اور اِنسان کا وقار

داؤد کا مزمور

اَے خداوند ہمارے رب!
تیرا نام تمام زمین پر کَیسا بزرگ ہے!

تُونے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا ہے۔
تُونے اپنے مُخالفوں کے سبب سے
بچّوں اور شیر خواروں کے مُنہ سے قُدرت کو قائم کیا
تاکہ تُو دُشمن اور اِنتقام لینے والے کو خاموش کر دے۔
جب مَیں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے
اور چاند اور ستاروں پر جن کو تُونے مُقرّر کیا غور کرتا ہُوں
تو پھر اِنسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھّے
اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟
کیونکہ تُونے اُسے خُدا سے کُچھ ہی کمتر بنایا ہے
اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔
تُونے اُسے اپنی دستکاری پر تسلُّط بخشا ہے۔
تُونے سب کُچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔
سب بھیڑ بکریاں گائے بَیل
بلکہ سب جنگلی جانور
ہَوا کے پرندے اور سُمندر کی مچھلیاں
اور جو کُچھ سُمندروں کے راستوں میں چلتا پھرتا ہے۔
اَے خداوند ہمارے رب!
تیرا نام تمام زمین پر کیسا بُزرگ ہے!

داؤد کے لئے عوام کی محبّت[۴۹]

اور... ایسا ہُؤا کہ خدا کی طرف سے بُری رُوح ساؤل پر زور سے نازل ہُوئی اور وُہ گھر کے اندر نبُوّت کرنے لگا اور داؤد روز کی طرح اپنے ہاتھ سے بجا رہا تھا اور ساؤل اپنے ہاتھ میں اپنا بھالا لِئے تھا۔ تب ساؤل نے بھالا چلایا کیونکہ اُس نے کہا کہ مَیں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دُوں گا اور داؤد اُس کے سامنے سے دو بار ہٹ گیا۔ سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا اور ساؤل سے جُدا ہو گیا تھا۔ اِس لِئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے

جُدا کر کے اُسے ہزار جوانوں کا سردار بنا دیا اور وُہ لوگوں کے سامنے آیا جایا کرتا تھا۔ اور داؤد اپنی سب راہوں میں دانائی کے ساتھ چلتا تھا اور خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ جب ساؤل نے دیکھا کہ وُہ عقلمندی سے کام کرتا ہے تو وُہ اُس سے خَوف کھانے لگا۔ پر تمام اِسرائیل اور یہُوداہ کے لوگ داؤد کو پیار کرتے تھے اِس لِئے کہ وہ اُنکے سامنے آیا جایا کرتا تھا۔

اور داؤد... عین جدی کے قلعوں میں رہنے لگا۔

ساؤل پر داؤد کی رحم دلی[۵۰]

جب ساؤل فلستیوں کا پیچھا کر کے لَوٹا تو اُسے خبر ملی کہ داؤد عین جدی کے بیابان میں ہے۔ سو ساؤل سب اِسرائیلیوں میں سے تین ہزار چیدہ مرد لیکر جنگلی بکروں کی چٹانوں پر داؤد اور اُسکے لوگوں کی تلاش میں چلا۔ اور وُہ راستہ میں بھیڑ سالوں کے پاس پُہنچا جہاں ایک غار تھا اور ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے گھُسا اور داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے اندرُونی خانوں میں بیٹھا تھا۔ اور داؤد کے لوگوں نے اُس سے کہا دیکھ یہ وہ دِن ہے جس کی بابت خداوند نے تجھ سے کہا تھا کہ دیکھ مَیں تیرے دُشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا اور جو تیرا جی چاہے سو تُو اُس سے کرنا۔ سو داؤد اُٹھ کر ساؤل کے جُبّہ کا دامن چُپکے سے کاٹ لے گیا۔ اور اُس کے بعد ایسا ہُؤا کہ داؤد کا دِل بے چین ہُؤا اِس لِئے کہ اُس نے ساؤل کے جُبّہ کا دامن کاٹ لیا تھا۔ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ خداوند نہ کرے کہ مَیں اپنے مالک سے جو خداوند کا ممسُوح ہے ایسا کام کرُوں کہ اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤں اِس لِئے کہ وہ خداوند کا ممسُوح ہے۔ سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یہ باتیں کہہ کر روکا اور اُن کو ساؤل پر حملہ کرنے نہ دیا اور ساؤل اُٹھ کر غار سے نکلا اور اپنی راہ لی۔ اور بعد اُس کے داؤد بھی اُٹھا اور اُس غار میں سے نکلا اور ساؤل کے پیچھے پُکار کر کہنے لگا اَے میرے مالک بادشاہ! جب ساؤل نے پیچھے پھر کر دیکھا تو داؤد نے اَوندھے مُنہ گر کر سجدہ کیا۔ اور داؤد نے ساؤل سے کہا تُو کیوں اَیسے لوگوں کی باتوں کو سُنتا ہے جو کہتے ہیں کہ داؤد تیری بدی چاہتا ہے؟ دیکھ آج کے دِن تُونے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خداوند نے غار میں آج ہی تجھے میرے ہاتھ میں کر دیا اور بعضوں نے مجھ سے کہا بھی کہ تجھے مار ڈالُوں پر میری آنکھوں نے تیرا لحاظ کیا اور مَیں نے کہا کہ مَیں اپنے مالک پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا کیونکہ وُہ خداوند کا ممسُوح ہے۔ ماسوا اِس کے اَے میرے باپ دیکھ۔ یہ بھی دیکھ کہ تیرے جُبّہ کا دامن میرے ہاتھ میں ہے

اور چُونکہ مَیں نے تیرے جُبّہ کا دامن کاٹا اور تجھے مار نہیں ڈالا سو تُو جان لے اور دیکھ لے کہ میرے ہاتھ میں کسی طرح کی بدی یا بُرائی نہیں اور مَیں نے تیرا کوئی گناہ نہیں کِیا گو تُو میری جان لینے کے درپَے ہے۔ خداوند میرے اور تیرے درمیان اِنصاف کرے اور خداوند تجھ سے میرا اِنتقام لے پر میرا ہاتھ تجھ پر نہیں اُٹھیگا۔ قدِیم لوگوں کی مثل ہے کہ بُروں سے بُرائی ہوتی ہے پر میرا ہاتھ تجھ پر نہیں اُٹھے گا۔ اِسرائیل کا بادشاہ کِس کے پِیچھے نِکلا؟ تو کِس کے پِیچھے پڑا ہے؟ ایک مَرے ہُوئے کُتّے کے پِیچھے۔ ایک پِسّو کے پِیچھے۔ پس خداوند ہی مُنصِف ہو اور میرے اور تیرے درمیان فیصلہ کرے اور دیکھے اور میرا مُقدّمہ لڑے اور تیرے ہاتھ سے مجھے چھُڑائے۔ اور اَیسا ہُوا کہ جب داؔؤد یہ باتیں ساؔؤل سے کہہ چُکا تو ساؔؤل نے کہا اَے میرے بیٹے داؔؤد کیا یہ تیری آواز ہے؟ اور ساؔؤل چِلّا کر رونے لگا۔ اور اُس نے داؔؤد سے کہا تُو مجھ سے زیادہ صادِق ہے اِس لئے کہ تُو نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے حالانکہ مَیں نے تیرے ساتھ بُرائی کی۔ اور تُو نے آج کے دِن ظاہر کر دِیا کہ تُو نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے کیونکہ جب خداوند نے مجھے تیرے ہاتھ میں کر دِیا تو تُو نے مجھے قتل نہ کِیا۔ بھلا کیا کوئی اپنے دُشمن کو پا کر اُسے سلامت جانے دیتا ہے؟ سو خداوند اُس نیکی کے عِوض جو تُو نے مجھ سے آج کے دِن کی تجھ کو نیک جزا دے۔ اور اب دیکھ مَیں خُوب جانتا ہُوں کہ تُو یقیناً بادشاہ ہوگا اور اِسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں پڑ کر قائِم ہوگی۔ سو اب مجھ سے خداوند کی قسم کھا کہ تُو میرے بعد میری نسل کو ہلاک نہیں کرے گا اور میرے باپ کے گھرانے میں سے میرے نام کو مِٹا نہیں ڈالے گا۔ سو داؔؤد نے ساؔؤل سے قسم کھائی اور ساؔؤل گھر کو چلا گیا پر داؔؤد اور اُسکے لوگ اُس گڑھ میں جا بَیٹھے۔

۵۱ خداوند پر بھروسہ رکھنے والوں کی سلامتی اور شرِیروں کی تباہی

داؔؤد کا مزمور

تُو بدکرداروں کے سبب سے بیزار نہ ہو
اور بدی کرنے والوں پر رشک نہ کر
کیونکہ وُہ گھاس کی طرح جلد کاٹ ڈالے جائیں گے
اور سبزہ کی طرح مُرجھا جائیں گے۔
خُداوند پر توکُّل کر اور نیکی کر۔

مُلک میں آباد رہ اور اُس کی وفاداری سے پرورِش پا۔
خداوند میں مسرُور رہ
اور وُہ تیرے دِل کی مُرادیں پُوری کریگا۔
اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے
اور اُس پر توکُّل کر۔ وُہی سب کچھ کرے گا۔
وُہ تیری راستبازی کو نُور کی طرح
اور تیرے حق کو دوپہر کی طرح روشن کرے گا۔
خداوند میں مُطمئِن رہ اور صبر سے اُس کی آس رکھ۔
اُس آدمی کے سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا
اور بُرے منصُوبوں کو انجام دیتا ہے بیزار نہ ہو۔
قہر سے باز آ اور غضب کو چھوڑ دے۔
بیزار نہ ہو۔ اِس سے بُرائی ہی نِکلتی ہے۔
کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائیں گے
لیکن جن کو خداوند کی آس ہے مُلک کے وارِث ہوں گے
کیونکہ تھوڑی دیر میں شرِیر نابُود ہو جائیگا۔
تُو اُس کی جگہ کو غور سے دیکھیگا پر وہ نہ ہوگا۔
لیکن حلِیم مُلک کے وارِث ہونگے
اور سلامتی کی فراوانی سے شادمان رہیں گے۔

۵۲ ساؔؤل کی موت

اور فلِستی اِسرائیل سے لڑے اور اِسرائیلی مرد فلِستیوں کے سامنے سے بھاگے اور کوہستانِ جِلبوؔعہ میں قتل ہو کر گِرے۔ اور فلِستیوں نے ساؔؤل اور اُس کے بیٹوں کا خُوب پِیچھا کِیا اور فلِستیوں نے ساؔؤل کے بیٹوں یُوؔنتن اور اَبِیندؔاب اور ملکِیشُوؔع کو مار ڈالا۔ اور یہ جنگ ساؔؤل پر نہایت بھاری ہو گئی اور تِیر اندازوں نے اُسے جا لِیا اور وُہ تِیر اندازوں کے سبب سے سخت مُشکل میں پڑ گیا۔ تب ساؔؤل نے اپنے سِلاح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید دے تا نہ

ہو کہ یہ نامختون آئیں اور مجھے چھید لیں اور مجھے بے عزّت کریں پر اُس کے سِلاح بردار نے ایسا کرنا نہ چاہا کیونکہ وُہ نہایت ڈر گیا تھا اِس لِئے ساؤل نے اپنی تلوار لی اور اُس پر گِرا۔ جب اُس کے سِلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اپنی تلوار پر گِرا اور اُس کے ساتھ مر گیا۔ سو ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹے اور اُس کا سِلاح برادر اور اُس کے سب لوگ اُسی دِن ایک ساتھ مر مِٹے۔ جب اُن اِسرائیلی مردوں نے جو اُس وادی کی دُوسری طرف اور یردن کے پار تھے یہ دیکھا کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگ گئے اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مر گئے تو وُہ شہروں کو چھوڑ کر بھاگ نِکلے اور فِلستی آئے اور اُن میں رہنے لگے۔

دُوسرے دِن جب فِلستی لاشوں کے کپڑے اُتارنے آئے تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹوں کو کوہِ جلبوعہ پر مُردہ پایا۔ سو اُنہوں نے اُس کا سر کاٹ لیا اور اُس کے ہتھیار اُتار لِئے اور فِلستیوں کے مُلک میں قاصِد روانہ کر دِئے تاکہ اُن کے بُت خانوں اور لوگوں کو یہ خوشخبری پُہنچا دیں۔ سو اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو عستارات کے مندِر میں رکھا اور اُس کی لاش کو بَیت شان کی دِیوار پر جڑ دیا۔ جب یبیس جلعاد کے باشندوں نے اِس کے بارہ میں وُہ بات جو فِلستیوں نے ساؤل سے کی سُنی۔ تو سب بہادر اُٹھے اور راتوں رات جا کر ساؤل اور اُسکے بیٹوں کی لاشیں بَیت شان کی دِیوار پر سے لے آئے اور یبیس میں پُہنچ کر وہاں اُن کو جلا دِیا۔ اور اُن کی ہڈّیاں لے کر یبیس میں جھاؤ کے درخت کے نیچے دفن کیں اور سات دِن تک روزہ رکھّا۔

سو ساؤل اپنے گناہ کے سبب سے جو اُس نے خداوند کے حُضُور کِیا تھا مرا اِس لِئے کہ اُس نے خداوند کی بات نہ مانی اور اِس لِئے بھی کہ اُس نے اُس سے مشورہ کِیا جس کا یار جنّ تھا تاکہ اُس کے ذرِیعہ سے دریافت کرے۔ اور اُس نے خُداوند سے دریافت نہ کِیا۔ سو اُس نے اُس کو مار ڈالا اور سلطنت یسّی کے بیٹے داؤد کی طرف منتقل کر دی۔

۲- داؤد اور سلیمان کی بادشاہت کا زمانہ

داؤد سے خدا کا وعدہ[۵۳]

جب بادشاہ [یعنی داؤد] اپنے محل میں رہنے لگا اور خداوند نے اُسے اُسکی چاروں طرف کے سب دُشمنوں سے آرام بخشا۔ تو بادشاہ نے ناتن نبی سے کہا دیکھ مَیں تو دیودار کی لکڑیوں کے

گھر میں رہتا ہُوں پر خُدا کا صندوق پردوں کے اندر رہتا ہے۔ تب ناتن نے بادشاہ سے کہا جا جو کچھ تیرے دِل میں ہے کر کیونکہ خداوند تیرے ساتھ ہے۔ اور اُسی رات کو ایسا ہُؤا کہ خداوند کا کلام ناتن کو پُہنچا کہ۔ جا اور میرے بندہ داؤد سے کہہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُو میرے رہنے کے لِئے ایک گھر بنائیگا؟ کیونکہ جب سے مَیں بنی اِسرائیل کو مِصر سے نکال لایا آج کے دِن تک کِسی گھر میں نہیں رہا بلکہ خیمہ اور مسکن میں پھرتا رہا ہُوں۔ اور جہاں جہاں مَیں سب بنی اِسرائیل کے ساتھ پھرتا رہا کیا مَیں نے کہیں کِسی اِسرائیلی قبیلہ سے جِسے مَیں نے حُکم کِیا کہ میری قوم اِسرائیل کی گلّہ بانی کرے یہ کہا کہ تم نے میرے لِئے دیودار کی لکڑیوں کا گھر کیوں نہیں بنایا؟ سو اب تُو میرے بندہ داؤد سے کہہ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تجھے بھیڑ سالہ سے جہاں تُو بھیڑ بکریوں کے پیچھے پیچھے پھرتا تھا لِیا تاکہ تُو میری قوم اِسرائیل کا پیشوا ہو۔ اور مَیں جہاں جہاں تُو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سب دُشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا ہے اور مَیں دُنیا کے بڑے بڑے لوگوں کے نام کی طرح تیرا نام بڑا کرُوں گا۔ اور مَیں اپنی قوم اِسرائیل کے لِئے ایک جگہ مُقرّر کرُونگا اور وہاں اُن کو جماؤُنگا تاکہ وہ اپنی ہی جگہ بسیں اور پھر ہٹائے نہ جائیں اور شرارت کے فرزند اُن کو پھر دُکھ نہیں دینے پائیں گے جَیسا پہلے ہوتا تھا۔ اور جَیسا اُس دِن سے ہوتا آیا جب سے مَیں نے حُکم دِیا کہ میری قوم اِسرائیل پر قاضی ہوں اور مَیں ایسا کرُوں گا کہ تجھ کو تیرے سب دُشمنوں سے آرام مِلے۔ ماسوا اِس کے خداوند تجھ کو بتاتا ہے کہ خداوند تیرے گھر کو بنائے رکھّیگا۔ اور جب تیرے دِن پُورے ہو جائیں گے اور تُو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائے گا تو مَیں تیرے بعد تیری نسل کو جو تیرے صُلب سے ہو گی کھڑا کر کے اُسکی سلطنت کو قائِم کرُوں گا۔ وُہی میرے نام کا ایک گھر بنائیگا اور مَیں اُس کی سلطنت کا تخت ہمیشہ کے لِئے قائِم کرُوں گا۔ اور مَیں اُس کا باپ ہُوں گا اور وُہ میرا بیٹا ہو گا۔ اگر وہ خطا کرے تو مَیں اُسے آدمیوں کی لاٹھی اور بنی آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرُوں گا۔ پر میری رحمت اُس سے جُدا نہ ہو گی جیسے مَیں نے اُسے ساؤل سے جُدا کِیا جِسے مَیں نے تیرے آگے سے دفع کِیا۔ اور تیرا گھر اور تیری سلطنت سدا بنی رہے گی۔ تیرا تخت ہمیشہ کے لِئے قائِم کِیا جائیگا۔ جیسی یہ سب باتیں اور یہ ساری رویا تھی وَیسا ہی ناتن نے داؤد سے کہا۔

تب داؤد بادشاہ اندر جا کر خداوند کے آگے بَیٹھا اور کہنے لگا اَے مالِک خداوند مَیں کَون

ہوں اور میرا گھرانا کیا ہے کہ تُو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ تو بھی اَے مالک خداوند یہ تیری نظر میں چھوٹی بات تھی کیونکہ تُو نے اپنے بندہ کے گھرانے کے حق میں بہت مدّت تک کا ذِکر کیا ہے اور وُہ بھی اَے مالک خداوند آدمیوں کے طریقہ پر۔ اور داؤد تجھ سے اَور کیا کہہ سکتا ہے؟ کیونکہ اَے مالک خداوند تُو اپنے بندہ کو جانتا ہے۔ تُو نے اپنے کلام کی خاطر اور اپنی مرضی کے مُطابق یہ سب بڑے کام کِئے تاکہ تیرا بندہ اُن سے واقف ہو جائے۔ سو تُو اَے خُداوند خُدا بُزُرگ ہے کیونکہ جیسا ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے اُس کے مُطابق کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔ اور دُنیا میں وہ کون سی ایک قَوم ہے جو تیرے لوگوں یعنی اِسرائیل کی مانند ہے جِسے خدا نے جا کر اپنی قَوم بنانے کو چُھڑایا تاکہ وہ اپنا نام کرے (اور تمہاری خاطِر بڑے بڑے کام) اور اپنے مُلک کے لِئے اور اپنی قَوم کے آگے جِسے تُو نے مِصر کی قوموں سے اور اُن کے دیوتاؤں سے رہائی بخشی ہَولناک کام کرے؟ اور تُو نے اپنے لِئے اپنی قَوم بنی اِسرائیل کو مُقرّر کِیا تاکہ وہ ہمیشہ کے لِئے تیری قَوم ٹھہرے اور تُو آپ اَے خداوند اُن کا خدا ہُؤا۔ اور اب تو اَے خداوند خدا اُس بات کو جو تُو نے اپنے بندہ اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائی ہے سدا کے لِئے قائِم کر دے اور جَیسا تُو نے فرمایا ہے وَیسا ہی کر۔ اور سدا یہ کہہ کہکر تیرے نام کی بڑائی کی جائے کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے اور تیرے بندہ داؤد کا گھرانا تیرے حُضُور قائِم کیا جائیگا۔ کیونکہ تُو نے اَے ربُّ الافواج اِسرائیل کے خدا اپنے بندہ پر ظاہِر کِیا اور فرمایا کہ مَیں تیرا گھرانا بنائے رکھوں گا اِس لِئے تیرے بندہ کے دِل میں یہ آیا کہ تیرے آگے یہ مُناجات کرے۔ اور اَے مالک خداوند تُو خُدا ہے اور تیری باتیں سچّی ہیں اور تُو نے اپنے بندہ سے اِس نیکی کا وعدہ کِیا ہے۔ سو اب اپنے بندہ کے گھرانے کو برکت دینا منظُور کر تاکہ وہ سدا تیرے رُوبرُو پایدار رہے کہ تُو ہی نے اَے مالِک خداوند یہ کہا ہے اور تیری ہی برکت سے تیرے بندہ کا گھرانا سدا مُبارک رہے!

۵۴
مفیبوست پر داؤد کی مہربانی

پھر داؤد نے کہا کیا ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے جِس پر مَیں یُونتن کی خاطِر مہربانی کرُوں؟ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادِم بنام ضیبا تھا۔ اُسے داؤد کے پاس بُلا لائے۔ بادشاہ نے اُس سے کہا کیا تُو ضیبا ہے؟ اُس نے کہا ہاں تیرا بندہ وُہی ہے۔ تب بادشاہ نے

اُس سے کہا کیا ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی نہیں رہا تاکہ مَیں اُس پر خدا کی سی مہربانی کرُوں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا یونتن کا ایک بیٹا رہ گیا ہے جو لنگڑا ہے۔ تب بادشاہ نے اُس سے پُوچھا وُہ کہاں ہے؟ ضیبا نے بادشاہ کو جواب دِیا دیکھ وُہ لودبار میں عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر میں ہے۔ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیج کر لودبار سے عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے اُسے بُلوا لِیا۔ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست داؤد کے پاس آیا اور اُس نے مُنہ کے بل گِر کر سجدہ کِیا۔ تب داؤد نے کہا مفیبوست! اُس نے جواب دِیا تیرا بندہ حاضِر ہے۔ داؤد نے اُس سے کہا مت ڈر کیونکہ مَیں تیرے باپ یُونتن کی خاطِر ضرور تجھ پر مہربانی کرُوں گا اور تیرے باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دُوں گا اور تُو ہمیشہ میرے دستر خوان پر کھانا کھایا کر۔ تب اُس نے سجدہ کِیا اور کہا کہ تیرا بندہ ہے کیا چیز جو تُو مجھ جَیسے مرے کُتّے پر نگاہ کرے؟ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادِم ضیبا کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ مَیں نے سب کچھ جو ساؤل اور اُس کے سارے گھرانے کا تھا تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دِیا۔ سو تُو اپنے بیٹوں اور نوکروں سمیت زمین کو اُس کی طرف سے جوت کر پَیداوار کو لے آیا کر تاکہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو روٹی ہو پر مفیبوست جو تیرے آقا کا بیٹا ہے میرے دستر خوان پر ہمیشہ کھانا کھائے گا اور ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس نوکر تھے۔ تب ضیبا نے بادشاہ سے کہا جو کچھ میرے مالک بادشاہ نے اپنے خادِم کو حُکم دِیا ہے تیرا خادِم وَیسا ہی کرے گا۔ پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا کہ وُہ میرے دستر خوان پر اِس طرح کھانا کھائے گا کہ گویا وہ بادشاہزادوں میں سے ایک ہے۔ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جِس کا نام میکا تھا اور جِتنے ضیبا کے گھر میں رہتے تھے وُہ سب مفیبوست کے خادِم تھے۔ سو مفیبوست یروشلیم میں رہنے لگا کیونکہ وُہ ہمیشہ بادشاہ کے دستر خوان پر کھانا کھاتا تھا اور وہ دونوں پاؤں سے لنگڑا تھا۔

۵۵
داؤد کا گُناہ اور توبہ

اور اَیسا ہُؤا کہ دُوسرے سال جِس وقت بادشاہ جنگ کے لِئے نِکلتے ہیں داؤد نے یوآب اور اُس کے ساتھ اپنے خادِموں اور سب اِسرائیلیوں کو بھیجا اور اُنہوں نے بنی عمون کو قتل کِیا اور ربّہ کو جا گھیرا پر داؤد یروشلیم ہی میں رہا۔

اور شام کے وقت داؤد اپنے پلنگ پر سے اُٹھ کر بادشاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا اور

چھت پر سے اُس نے ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی اور وہ عورت نہایت خوبصورت تھی۔ تب داؤد نے لوگ بھیج کر اُس عورت کا حال دریافت کیا اور کسی نے کہا کیا وہ اِلعام کی بیٹی بت سبع نہیں جو حِتّی اوریاہ کی بیوی ہے؟ اور داؤد نے لوگ بھیج کر اُسے بلا لیا۔ وہ اُس کے پاس آئی اور اُس نے اُس سے صحبت کی (کیونکہ وہ اپنی ناپاکی سے پاک ہو چکی تھی)۔ پھر وہ اپنے گھر کو چلی گئی۔ اور وہ عورت حاملہ ہو گئی۔ سو اُس نے داؤد کے پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں۔ اور داؤد نے یوآب کو کہلا بھیجا کہ حِتّی اوریاہ کو میرے پاس بھیج دے۔ سو یوآب نے اوریاہ کو داؤد کے پاس بھیج دیا۔ اور جب اوریاہ آیا تو داؤد نے پوچھا کہ یوآب کیسا ہے اور لوگوں کا کیا حال ہے اور جنگ کیسی ہو رہی ہے؟ پھر داؤد نے اوریاہ سے کہا کہ اپنے گھر جا اور اپنے پاؤں دھو اور اوریاہ بادشاہ کے محل سے نکلا اور بادشاہ کی طرف سے اُس کے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا۔ پر اوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانہ پر اپنے مالک کے اور سب خادموں کے ساتھ سویا اور اپنے گھر نہ گیا۔ اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہ بتایا کہ اوریاہ اپنے گھر نہیں گیا تو داؤد نے اوریاہ سے کہا کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہ گیا؟ اوریاہ نے داؤد سے کہا کہ صندوق اور اسرائیل اور یہوداہ جھونپڑیوں میں رہتے ہیں اور میرا مالک یوآب اور میرے مالک کے خادم کھلے میدان میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں تو کیا میں اپنے گھر جاؤں اور کھاؤں پیوں اور اپنی بیوی کے ساتھ سوؤں؟ تیری حیات اور تیری جان کی قسم مجھ سے یہ بات نہ ہو گی۔ پھر داؤد نے اوریاہ سے کہا کہ آج بھی تو یہیں رہ جا۔ کل میں تجھے روانہ کر دوں گا۔ سو اوریاہ اُس دن اور دوسرے دن بھی یروشلیم میں رہا۔ اور جب داؤد نے اُسے بلایا تو اُس نے اُس کے حضور کھایا پیا اور اُس نے اُسے پلا کر متوالا کیا اور شام کو وہ باہر جا کر اپنے مالک کے اور خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رہا پر اپنے گھر کو نہ گیا۔ صبح کو داؤد نے یوآب کے لئے ایک خط لکھا اور اُسے اوریاہ کے ہاتھ بھیجا۔ اور اُس نے خط میں یہ لکھا کہ اوریاہ کو گھمسان میں سب سے آگے رکھنا اور تم اُس کے پاس سے ہٹ جانا تاکہ وہ مارا جائے اور جان بحق ہو۔ اور یوں ہوا کہ جب یوآب نے اُس شہر کا ملاحظہ کر لیا تو اُس نے اوریاہ کو ایسی جگہ رکھا جہاں وہ جانتا تھا کہ بہادر مرد ہیں۔ اور اُس شہر کے لوگ نکلے اور یوآب سے لڑے اور وہاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور حِتّی اوریاہ بھی مر گیا۔ تب یوآب نے آدمی بھیج کر جنگ کا سب حال داؤد کو بتایا۔ اور اُس نے قاصد کو تاکید کر دی کہ جب تو بادشاہ

سے جنگ کا سب حال عرض کر چکے۔ تب اگر ایسا ہو کہ بادشاہ کو غصہ آ جائے اور وہ تجھ سے کہنے لگے کہ تم لڑنے کو شہر کے ایسے نزدیک کیوں چلے گئے؟ کیا تم نہیں جانتے تھے کہ وہ دیوار پر سے تیر ماریں گے؟ یربست کے بیٹے ابیملک کو کس نے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکی کا پاٹ دیوار پر سے اُس کے اوپر ایسا نہیں پھینکا کہ وہ تیبض میں مر گیا؟ سو تم شہر کی دیوار کے نزدیک کیوں گئے؟ تو پھر تو کہنا کہ تیرا خادم حِتّی اوریاہ بھی مر گیا ہے۔ سو وہ قاصد چلا اور آ کر جس کام کے لئے یوآب نے اُسے بھیجا تھا وہ سب داؤد کو بتایا۔ اور اُس قاصد نے داؤد سے کہا کہ وہ لوگ ہم پر غالب ہوئے اور نکل کر میدان میں ہمارے پاس آ گئے۔ پھر ہم اُن کو رگیدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے۔ تب تیراندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادموں پر تیر چھوڑے۔ سو بادشاہ کے تھوڑے سے خادم بھی مرے اور تیرا خادم حِتّی اوریاہ بھی مر گیا۔ تب داؤد نے قاصد سے کہا کہ تو یوآب سے یوں کہنا کہ تجھے اِس بات سے ناخوشی نہ ہو اِس لئے کہ تلوار جیسا ایک کو اُڑاتی ہے ویسا ہی دوسرے کو۔ سو تو شہر سے اور سخت جنگ کر کے اُسے ڈھا دے اور تو اُسے دم دِلاسا دینا۔

جب اوریاہ کی بیوی نے سنا کہ اُس کا شوہر اوریاہ مر گیا تو وہ اپنے شوہر کے لئے ماتم کرنے لگی۔ اور جب سوگ کے دن گذر گئے تو داؤد نے اُسے بلوا کر اُس کو اپنے محل میں رکھ لیا اور وہ اُس کی بیوی ہو گئی اور اُس سے اُس کے ایک لڑکا ہوا پر اُس کام سے جسے داؤد نے کیا تھا خداوند ناراض ہوا۔

اور خداوند نے ناتن کو داؤد کے پاس بھیجا۔ اُس نے اُس کے پاس آ کر اُس سے کہا کسی شہر میں دو شخص تھے۔ ایک امیر دوسرا غریب۔ اُس امیر کے پاس بہت سے ریوڑ اور گلے تھے۔ پر اُس غریب کے پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا جسے اُس نے خرید کر پالا تھا اور وہ اُس کے اور اُسکے بال بچوں کے ساتھ بڑھی تھی۔ وہ اُسی کے نوالہ میں سے کھاتی اور اُس کے پیالہ سے پیتی اور اُس کی گود میں سوتی تھی اور اُس کے لئے بطور بیٹی کے تھی۔ اور اُس امیر کے ہاں کوئی مسافر آیا۔ سو اُس نے اُس مسافر کے لئے جو اُس کے ہاں آیا تھا پکانے کو اپنے ریوڑ اور گلہ میں سے کچھ نہ لیا بلکہ اُس غریب کی بھیڑ لے لی اور اُس شخص کے لئے جو اُس کے ہاں آیا تھا پکائی۔ تب داؤد کا غضب اُس شخص پر بشدت بھڑکا اور اُس نے ناتن سے کہا کہ خداوند کی حیات کی قسم کہ وہ شخص جس نے یہ کام کیا واجب القتل ہے۔ سو اُس شخص کو اُس بھیڑ کا چوگنا بھرنا پڑے گا

کیونکہ اُس نے ایسا کام کیا اور اُسے ترس نہ آیا۔

تب ناتن نے داؤد سے کہا کہ وہ شخص تُو ہی ہے ۔ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تجھے مسح کرکے اسرائیل کا بادشاہ بنایا اور مَیں نے تجھے ساؤل کے ہاتھ سے چُھڑایا۔ اور مَیں نے تیرے آقا کا گھر تجھے دیا اور تیرے آقا کی بیویاں تیری گود میں کر دیں اور اسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا تجھ کو دیا اور اگر یہ سب کچھ تھوڑا تھا تو مَیں تجھ کو اَور اَور چیزیں بھی دیتا۔ سو تُو نے کیوں خداوند کی بات کی تحقیر کرکے اُس کے حضُور بدی کی؟ تُو نے حِتّی اوریّاہ کو تلوار سے مارا اور اُسکی بیوی لے لی تاکہ وُہ تیری بیوی بنے اور اُس کو بنی عمُّون کی تلوار سے قتل کروایا۔ سو اب تیرے گھر سے تلوار کبھی الگ نہ ہوگی کیونکہ تُو نے مجھے حقیر جانا اور حِتّی اوریّاہ کی بیوی لے لی تاکہ وُہ تیری بیوی ہو۔ سو خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں شر کو تیرے ہی گھر سے تیرے خلاف اُٹھاؤُنگا اور مَیں تیری بیویوں کو لے کر تیری آنکھوں کے سامنے تیرے ہمسایہ کو دُونگا اور وہ دِن دہاڑے تیری بیویوں سے صحبت کریگا۔ کیونکہ تُو نے تو چھپ کر یہ کیا پر مَیں سارے اسرائیل کے رُوبرُو دِن دہاڑے یہ کرُوں گا۔ تب داؤد نے ناتن سے کہا مَیں نے خداوند کا گناہ کیا۔ ناتن نے داؤد سے کہا کہ خداوند نے بھی تیرا گناہ بخشا۔ تُو مریگا نہیں۔ تَو بھی چُونکہ تُو نے اِس کام سے خداوند کے دُشمنوں کو کُفر بکنے کا بڑا موقع دِیا ہے اِس لِئے وہ لڑکا بھی جو تجھ سے پیدا ہوگا مر جائیگا۔ پھر ناتن اپنے گھر چلا گیا اور خداوند نے اُس لڑکے کو جو اوریّاہ کی بیوی کے داؤد سے پیدا ہُؤا تھا مارا اور وہ بہت بیمار ہو گیا۔ اِسلِئے داؤد نے اُس لڑکے کی خاطِر خدا سے مِنّت کی اور داؤد نے روزہ رکھا اور اندر جا کر ساری رات زمین پر پڑا رہا۔ اور اُس کے گھرانے کے بزُرگ اُٹھ کر اُس کے پاس آئے کہ اُسے زمین پر سے اُٹھائیں پر وہ نہ اُٹھا اور نہ اُس نے اُن کے ساتھ کھانا کھایا۔ اور ساتویں دِن وُہ لڑکا مر گیا اور داؤد کے مُلازِم اُسے ڈر کے مارے یہ نہ بتا سکے کہ لڑکا مر گیا کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ جب وُہ لڑکا ہنُوز زِندہ تھا اور ہم نے اُس سے گفتگُو کی تو اُس نے ہماری بات نہ مانی پس اگر ہم اُسے بتائیں کہ لڑکا مر گیا تو وُہ بہت ہی کڑھیگا۔ پر جب داؤد نے اپنے مُلازِموں کو آپس میں پُھسپُھساتے دیکھا تو داؤد سمجھ گیا کہ لڑکا مر گیا۔ سو داؤد نے اپنے مُلازِموں سے پُوچھا کیا لڑکا مر گیا؟ اُنہوں نے جواب دِیا مر گیا۔ تب داؤد زِمین پر سے اُٹھا اور غُسل کرکے اُس نے تیل لگایا اور پوشاک بدلی اور خداوند کے گھر میں جا کر سجدہ کیا۔ پھر وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے حُکم دینے پر اُنہوں نے

اُس کے آگے روٹی رکھی اور اُس نے کھائی۔ تب اُس کے مُلازِموں نے اُس سے کہا یہ کیسا کام ہے جو تُو نے کیا؟ جب وُہ لڑکا جیتا تھا تو تُو نے اُس کے لِئے روزہ رکھّا اور روتا بھی رہا اور جب وہ لڑکا مر گیا تو تُو نے اُٹھ کر روٹی کھائی۔ اُس نے کہا کہ جب تک وُہ لڑکا زِندہ تھا مَیں نے روزہ رکھا اور مَیں روتا رہا کیونکہ مَیں نے سوچا کیا جانے خداوند کو مجھ پر رحم آ جائے کہ وُہ لڑکا جیتا رہے؟ پر اب تو وہ مر گیا پس مَیں کِس لِئے روزہ رکھُّوں؟ کیا مَیں اُسے لَوٹا لا سکتا ہُوں؟ مَیں تو اُس کے پاس جاؤں گا پر وہ میرے پاس نہیں لَوٹنے کا۔ پھر داؤد نے اپنی بیوی بت سبع کو تسلّی دی اور اُس کے پاس گیا اور اُس سے صحبت کی اور اُس کے ایک بیٹا ہُؤا اور داؤد نے اُسکا نام سُلیمان رکھّا اور وُہ خداوند کا پیارا ہُؤا۔ اور اُس نے ناتن نبی کی معرفت پیغام بھیجا سو اُس نے اُسکا نام خُداوند کی خاطِر یدیدیاہ رکھّا۔

داؤد کی توبہ[۵۶]

اَے خدُا! اپنی شفقت کے مُطابق مجُھ پر رحم کر۔
اپنی رحمت کی کثرت کے مُطابق میری خطائیں مِٹا دے۔
میری بدی کو مجُھ سے دھو ڈال
اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔
کیونکہ مَیں اپنی خطاؤں کو مانتا ہُوں
اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔
مَیں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہے
اور وُہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے
تاکہ تُو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے
اور اپنی عدالت میں بے عَیب رہے۔
دیکھ! مَیں نے بدی میں صُورت پکڑی
اور مَیں گناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔
دیکھ تُو باطِن کی سچّائی پسند کرتا ہے
اور باطِن ہی میں مجھے دانائی سِکھائیگا۔

زُوفے سے مجھے صاف کر تو مَیں پاک ہُوں گا۔
مجھے دھو اور مَیں برف سے زیادہ سفید ہُوں گا۔
مجھے خُوشی اور خُرّمی کی خبر سُنا
تاکہ وہ ہڈیاں جو تُو نے توڑ ڈالی ہیں شادمان ہوں۔
میرے گناہوں کی طرف سے اپنا مُنہ پھیر لے
اور میری سب بدکاری مِٹا ڈال۔
اَے خدا! میرے اندر پاک دِل پَیدا کر
اور میرے باطِن میں از سرِ نَو مُستقیم رُوح ڈال۔
مجھے اپنے حُضُور سے خارِج نہ کر
اور اپنی پاک رُوح کو مُجھ سے جُدا نہ کر۔
اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عِنایت کر
اور مستعِد رُوح سے مجھے سنبھال۔
تب مَیں خطاکاروں کو تیری راہیں سِکھاؤنگا
اور گنہگار تیری طرف رُجُوع کریں گے۔
اَے خُدا! اَے میرے نجات بخش خُدا مجھے خُون کے جُرم سے چھُڑا
تو میری زبان تیری صداقت کا گیت گائیگی۔
اَے خداوند! میرے ہونٹوں کو کھول دے
تو میرے مُنہ سے تیری سِتایش نِکلے گی
کیونکہ قُربانی میں تیری خُوشنُودی نہیں ورنہ مَیں دیتا۔
سوختنی قُربانی سے تجھے کُچھ خُوشی نہیں۔
شِکستہ رُوح خُدا کی قُربانی ہے۔
اَے خُدا تو شِکستہ اور خستہ دِل کو حقیر نہ جانیگا۔

۵۷
داؤد کا مزمُور

مُبارک ہے وہ جِس کی خطا بخشی گئی اور جِس کا گناہ ڈھانکا گیا۔

مُبارک ہے وُہ آدمی جس کی بدکاری کو خُداوند حساب میں نہیں لاتا
اور جس کے دِل میں مکر نہیں۔
جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے
میری ہڈّیاں گھُل گئیں۔
کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مجھ پر بھاری تھا
میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے بدل گئی۔
مَیں نے تیرے حُضُور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔
مَیں نے کہا مَیں خداوند کے حُضُور اپنی خطاؤں کا اِقرار کروں گا
اور تُو نے میرے گناہ کی بدی کو مُعاف کِیا۔
اِسی لئے ہر دیندار تجھ سے اَیسے وقت میں دُعا کرے جب تُو مِل سکتا ہے۔
یقیناً جب سَیلاب آئے تو اُس تک نہیں پہُنچیگا۔
تُو میرے چھِپنے کی جگہ ہے۔ تُو مجھے دُکھ سے بچائے رکھیگا۔
تُو مجھے رہائی کے نغموں سے گھیر لیگا۔

۵۸
داؤد کی آخری باتیں

داؤد کی آخری باتیں یہ ہیں:۔
داؤد بن یسّی کہتا ہے۔
یعنی یہ اُس شخص کا کلام ہے جو سرفراز کِیا گیا
اور یعقوب کے خدا کا ممسوح
اور اِسرائیل کا شیریں نغمہ ساز ہے۔
خداوند کی رُوح نے میری معرفت کلام کیا
اور اُس کا سُخن میری زبان پر تھا
اِسرائیل کے خُدا نے فرمایا۔
اِسرائیل کی چٹان نے مجھ سے کہا۔
ایک ہے جو صداقت سے لوگوں پر حکُومت کرتا ہے۔

جو خُدا کے خَوف کے ساتھ حکومت کرتا ہے ۔
وُہ صُبح کی روشنی کی مانند ہوگا جب سُورج نِکلتا ہے ۔
اَیسی صُبح جس میں بادل نہ ہوں ۔
جب نرم نرم گھاس زمین میں سے
بارِش کے بعد کی صاف چمک کے باعث نِکلتی ہے ۔
میرا گھر تو سچ مچ خدا کے سامنے اَیسا ہے بھی نہیں
تَو بھی اُس نے میرے ساتھ ایک دائمی عہد
جس کی سب باتیں مُعیّن اور پایدار ہیں باندھا ہے
کیونکہ یہی میری ساری نجات اور ساری مُراد ہے ۔
گو وُہ اُسکو بڑھاتا نہیں ۔
پر ناراست لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند ٹھہرینگے جو ہٹا دیئے جاتے ہیں
کیونکہ وُہ ہاتھ سے پکڑے نہیں جا سکتے ۔
بلکہ جو آدمی اُن کو چھُوئے
ضرُور ہے کہ وُہ لوہے اور نیزہ کی چھڑ سے مُسلّح ہو
سو وُہ اپنی ہی جگہ میں آگ سے بالکُل بھسم کر دِئے جائیں گے ۔

مسیح کے بارے میں داؤد کی نبوّت

داؤد کا مزمُور

اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دِیا؟
تُو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دُور رہتا ہے؟
اَے میرے خُدا! مَیں دِن کو پُکارتا ہُوں پر تُو جواب نہیں دیتا
اور رات کو بھی اور خاموش نہیں ہوتا ۔
لیکن تُو قدّوس ہے ۔
تُو جو اِسرائیل کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہے ۔
ہمارے باپ دادا نے تجھ پر توکّل کیا ۔

اُنہوں نے توکّل کیا اور تُو نے اُن کو چھُڑایا ۔
اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی ۔
اُنہوں نے تجھ پر توکّل کیا اور شرمندہ نہ ہُوئے ۔
پر مَیں تو کیڑا ہُوں ۔ اِنسان نہیں ۔
آدمیوں میں انگشت نُما ہُوں اور لوگوں میں حقیر ۔
وُہ سب جو مجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں ۔
وُہ مُنہ چِڑاتے ۔ وُہ سر ہلا ہلا کر کہتے ہیں
اپنے کو خداوند کے سُپرد کر دے ۔ وُہی اُسے چھُڑائے ۔
جبکہ وہ اُس سے خُوش ہے تو وُہی اُسے چھُڑائے ۔
پر تُو ہی مجھے پیٹ سے باہر لایا ۔
جب مَیں شیرخوار ہی تھا تُو نے مجھے توکّل کرنا سکھایا ۔
مَیں پیدایش ہی سے تجھ پر چھوڑا گیا ۔
میری ماں کے پیٹ ہی سے تُو میرا خُدا ہے ۔
مجھ سے دُور نہ رہ کیونکہ مُصیبت قریب ہے ۔
اِس لئے کہ کوئی مددگار نہیں ۔
بہت سے سانڈوں نے مجھے گھیر لیا ہے ۔
بسن کے زور آور سانڈ مجھے گھیرے ہُوئے ہیں ۔
وُہ پھاڑنے اور گرجنے والے ببر کی طرح
مجھ پر اپنا مُنہ پسارے ہُوئے ہیں ۔
مَیں پانی کی طرح بہ گیا ۔
میری سب ہڈّیاں اُکھڑ گئیں ۔
میرا دِل موم کی مانند ہو گیا ۔
وُہ میرے سینہ میں پگھل گیا ۔
میری قوّت ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گئی

اور میری زبان میرے تالُو سے چپک گئی
اور تُو نے مجھے مَوت کی خاک میں مِلا دیا۔
کیونکہ کُتّوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہُوئے ہے۔
وُہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔
مَیں اپنی سب ہڈّیاں گِن سکتا ہُوں۔
وُہ مجھے تاکتے اور گھُورتے ہیں۔
وُہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں
اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں
لیکن تُو اَے خداوند! دُور نہ رہ۔
اَے میرے چارہ ساز! میری مدد کے لِئے جلدی کر۔
میری جان کو تلوار سے بچا۔
میری جان کو کُتّے کے قابُو سے۔
مجھے ببر کے مُنہ سے بچا۔
بلکہ تُو نے سانڈوں کے سینگوں میں سے مجھے چھُڑایا ہے۔
مَیں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اِظہار کرُونگا۔
جماعت میں تیری ستایش کرُونگا۔
اَے خداوند سے ڈرنے والو! اُس کی ستایش کرو۔
اَے یعقوب کی اَولاد! سب اُس کی تمجید کرو
اور اَے اِسرائیل کی نسل! سب اُس کا ڈر مانو۔
کیونکہ اُس نے نہ تو مُصیبت زدہ کی مُصیبت کو حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی۔
نہ اُس سے اپنا مُنہ چھپایا
بلکہ جب اُس نے خدا سے فریاد کی تو اُس نے سُن لی۔
بڑے مجمع میں میری ثنا خوانی کا باعث تُو ہی ہے۔

مَیں اُس سے ڈرنے والوں کے رُوبرُو اپنی نذریں ادا کرُونگا
حلیم کھائیں گے اور سیر ہوں گے۔
خداوند کے طالب اُس کی ستایش کرینگے۔
تمہارا دِل ابد تک زندہ رہے!
ساری دُنیا خداوند کو یاد کرے گی اور اُس کی طرف رجُوع لائے گی
اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضُور سجدہ کریں گے۔
کیونکہ سلطنت خُداوند کی ہے۔
وُہی قوموں پر حاکم ہے۔
دُنیا کے سب آسُودہ حال لوگ کھائیں گے اور سجدہ کریں گے۔
وُہ سب جو خاک میں مِل جاتے ہیں اُس کے حضُور جھکیں گے۔
بلکہ وُہ بھی جو اپنی جان کو جیتا نہیں رکھ سکتا۔
ایک نسل اُس کی بندگی کریگی۔
دُوسری پُشت کو خداوند کی خبر دی جائے گی۔
وُہ آئیں گے اور اُس کی صداقت کو ایک قوم پر
جو پیدا ہوگی یہ کہکر ظاہر کریں گے کہ اُس نے یہ کام کیا ہے۔*

سُلیمان کی تختِ نشینی

اور داؤد کے مرنے کے دِن نزدیک آئے۔ سو اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو وصیّت کی اور کہا کہ۔ مَیں اُسی راستہ جانے والا ہُوں جو سارے جہان کا ہے۔ اِس لِئے تو مضبُوط ہو اور مردانگی دِکھا۔ اور جو مُوسیٰ کی شریعت میں لِکھا ہے اُس کے مُطابِق خداوند اپنے خُدا کی ہدایت کو مان کر اُس کی راہوں پر چل اور اُس کے آئین پر اور اُس کے فرمانوں اور حکموں اور شہادتوں پر عمل کر تاکہ جو کچھ تُو کرے اور جہاں کہیں تُو جائے سب میں تجھے کامیابی ہو۔ اور خداوند اپنی اُس بات کو قائم رکھے جو اُس نے میرے حق میں کہی کہ اگر تیری اَولاد اپنے طریق کی حفاظت کرکے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے میرے حضُور راستی سے چلے تو اِسرائیل

* نیز دیکھئے صفحہ نمبر ۱۸۲

کے تخت پر تیرے ہاں آدمی کی کمی نہ ہوگی۔

اور داؤد اپنے باپ دادا کے ساتھ سوگیا اور داؤد کے شہر میں دفن ہُوا۔ اور کُل مُدّت جس میں داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی۔ سات برس تو اُس نے حبرون میں سلطنت کی اور تینتیس برس یروشلیم میں۔ اور سُلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بَیٹھا اور اُسکی سلطنت نِہایت مُستحکم ہُوئی۔

سُلیمان کی دُعا اور دانشمندانہ فیصلہ [۹۶۱ھ]

اور سُلیمان نے مِصر کے بادشاہ فِرعون سے رشتہ داری کی اور فرعون کی بیٹی بیاہ لی اور جب تک اپنا محل اور خداوند کا گھر اور یروشلیم کے چوگِرد دیوار نہ بنا چُکا اُسے داؤد کے شہر میں لاکر رکھا۔ لیکن لوگ اُونچی جگہوں میں قُربانی کرتے تھے کیونکہ اُن دِنوں تک کوئی گھر خداوند کے نام کے لِئے نہیں بنا تھا۔ اور سُلیمان خداوند سے محبّت رکھتا اور اپنے باپ داؤد کے آئین پر چلتا تھا۔ اِتنا ضرور ہے کہ وُہ اُونچی جگہوں میں قُربانی کرتا اور بخُور جلاتا تھا۔

اور بادشاہ جِبعون کو گیا تاکہ قُربانی کرے کیونکہ وُہ خاص اُونچی جگہ تھی اور سُلیمان نے اُس مذبح پر ایک ہزار سوختنی قُربانیاں گذرانیں۔ جِبعون میں خداوند رات کے وقت سُلیمان کو خواب میں دِکھائی دِیا اور خُدا نے کہا مانگ مَیں تجھے کیا دُوں۔ سُلیمان نے کہا تُو نے اپنے خادِم میرے باپ داؤد پر بڑا اِحسان کِیا اِس لِئے کہ وہ تیرے حُضُور راستی اور صداقت اور تیرے ساتھ سِیدھے دِل سے چلتا رہا اور تُو نے اُس کے واسطے یہ بڑا اِحسان رکھ چھوڑا تھا کہ تُو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کِیا جو اُس کے تخت پر بَیٹھے جَیسا آج کے دِن ہے۔ اور اب اَے خداوند میرے خدا تُو نے اپنے خادِم کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ بنایا ہے اور مَیں چھوٹا لڑکا ہی ہُوں اور مجھے باہر جانے اور بھیتر آنے کا شعُور نہیں۔ اور تیرا خادِم تیری قوم کے بیچ میں ہے جسے تُو نے چُن لیا ہے۔ وُہ اَیسی قوم ہے جو کثرت کے باعث نہ گِنی جا سکتی ہے نہ شُمار ہو سکتی ہے۔ سو تُو اپنے خادِم کو اپنی قوم کا اِنصاف کرنے کے لئے سمجھنے والا دِل عنایت کر تاکہ مَیں بُرے اور بھلے میں امتیاز کر سکُوں کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ہے؟ اور یہ بات خداوند کو پسند آئی کہ سُلیمان نے یہ چیز مانگی۔ اور خدا نے اُس سے کہا چُونکہ تُو نے یہ چیز مانگی اور اپنے لئے عُمر کی درازی کی درخواست نہ کی اور نہ اپنے لئے دَولت کا سوال کِیا اور نہ اپنے دُشمنوں کی جان مانگی بلکہ اِنصاف

پسندی کے لئے تُو نے اپنے واسطے عقلمندی کی درخواست کی ہے۔ سو دیکھ مَیں نے تیری درخواست کے مُطابِق کِیا۔ مَیں نے ایک عاقِل اور سمجھنے والا دِل تجھ کو بخشا اَیسا کہ تیری مانِند نہ تو کوئی تجھ سے پہلے ہُوا اور نہ کوئی تیرے بعد تجھ سا برپا ہوگا۔ اور مَیں نے تجھ کو کچھ اَور بھی دِیا جو تُو نے نہیں مانگا یعنی دَولت اور عِزّت اَیسا کہ بادشاہوں میں تیری عُمر بھر کوئی تیری مانِند نہ ہوگا۔ اور اگر تُو میری راہوں پر چلے اور میرے آئین اور احکام کو مانے جَیسے تیرا باپ داؤد چلتا رہا تو مَیں تیری عُمر دراز کرُونگا۔ پھر سُلیمان جاگ گیا اور دیکھا کہ خواب تھا اور وہ یروشلیم میں آیا اور خداوند کے عہد کے صندُوق کے آگے کھڑا ہُوا اور سوختنی قُربانیاں گذرانیں اور سلامتی کی قُربانیاں چڑھائیں اور اپنے سب مُلازِموں کی ضِیافت کی۔

اُس وقت دو عَورتیں جو کسبیاں تھیں بادشاہ کے پاس آئیں اور اُس کے آگے کھڑی ہُوئیں۔ اور ایک عَورت کہنے لگی اَے میرے مالِک! مَیں اور یہ عَورت دونوں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور اِس کے ساتھ گھر میں رہتے ہُوئے میرے ایک بچّہ ہُوا۔ اور میرے زچّہ ہو جانے کے بعد تیسرے دِن اَیسا ہُوا کہ یہ عَورت بھی زچّہ ہوگئی اور ہم ایک ساتھ ہی تھیں۔ کوئی غیر شخص اُس گھر میں نہ تھا۔ سِوا ہم دونوں کے جو گھر ہی میں تھیں۔ اور اِس عَورت کا بچّہ رات کو مر گیا کیونکہ یہ اُسکے اُوپر ہی لیٹ گئی تھی۔ سو یہ آدھی رات کو اُٹھی اور جس وقت تیری لَونڈی سوتی تھی میرے بیٹے کو میری بغل سے لے کر اپنی گود میں لِٹا لِیا اور اپنے مرے ہُوئے بچّے کو میری گود میں ڈال دِیا۔ صُبح کو جب مَیں اُٹھی کہ اپنے بچّے کو دُودھ پلاؤُں تو کیا دیکھتی ہُوں کہ وُہ مرا پڑا ہے پر جب مَیں نے صُبح کو غور کِیا تو دیکھا کہ یہ میرا لڑکا نہیں ہے جو میرے ہُوا تھا۔ پھر وُہ دُوسری عَورت کہنے لگی نہیں یہ جو جِیتا ہے میرا بیٹا ہے اور مرا ہُوا تیرا بیٹا ہے۔ اِس نے جواب دِیا نہیں مرا ہُوا تیرا بیٹا ہے اور جِیتا میرا بیٹا ہے۔ سو وہ بادشاہ کے حُضُور اِسی طرح کہتی رہیں۔ تب بادشاہ نے کہا ایک کہتی ہے یہ جو جِیتا ہے میرا بیٹا ہے اور جو مر گیا ہے وُہ تیرا بیٹا ہے اور دُوسری کہتی ہے کہ نہیں بلکہ جو مر گیا ہے وُہ تیرا بیٹا ہے اور جو جِیتا ہے وہ میرا بیٹا ہے۔ سو بادشاہ نے کہا مجھے ایک تلوار لادو۔ تب وُہ بادشاہ کے پاس تلوار لے آئے۔ پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اِس جِیتے بچّے کو چِیر کر دو ٹُکڑے کر ڈالو اور آدھا ایک کو اور آدھا دُوسری کو دیدو۔ تب اُس عَورت نے جس کا وُہ جِیتا بچّہ تھا بادشاہ سے عرض کی کیونکہ اُس کے دِل میں اپنے بیٹے کی مامتا تھی سو وُہ کہنے لگی اَے میرے

مالک! یہ جیتا بچّہ اُسی کو دیدے پر اُسے جان سے نہ مرو الیکن دُوسری نے کہا یہ نہ میرا ہو نہ تیرا اُسے چیر ڈالو۔ تب بادشاہ نے حُکم کِیا کہ جیتا بچّہ اُسی کو دو اور اُسے جان سے نہ مارو کیونکہ وُہی اُس کی ماں ہے۔ اور سارے اِسرائیل نے یہ اِنصاف جو بادشاہ نے کِیا سُنا اور وہ بادشاہ سے ڈرنے لگے کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ عدالت کرنے کے لئے خدا کی حکمت اُس کے دِل میں ہے۔

سُلیمان کی فضیلت [٦٢]

اور یہُوداہ اور اِسرائیل کے لوگ کثرت میں سمُندر کے کنارے کی ریت کی مانند تھے اور کھاتے پیتے اور خُوش رہتے تھے۔

اور سُلیمان دریائے فرات سے فِلستیوں کے مُلک تک اور مِصر کی سرحد تک سب مملکتوں پر حُکمران تھا۔ وُہ اُس کے لِئے ہدئے لاتی تھِیں اور سُلیمان کی عُمر بھر اُس کی مُطیع رہیں۔ اور سُلیمان کی ایک دِن کی رسد یہ تھی تِیس کور مَیدہ اور ساٹھ کور آٹا۔ اور دس موٹے موٹے بَیل اور چراگاہ کے بِیس بَیل۔ ایک سَو بھیڑیں اور اِن کے علاوہ چکارے اور ہرن اور چھوٹے ہرن اور موٹے تازہ مُرغ۔ کیونکہ وُہ دریائے فرات کی اِس طرف کے سب مُلک پر تفسح سے غزّہ تک یعنی سب بادشاہوں پر جو دریائے فرات کی اِس طرف تھے فرمانروا تھا اور اُس کے چَوگرد سب اطراف میں سب سے اُس کی صلح تھی۔ اور سُلیمان کی عُمر بھر یہُوداہ اور اِسرائیل کا ایک ایک آدمی اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کے نیچے دان سے بیرسبع تک امن سے رہتا تھا۔ اور سُلیمان کے ہاں اُس کے رتھوں کے لئے چالیس ہزار تھان اور بارہ ہزار سوار تھے۔ اور اُن منصبداروں میں سے ہر ایک اپنے مہینہ میں سُلیمان بادشاہ کے لئے اور اُن سب کے لئے جو سُلیمان بادشاہ کے دسترخوان پر آتے تھے رسد پہُنچاتا تھا۔ وُہ کِسی چیز کی کمی نہ ہونے دیتے تھے۔ اور لوگ اپنے اپنے فرض کے مُطابِق گھوڑوں اور تیز رفتار سمندوں کے لِئے جَو اور بھُوسا اُسی جگہ لے آتے تھے جہاں وُہ منصبدار ہوتے تھے۔

اور خُدا نے سُلیمان کو حِکمت اور سمجھ بہت ہی زیادہ اور دِل کی وُسعت بھی عنایت کی جَیسی سمُندر کے کنارے کی ریت ہوتی ہے۔ اور سُلیمان کی حِکمت سب اہلِ مشرِق کی حِکمت اور مِصر کی ساری حِکمت پر فَوقیت رکھتی تھی۔ اِس لئے کہ وُہ سب آدمیوں سے بلکہ اِزراخی ایتان اور

ہیمان اور کلکول اور دردع سے جو بنی محُول تھے زیادہ دانشمند تھا اور چَوگرد کی سب قَوموں میں اُس کی شہُرت تھی۔ اور اُس نے تین ہزار مثلیں کہیں اور اُس کے ایک ہزار پانچ گیت تھے۔ اور اُس نے درختوں کا یعنی لُبنان کے دیودار سے لے کر زُوفا تک کا جو دیواروں پر اُگتا ہے بیان کِیا اور چَوپایوں اور پرندوں اور رینگنے والے جانداروں اور مچھلیوں کا بھی بیان کِیا۔ اور سب قوموں میں سے زمین کے سب بادشاہوں کی طرف سے جنہوں نے اُسکی حِکمت کی شہُرت سُنی تھی لوگ سُلیمان کی حِکمت کو سُننے آتے تھے۔

سُلیمان کی امثال [٦٣]

اِسرائیل کے بادشاہ سُلیمان بِن داؤد کی امثال۔
حِکمت اور تربِیت حاصِل کرنے
اور فہم کی باتوں کا اِمتیاز کرنے کے لئے۔
عقلمندی اور صداقت اور عدل
اور راستی میں تربِیت حاصِل کرنے کے لئے۔
سادہ دِلوں کو ہوشیاری۔
جوان کو عِلم اور تمیز بخشنے کے لئے
تاکہ دانا آدمی سُن کر عِلم میں ترقی کرے
اور فہیم آدمی دُرست مشورت تک پہُنچے۔
جِس سے مثل اور تمثیل کو۔
داناؤں کی باتوں اور اُن کے معمّوں کو سمجھ سکے۔
سلامتی کے ساتھ خُشک نوالہ اِس سے بہتر ہے
کہ گھر نِعمت سے پُر ہو اور اُس کے ساتھ جھگڑا ہو۔
عقلمند نوکر اُس بیٹے پر جو رُسوا کرتا ہے حُکمران ہو گا
اور بھائیوں میں شامل ہو کر مِیراث کا حِصّہ لے گا۔
چاندی کے لِئے کُٹھالی ہے اور سونے کے لِئے بھٹّی
پر دِلوں کو خداوند پرکھتا ہے۔

بدکردار جھوٹے لبوں کی سُنتا ہے
اور دروغگو مُفسِد زبان کا شِنوا ہوتا ہے۔
مِسکین پر ہنسنے والا اُس کے خالِق کی اہانت کرتا ہے
اور جو اَوروں کی مُصیبت سے خُوش ہوتا ہے بے سزا نہ چھُوٹیگا۔
بیٹوں کے بیٹے بُوڑھوں کے لِئے تاج ہیں
اور بیٹوں کے فخر کا باعث اُن کے باپ دادا ہیں۔
خُوشگوئی احمق کو نہیں سجتی
تو کِس قدر کم دروغگوئی شرِیف کو سجیگی۔
رِشوت جِس کے ہاتھ میں ہے اُس کی نظر میں گران بہا جوہر ہے
اور وہ جِدھر توجّہ کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔
جو خطا پوشی کرتا ہے دوستی کا جویاں ہے
پر جو اَیسی بات کو بار بار چھیڑتا ہے دوستوں میں جُدائی ڈالتا ہے۔
صاحِبِ فہم پر ایک جِھڑکی
احمق پر سَو کوڑوں سے زیادہ اثر کرتی ہے۔
شرِیر محض سرکشی کا جویاں ہے۔
اُس کے مقابلہ میں سنگدِل قاصِد بھیجا جائے گا۔
جِس رِیچھنی کے بچّے پکڑے گئے ہوں آدمی کا اُس سے دوچار ہونا
اِس سے بہتر ہے کہ احمق کی حماقت میں اُس کے سامنے آئے۔
جو نیکی کے بدلے میں بدی کرتا ہے
اُس کے گھر سے بدی ہرگز جُدا نہ ہوگی۔
جھگڑے کا شرُوع پانی کے پھُوٹ نِکلنے کی مانند ہے
اِس لئے لڑائی سے پہلے جھگڑے کو چھوڑ دو۔
جو شرِیر کو صادِق اور جو صادِق کو شرِیر ٹھہراتا ہے
خداوند کو اُن دونوں سے نفرت ہے۔

حِکمت خریدنے کو احمق کے ہاتھ میں قیمت سے کیا فائِدہ ہے
حالانکہ اُس کا دِل اُس کی طرف نہیں؟
دوست ہر وقت محبّت دکھاتا ہے
اور بھائی مُصیبت کے دِن کے لِئے پیدا ہُوا ہے۔

مسیح بطور صادق بادشاہ۔ سُلیماؔن کی پیشین گوئی

سُلیماؔن کا مزمُور[٦٤]

اَے خُدا! بادشاہ کو اپنے احکام
اور شاہزادہ کو اپنی صداقت عطا فرما۔
وُہ صداقت سے تیرے لوگوں کی
اور اِنصاف سے تیرے غرِیبوں کی عدالت کرے گا۔
اِن لوگوں کے لِئے پہاڑوں سے سلامتی کے
اور پہاڑِیوں سے صداقت کے پھل پیدا ہونگے۔
وُہ اِن لوگوں کے غرِیبوں کی عدالت کریگا۔
وُہ مُحتاجوں کی اولاد کو بچائیگا
اور ظالِم کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔
جب تک سُورج اور چاند قائم ہیں۔
لوگ نسل در نسل تجھ سے ڈرتے رہیں گے۔
وُہ کٹی ہوئی گھاس پر مینہ کی مانِند
اور زمین کو سیراب کرنے والی بارِش کی طرح نازِل ہوگا۔
اُس کے ایّام میں صادِق برومند ہوں گے
اور جب تک چاند قائم ہے خُوب امن رہیگا۔
اُس کی سلطنت سمُندر سے سمُندر تک
اور دریائے فراؔت سے زمین کی اِنتہا تک ہوگی۔
بیابان کے رہنے والے اُس کے آگے جُھکیں گے

اور اُس کے دُشمن خاک چاٹیں گے۔
ترسیس کے اور جزیروں کے بادشاہ نذریں گذرانیں گے۔
سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیئے لائیں گے۔
بلکہ سب بادشاہ اُس کے سامنے سرنگوں ہوں گے۔
کُل قومیں اُس کی مُطیع ہوں گی۔
کیونکہ وُہ محتاج کو جب وُہ فریاد کرے۔
اور غریب کو جس کا کوئی مددگار نہیں چُھڑائیگا۔
وُہ غریب اور مُحتاج پر ترس کھائیگا۔
اور مُحتاجوں کی جان کو بچائیگا۔
وُہ فدیہ دے کر اُن کی جان کو ظُلم اور جبر سے چُھڑائے گا
اور اُن کا خُون اُس کی نظر میں بیش قیمت ہوگا۔
وُہ جیتے رہیں گے اور سبا کا سونا اُس کو دیا جائیگا۔
لوگ برابر اُس کے حق میں دُعا کرینگے۔
وہ دِن بھر اُسے دُعا دیں گے۔
زمین میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر اناج کی اِفراط ہوگی۔
اُن کا پھل لبُنان کے درختوں کی طرح جھُومیگا
اور شہر والے زمین کی گھاس کی مانند ہرے بھرے ہوں گے۔
اُس کا نام ہمیشہ قائم رہیگا۔
جب تک سُورج ہے اُس کا نام رہے گا۔
اور لوگ اُس کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔
سب قومیں اُسے خُوش نصیب کہینگی۔
خُداوند خُدا اسرائیل کا خُدا مُبارک ہو۔
وُہی عجیب و غریب کام کرتا ہے۔
اُس کا جلیل نام ہمیشہ کے لِئے مُبارک ہو

اور ساری زمین اُس کے جلال سے معمُور ہو۔
آمین ثُم آمین!

۶۵

ہیکل کی تعمیر

اور صُور کے بادشاہ حیرام نے اپنے خادموں کو سُلیمان کے پاس بھیجا کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ اُنہوں نے اُسے اُس کے باپ کی جگہ مسح کر کے بادشاہ بنایا ہے اِس لِئے کہ حیرام ہمیشہ داؤد کا دوست رہا تھا۔ اور سُلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا کہ۔ تُو جانتا ہے کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے خُدا کے نام کے لِئے گھر نہ بنا سکا کیونکہ اُس کے چوگرد ہر طرف لڑائیاں ہوتی رہیں جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُس کے پاؤں کے تلووں کے نیچے نہ کر دیا۔ اور اب خُداوند میرے خُدا نے مُجھ کو ہر طرف امن دِیا ہے۔ نہ تو کوئی مُخالف ہے نہ آفت کی مار۔ سو دیکھ! خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لِئے ایک گھر بنانے کا میرا اِرادہ ہے جیسا خُداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جس کو مَیں تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤُنگا وُہی میرے نام کے لِئے گھر بنائیگا۔ سو اب تُو حکم کر کہ وہ میرے لِئے لبُنان سے دیودار کے درختوں کو کاٹیں اور میرے مُلازم تیرے مُلازموں کے ساتھ رہیں گے اور مَیں تیرے مُلازموں کے لِئے جتنی اُجرت تُو کہیگا تجھے دُونگا کیونکہ تُو جانتا ہے کہ ہم میں اَیسا کوئی نہیں جو صیدانیوں کی طرح لکڑی کاٹنا جانتا ہو۔ جب حیرام نے سُلیمان کی باتیں سُنیں تو نہایت خوش ہُوا اور کہنے لگا کہ آج کے دِن خداوند مُبارک ہو جس نے داؤد کو اِس بڑی قوم کے لِئے ایک عقلمند بیٹا بخشا۔ اور حیرام نے سُلیمان کو کہلا بھیجا کہ جو پیغام تُو نے مجھے بھیجا مَیں نے اُس کو سُن لیا ہے اور مَیں دیودار کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی کے بارہ میں تیری مرضی پُوری کرُوں گا۔ میرے مُلازم اُن کو لبُنان سے اُتار کر سمُندر تک لائیں گے اور مَیں اُن کے بیڑے بندھوا دُوں گا تا کہ سمُندر ہی سمُندر اُس جگہ جائیں جسے تُو ٹھہرائے اور وہاں اُنکو کھُلوا دُونگا۔ پھر تُو اُن کو لے لینا اور تُو میرے گھرانے کے لِئے رسد دے کر میری مرضی پُوری کرنا۔ پس حیرام نے سُلیمان کو اُس کی مرضی کے مُطابق دیودار کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی دی۔ اور سُلیمان نے حیرام کو اُس کے گھرانے کے کھانے کے لِئے بیس ہزار کور گیہُوں اور بیس کور خالص تیل دِیا۔ اِسی طرح سُلیمان حیرام کو سال بسال دیتا رہا۔ اور خُداوند نے سُلیمان کو جیسا اُس نے اُس سے وعدہ کیا تھا حِکمت بخشی اور حیرام اور سُلیمان کے درمیان صُلح تھی اور اُن دونوں نے باہم

عہد باندھ لیا۔

اور سُلیمانؔ بادشاہ نے سارے اِسرائیل میں سے بیگاری لگائے۔ وہ بیگاری تیس ہزار آدمی تھے۔ اور وہ ہر مہینہ اُن میں سے دس دس ہزار کو باری باری سے لُبناؔن بھیجتا تھا۔ سو وُہ ایک مہینہ لُبناؔن پر اور دو مہینے اپنے گھر رہتے اور ادُونرامؔ اُن بیگاریوں کے اُوپر تھا۔ اور سُلیماؔن کے ستر ہزار بوجھ اُٹھانے والے اور اسّی ہزار درخت کاٹنے والے پہاڑوں میں تھے۔ اِن کے علاوہ سُلیماؔن کے تین ہزار تین سَو خاص منصبدار تھے جو اِس کام پر مُختار تھے اور اُن لوگوں پر جو کام کرتے تھے سردار تھے۔ اور بادشاہ کے حُکم سے وہ بڑے بڑے بیش قیمت پتھر نِکالکر لائے تاکہ گھر کی بُنیاد گھڑے ہُوئے پتھروں کی ڈالی جائے۔ اور سُلیماؔن کے معماروں اور حیرامؔ کے معماروں اور جبلیوں نے اُن کو تراشا اور گھر کی تعمیر کے لِئے لکڑی اور پتھروں کو تیاّر کیا۔

اور بنی اِسرائیل کے مُلک مِصر سے نِکل آنے کے بعد چار سَو اسّیویں سال اِسرائیل پر سُلیماؔن کی سلطنت کے چَوتھے برس زِیو کے مہینہ میں جو دُوسرا مہینہ ہے اَیسا ہُؤا کہ اُس نے خُداوند کا گھر بنانا شُروع کِیا۔

ہیکل کی تقدیس ۹۶۶ق

تب سُلیماؔن نے کہا کہ خُداوند نے فرمایا تھا کہ وہ گہری تارِیکی میں رہیگا۔ مَیں نے فی الحقیقت ایک گھر تیرے رہنے کے لئے بلکہ تیری دائمی سُکُونت کے واسطے ایک جگہ بنائی ہے۔ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیرا اور اِسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اِسرائیل کی ساری جماعت کھڑی رہی۔ اور اُس نے کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مُبارک ہو جس نے اپنے مُنہ سے میرے باپ داؤُد سے کلام کِیا اور اُسے اپنے ہاتھ سے یہ کہکر پُورا کِیا کہ۔ جس دِن سے مَیں اپنی قوم اِسرائیل کو مِصر سے نِکال لایا مَیں نے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے بھی کِسی شہر کو نہیں چُنا کہ ایک گھر بنایا جائے تاکہ میرا نام وہاں ہو پر مَیں نے داؤُد کو چُن لیا کہ وہ میری قَوم اِسرائیل پر حاکم ہو۔ اور میرے باپ داؤُد کے دِل میں تھا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنائے۔ لیکن خُداوند نے میرے باپ داؤُد سے کہا چُونکہ میرے نام کے لِئے ایک گھر بنانے کا خیال تیرے دِل میں تھا سو تُو نے اچھّا کِیا کہ اپنے دِل میں اَیسا ٹھانا۔ توبھی تُو اُس گھر کو نہ بنانا بلکہ تیرا

بیٹا جو تیرے صُلب سے نِکلیگا وہ میرے نام کے لئے گھر بنائے گا۔ اور خداوند نے اپنی بات جو اُس نے کہی تھی قائم کی ہے کیونکہ مَیں اپنے باپ داؤُد کی جگہ اُٹھا ہُوں اور جَیسا خُداوند نے وعدہ کیا تھا میں اِسرائیل کے تخت پر بَیٹھا ہُوں اور مَیں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام کے لئے اُس گھر کو بنایا ہے۔ اور مَیں نے وہاں ایک جگہ اُس صندُوق کے لِئے مُقرّر کر دی ہے جس میں خداوند کا وہ عہد ہے جو اُس نے ہمارے باپ دادا سے جب وہ اُن کو مُلک مِصر سے نِکال لایا باندھا تھا۔

اور سُلیماؔن نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے رُوبرُو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھَیلائے۔ اور کہا اَے خداوند اِسرائیل کے خدا تیری مانند نہ تو اُوپر آسمان میں نہ نِیچے زمین پر کوئی خدا ہے۔ تُو اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے حُضُور اپنے سارے دِل سے چلتے ہیں عہد اور رحمت کو نِگاہ رکھتا ہے۔ تُو نے اپنے بندہ میرے باپ داؤُد کے حق میں وہ بات قائم رکھی جس کا تُو نے اُس سے وعدہ کِیا تھا۔ تُو نے اپنے مُنہ سے فرمایا اور اپنے ہاتھ سے اُسے پُورا کِیا جیسا آج کے دِن ہے۔ سو اب اَے خداوند اِسرائیل کے خُدا تُو اپنے بندہ میرے باپ داؤُد کے ساتھ اُس قول کو بھی پُورا کر جو تُو نے اُس سے کِیا تھا کہ تیرے آدمیوں سے میرے حُضُور اِسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والے کی کمی نہ ہو گی بشرطیکہ تیری اَولاد جیسے تُو میرے حُضُور چلتا رہا وَیسے ہی میرے حُضُور چلنے کے لِئے اپنی راہ کی اِحتیاط رکھے۔ سو اب اَے اِسرائیل کے خدا تیرا وہ قول سچّا ثابت کِیا جائے جو تُو نے اپنے بندہ میرے باپ داؤُد سے کِیا۔ لیکن کیا خُدا فی الحقیقت زمین پر سُکُونت کرے گا؟ دیکھ آسمان بلکہ آسمانوں کے آسمان میں بھی تُو سما نہیں سکتا تو یہ گھر تو کُچھ بھی نہیں جسے مَیں نے بنایا۔ توبھی اَے خداوند میرے خدا اپنے بندہ کی دُعا اور مُناجات کا لحاظ کرکے اُس فریاد اور دُعا کو سُن لے جو تیرا بندہ آج کے دِن تیرے حُضُور کرتا ہے۔ تاکہ تیری آنکھیں اِس گھر کیطرف یعنی اُسی جگہ کیطرف جسکی بابت تُو نے فرمایا کہ مَیں اپنا نام وہاں رکھُوں گا دِن اور رات کُھلی رہیں تاکہ تُو اُس دُعا کو سُنے جو تیرا بندہ اِس مقام کی طرف رُخ کرکے تجھ سے کرے گا۔ اور تُو اپنے بندہ اور اپنی قَوم اِسرائیل کی مناجات کو جب وہ اِس جگہ کی طرف رُخ کرکے کریں سُن لینا بلکہ تُو آسمان پر سے جو تیری سُکُونت گاہ ہے سُن لینا اور سُن کر مُعاف کر دینا۔ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اُسے قسم کِھلانے کے لئے اُس کو

حلف دِیا جائے اور وہ آکر اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم کھائے۔ تو تُو آسمان پر سے سُن کر عمل کرنا اور اپنے بندوں کا اِنصاف کرنا اور بدکار پر فتویٰ لگا کر اُس کے اعمال کو اُسی کے سر ڈالنا اور صادِق کو راست ٹھہرا کر اُس کی صداقت کے مُطابق اُسے جزا دینا۔ جب تیری قوم اِسرائیل تیرا گناہ کرنے کے باعِث اپنے دُشمنوں سے شِکست کھائے اور پھر تیری طرف رُجُوع لائے اور تیرے نام کا اِقرار کر کے اِس گھر میں تجھ سے دُعا اور مُناجات کرے۔ تو تُو آسمان پر سے سُن کر اپنی قوم اِسرائیل کا گناہ مُعاف کرنا اور اُن کو اِس مُلک میں جو تُو نے اُن کے باپ دادا کو دِیا پھر لے آنا۔ جب اِس سبب سے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کِیا ہو آسمان بند ہو جائے اور بارش نہ ہو اور وہ اِس مقام کی طرف رُخ کر کے دُعا کریں اور تیرے نام کا اِقرار کریں اور اپنے گناہ سے باز آئیں جب تُو اُن کو دُکھ دے۔ تو تُو آسمان پر سے سُن کر اپنے بندوں اور اپنی قوم اِسرائیل کا گناہ مُعاف کر دینا کیونکہ تُو اُن کو اُس اچھّی راہ کی تعلیم دیتا ہے جِس پر اُن کو چلنا فرض ہے اور اپنے مُلک پر جِسے تُو نے اپنی قوم کو مِیراث کے لِئے دِیا ہے مینہ برسانا۔ اگر مُلک میں کال ہو۔ اگر وبا ہو۔ اگر بادِ سَمُوم یا گیرُوئی یا ٹِڈّی یا کملا ہو۔ اگر اُن کے دُشمن اُن کے شہروں کے مُلک میں اُن کو گھیر لیں غرض کیسی ہی بلا۔ کیسا ہی روگ ہو۔ تُو جو دُعا اور مناجات کِسی ایک شخص یا تیری قوم اِسرائیل کی طرف سے ہو جن میں سے ہر شخص اپنے دِل کا دُکھ جان کر اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف پھیلائے۔ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکُونت گاہ ہے سُن کر مُعاف کر دینا اور اَیسا کرنا کہ ہر آدمی کو جِس کے دِل کو تُو جانتا ہے اُسی کی ساری روِش کے مُطابق بدلہ دینا کیونکہ فقط تُو ہی سب بنی آدم کے دِلوں کو جانتا ہے۔ تاکہ جتنی مُدّت تک وہ اُس مُلک میں جِسے تُو نے ہمارے باپ دادا کو دِیا جِیتے رہیں تیرا خَوف مانیں۔ اب رہا وہ پردیسی جو تیری قوم اِسرائیل میں سے نہیں ہے۔ وہ جب دُور مُلک سے تیرے نام کی خاطِر آئے۔ (کیونکہ وہ تیرے بُزُرگ نام اور قوی ہاتھ اور بُلند بازُو کا حال سُنیں گے) سو جب وہ آئے اور اِس گھر کی طرف رُخ کر کے دُعا کرے۔ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکُونت گاہ ہے سُن لینا اور جِس جِس بات کے لِئے وہ پردیسی تجھ سے فریاد کرے تُو اُس کے مُطابِق کرنا تاکہ زمِین کی سب قومیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری قوم اِسرائیل کی طرح تیرا خَوف مانیں اور جان لیں کہ یہ گھر جِسے مَیں نے بنایا ہے تیرے نام کا کہلاتا ہے۔ اگر تیرے لوگ خواہ کِسی راستہ سے تُو اُن کو بھیجے اپنے دُشمن سے لڑنے کو نِکلیں اور وہ

خُداوند سے اُس شہر کی طرف جِسے تُو نے چُنا ہے اور اُس گھر کی طرف جِسے مَیں نے تیرے نام کے لِئے بنایا ہے رُخ کر کے دُعا کریں۔ تو تُو آسمان پر سے اُن کی دُعا اور مناجات سُنکر اُن کی حمایت کرنا۔ اگر وہ تیرا گناہ کریں (کیونکہ کوئی اَیسا آدمی نہیں جو گناہ نہ کرتا ہو) اور تُو اُن سے ناراض ہو کر اُن کو دُشمن کے حوالہ کر دے اَیسا کہ وہ دُشمن اُن کو اسِیر کر کے اپنے مُلک میں لے جائے خواہ وہ دُور ہو یا نزدیک۔ تَو بھی اگر وہ اُس مُلک میں جہاں وہ اسِیر ہو کر پُہنچائے گئے ہوش میں آئیں اور رُجُوع لائیں اور اپنے اسِیر کرنے والوں کے ملک میں تجھ سے مناجات کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کِیا۔ ہم ٹیڑھی چال چلے اور ہم نے شرارت کی۔ سو اگر وہ اپنے دُشمنوں کے مُلک میں جو اُن کو اسِیر کر کے لے گئے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف پھریں اور اپنے ملک کی طرف جو تُو نے اُن کے باپ دادا کو دِیا اور اِس شہر کی طرف جِسے تُو نے چُن لیا اور اِس گھر کی طرف جو مَیں نے تیرے نام کے لِئے بنایا ہے رُخ کر کے تجھ سے دُعا کریں۔ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکُونت گاہ ہے اُن کی دُعا اور مناجات سُن کر اُن کی حِمایت کرنا۔ اور اپنی قوم کو جِس نے تیرا گناہ کِیا اور اُن کی سب خطاؤں کو جو اُن سے تیرے خلاف سرزد ہوں معاف کر دینا اور اُن کے اسِیر کرنے والوں کے آگے اُن پر رحم کرنا تاکہ وہ اُن پر رحم کریں۔ کیونکہ وہ تیری قوم اور تیری میراث ہیں جِسے تُو مِصرؔ سے لوہے کے بھٹّے کے بِیچ میں سے نِکال لایا۔ سو تیری آنکھیں تیرے بندہ کی مناجات اور تیری قوم اِسرائیل کی مُناجات کی طرف کُھلی رہیں تاکہ جب کبھی وہ تجھ سے فریاد کریں تُو اُن کی سُنے۔ کیونکہ تُو نے زمِین کی سب قوموں میں سے اُن کو الگ کِیا کہ وہ تیری مِیراث ہوں جَیسا اَے مالِک خداوند تُو نے اپنے بندہ مُوسیٰؔ کی معرفت فرمایا جِس وقت تُو ہمارے باپ دادا کو مِصرؔ سے نِکال لایا۔

اور اَیسا ہُؤا کہ جب سُلیماؔن خداوند سے یہ سب مُناجات کر چُکا تو وہ خداوند کے مذبح کے سامنے سے جہاں وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھَیلائے ہُوئے گُھٹنے ٹیکے تھا اُٹھا۔ اور کھڑے ہو کر اِسرائیل کی ساری جماعت کو بلند آواز سے برکت دی اور کہا۔ خداوند جِس نے اپنے سب وعدوں کے مُوافِق اپنی قوم اِسرائیل کو آرام بخشا مُبارک ہو کیونکہ جو سارا اچھّا وعدہ اُس نے اپنے بندہ مُوسیٰؔ کی معرفت کِیا اُس میں سے ایک بات بھی خالی نہ گئی۔ خداوند ہمارا خدا ہمارے ساتھ رہے جَیسے وہ ہمارے باپ دادا کے ساتھ رہا اور نہ ہم کو ترک کرے نہ چھوڑے

تاکہ وہ ہمارے دِلوں کو اپنی طرف مائل کرے کہ ہم اُس کی سب راہوں پر چلیں اور اُسکے فرمانوں اور آئین اور احکام کو جو اُس نے ہمارے باپ دادا کو دئے مانیں۔ اور یہ میری باتیں جنکو مَیں نے خداوند کے حُضُور مناجات میں پیش کیا ہے دِن اور رات خداوند ہمارے خدا کے نزدِیک رہیں تاکہ وہ اپنے بندہ کی داد اور اپنی قوم اِسرائیل کی داد ہر روز کی ضرورت کے مُطابِق دے۔ جس سے زمین کی سب قومیں جان لیں کہ خُداوند ہی خدا ہے اور اُس کے سِوا اَور کوئی نہیں۔ سو تمہارا دِل آج کی طرح خداوند ہمارے خدا کے ساتھ اُس کے آئین پر چلنے اور اُسکے حُکموں کو ماننے کے لِئے کامِل رہے۔

سُلیمان سے مِلکۂ سبا کی ملاقات[۶۷]

اور جب سبا کی مِلکہ نے خُداوند کے نام کی بابت سُلیمان کی شُہرت سُنی تو وہ آئی تاکہ مُشکل سوالوں سے اُسے آزمائے۔ اور وہ بہت بڑی جلَو کے ساتھ یروشلیم میں آئی اور اُسکے ساتھ اُونٹ تھے جن پر مصالح اور بہت سا سونا اور بیش بہا جواہر لدے تھے اور جب وہ سُلیمان کے پاس پہُنچی تو اُس نے اُن سب باتوں کے بارہ میں جو اُس کے دِل میں تھیں اُس سے گفتگو کی۔ سُلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب دِیا۔ بادشاہ سے کوئی بات اَیسی پوشِیدہ نہ تھی جو اُسے نہ بتائی۔ اور جب سبا کی مِلکہ نے سُلیمان کی ساری حِکمت اور اُس محل کو جو اُس نے بنایا تھا اور اُس کے دستر خوان کی نعمتوں اور اُس کے مُلازِموں کی نشست اور اُس کے خادِموں کی حاضِر باشی اور اُن کی پوشاک اور اُسکے ساقیوں اور اُس سِیڑھی کو جس سے وہ خُداوند کے گھر کو جاتا تھا دیکھا تو اُس کے ہوش اُڑ گئے۔ اور اُس نے بادشاہ سے کہا کہ وہ سچّی خبر تھی جو مَیں نے تیرے کاموں اور تیری حِکمت کی بابت اپنے مُلک میں سُنی تھی۔ تو بھی مَیں نے وہ باتیں باور نہ کیں جب تک خُود آکر اپنی آنکھوں سے یہ دیکھ نہ لِیا اور مجھے تو آدھا بھی نہیں بتایا گیا تھا کیونکہ تیری حِکمت اور اِقبالمندی اُس شُہرت سے جو مَیں نے سُنی بہت زِیادہ ہے۔ خوش نصیب ہیں تیرے لوگ اور خوش نصیب ہیں تیرے یہ مُلازِم جو برابر تیرے حُضُور کھڑے رہتے اور تیری حِکمت سُنتے ہیں۔ خداوند تیرا خدا مُبارک ہو جو تجھ سے اَیسا خوشنُود ہُؤا کہ تجھے اِسرائیل کے تخت پر بِٹھایا ہے۔ چونکہ خداوند نے اِسرائیل سے سدا محبّت رکھی ہے اِس لِئے اُس نے تجھے عدل اور اِنصاف کرنے کو بادشاہ بنایا۔ اور اُس نے بادشاہ کو ایک سَو بیس قنطار سونا اور مصالح کا بہت بڑا انبار اور بیش بہا جواہر دِئے

اور جَیسے مصالح سبا کی مِلکہ نے سُلیمان بادشاہ کو دِئے وَیسے پھر کبھی اَیسی بہتات کے ساتھ نہ آئے۔ اور حِیرام کا بیڑا بھی جو اوفیر سے سونا لاتا تھا بڑی کثرت سے چندن کے درخت اور بیش بہا جواہر اوفیر سے لایا۔ سو بادشاہ نے خُداوند کے گھر اور شاہی محلّ کے لِئے چندن کی لکڑی کے سُتُون اور بربط اور گانے والوں کے لِئے سِتار بنائے۔ چندن کے اَیسے درخت نہ کبھی آئے تھے اور نہ کبھی آج کے دِن تک دِکھائی دِئے۔ اور سُلیمان بادشاہ نے سبا کی مِلکہ کو سب کُچھ جس کی وہ مُشتاق ہُوئی اور جو کُچھ اُس نے مانگا دِیا۔ علاوہ اِس کے سُلیمان نے اُس کو اپنی شاہانہ سخاوت سے بھی عِنایت کِیا۔ پھر وہ اپنے مُلازِموں سمیت اپنی مملکت کو لَوٹ گئی۔

سُلیمان کی برگشتگی[۶۸]

اور سلیمان بادشاہ فرعون کی بیٹی کے علاوہ بہت سی اجنبی عَورتوں سے یعنی موآبی۔ عمُّونی۔ ادُومی۔ صَیدانی اور حِتّی عَورتوں سے مُحبّت کرنے لگا۔ یہ اُن قوموں کی تھِیں جن کی بابت خداوند نے بنی اِسرائیل سے کہا تھا کہ تم اُن کے بیچ نہ جانا اور نہ وہ تمہارے بیچ آئیں کیونکہ وہ ضرور تمہارے دِلوں کو اپنے دیوتاؤں کی طرف مائل کر لینگی۔ سُلیمان اِن ہی کے عِشق کا دم بھرنے لگا۔ اور اُس کے پاس سات سَو شاہزادیاں اُس کی بیویاں اور تِین سَو حرمیں تھِیں اور اُس کی بیویوں نے اُسکے دِل کو پھیر دِیا۔ کیونکہ جب سُلیمان بُڈھا ہو گیا تو اُس کی بیویوں نے اُس کے دِل کو غَیر معبُودوں کی طرف مائل کر لِیا اور اُس کا دِل خداوند اپنے خدا کے ساتھ کامِل نہ رہا جَیسا اُس کے باپ داؤد کا دِل تھا۔ کیونکہ سُلیمان صَیدانیوں کی دیوی عستارات اور عمّونیوں کے نفرتی مِلکوم کی پَیروی کرنے لگا۔ اور سُلیمان نے خداوند کے آگے بدی کی اور اُس نے خُداوند کی پُوری پَیروی نہ کی جَیسی اُسکے باپ داؤد نے کی تھی۔ پھر سُلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس کے لِئے اُس پہاڑ پر جو یروشلیم کے سامنے ہے اور بنی عمُّون کے نفرتی مولک کے لِئے بلند مقام بنا دِیا۔ اُس نے اَیسا ہی اپنی سب اجنبی بیویوں کی خاطِر کِیا جو اپنے دیوتاؤں کے حُضُور بخُور جلاتی اور قُربانی گُذرانتی تھِیں۔

اور خداوند سُلیمان سے ناراض ہُؤا کیونکہ اُس کا دِل خداوند اِسرائیل کے خدا سے پھر گیا تھا جس نے اُسے دو بار دِکھائی دے کر اُس کو اِس بات کا حُکم کِیا تھا کہ وہ غَیر معبُودوں کی پَیروی نہ کرے پر اُس نے وہ بات نہ مانی جس کا حُکم خداوند نے دِیا تھا۔ اِس سبب سے خداوند نے سُلیمان کو کہا چُونکہ تجھ سے یہ فِعل ہُؤا اور تُو نے میرے عہد اور میرے آئین کو جن کا مَیں نے تجھے حُکم دِیا نہیں

مانا اِس لئِے مَیں سلطنت کو ضرور تجھ سے چھینکر تیرے خادِم کو دُونگا۔ تَو بھی تیرے باپ داؤد کی خاطِر مَیں تیرے اَیّام میں یہ نہیں کرُونگا بلکہ اُسے تیرے بیٹے کے ہاتھ سے چھینُونگا۔ پھر بھی مَیں ساری سلطنت کو نہیں چھین لُوں گا بلکہ اپنے بندہ داؤد کی خاطِر اور یروشلیم کی خاطِر جِسے مَیں نے چُن لیا ہے ایک قبیلہ تیرے بیٹے کو دُونگا۔

سُلیمان کی وفات اور بادشاہت کی تقسیم [۶۹]

اور سُلیمان کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُس کی حِکمت سو کیا وہ سُلیمان کے احوال کی کتاب میں درج نہیں؟ اور وہ مُدّت جس میں سُلیمان نے یروشلیم میں سب اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی۔ اور سُلیمان اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا رحُبعام اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

اور رحُبعام سِکم کو گیا کیونکہ سارا اِسرائیل اُسے بادشاہ بنانے کو سِکم کو گیا تھا۔ اور جب نباط کے بیٹے یرُبعام نے جو ہنُوز مِصر میں تھا یہ سُنا (کیونکہ یرُبعام سُلیمان بادشاہ کے حضُور سے بھاگ گیا تھا اور وہ مِصر میں رہتا تھا۔ سو اُنہوں نے لوگ بھیجکر اُسے بُلوایا) تو یرُبعام اور اِسرائیل کی ساری جماعت آکر رحُبعام سے یُوں کہنے لگی۔ کہ تیرے باپ نے ہمارا جُؤا سخت کر دیا تھا سو تُو اب اپنے باپ کی اُس سخت خِدمت کو اور اُس بھاری جُوئے کو جو اُس نے ہم پر رکھا ہلکا کر دے اور ہم تیری خِدمت کریں گے۔ تب اُس نے اُن سے کہا ابھی تم تین روز کے لئِے چلے جاؤ تب پھر میرے پاس آنا۔ سو وہ لوگ چلے گئے۔ اور رحُبعام بادشاہ نے اُن عُمر رسیدہ لوگوں سے جو اُس کے باپ سُلیمان کے جیتے جی اُس کے حضُور کھڑے رہتے تھے مشورت لی اور کہا کہ اِن لوگوں کو جواب دینے کے لئِے تم مُجھے کیا صلاح دیتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے یہ کہا کہ اگر تُو آج کے دِن اِس قوم کا خادِم بن جائے اور اُن کی خِدمت کرے اور اُن کو جواب دے اور اُن سے میٹھی باتیں کرے تو وہ سدا تیرے خادِم بنے رہیں گے۔ پر اُس نے اُن عُمر رسیدہ لوگوں کی مشورت جو اُنہوں نے اُسے دی چھوڑ کر اُن جوانوں سے جو اُس کے ساتھ بڑے ہُوئے تھے اور اُسکے حضُور کھڑے تھے مشورت لی۔ اور اُن سے پُوچھا کہ تم کیا صلاح دیتے ہو تاکہ ہم اِن لوگوں کو جواب دے سکیں جنہوں نے مُجھ سے یوں کہا ہے کہ اُس جُوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا ہلکا کر دے؟ اِن جوانوں نے جو اُس کے ساتھ بڑے ہُوئے تھے اُس سے کہا تُو اُن لوگوں کو یُوں جواب دینا

جنہوں نے تُجھ سے کہا ہے کہ تیرے باپ نے ہمارے جُوئے کو بھاری کیا تُو اُس کو ہمارے لئِے ہلکا کر دے۔ سو تُو اُن سے یُوں کہنا کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے بھی موٹی ہے۔ اور اب گو میرے باپ نے بھاری جُؤا تُم پر رکھا ہے تو بھی مَیں تمہارے جُوئے کو اَور زیادہ بھاری کرُونگا۔ میرے باپ نے تم کو کوڑوں سے ٹھیک کیا مَیں تم کو بچھوؤں سے ٹھیک بناؤُنگا۔ سو یرُبعام اور سب لوگ تیسرے دِن رحُبعام کے پاس حاضِر ہُوئے جَیسا بادشاہ نے اُن کو حکم دیا تھا کہ تیسرے دِن میرے پاس پھر آنا۔ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا اور عُمر رسیدہ لوگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی ترک کیا۔ اور جوانوں کی صلاح کے مُوافِق اُن سے یہ کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جُؤا رکھا لیکن مَیں تمہارے جُوئے کو زیادہ بھاری کرُونگا۔ میرے باپ نے تم کو کوڑوں سے ٹھیک کیا پر مَیں تم کو بچھوؤں سے ٹھیک بناؤُنگا۔ سو بادشاہ نے لوگوں کی نہ سُنی کیونکہ یہ معاملہ خُداوند کی طرف سے تھا تاکہ خُداوند اپنی بات کو جو اُس نے سَیلانی اخیاہ کی معرفت نباط کے بیٹے یرُبعام سے کہی تھی پُورا کرے۔ اور جب سارے اِسرائیل نے دیکھا کہ بادشاہ نے اُن کی نہ سُنی تو اُنہوں نے بادشاہ کو یُوں جواب دیا کہ داؤد میں ہمارا کیا حِصّہ ہے؟ یسّی کے بیٹے میں ہماری مِیراث نہیں۔ اَے اِسرائیل اپنے ڈیروں کو چلے جاؤ اور اب اَے داؤد تُو اپنے گھر کو سنبھال۔ سو اِسرائیلی اپنے ڈیروں کو چل دِئے۔ لیکن جِتنے اِسرائیلی یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے اُن پر رحُبعام سلطنت کرتا رہا۔ پھر رحُبعام بادشاہ نے ادُورام کو بھیجا جو بیگاریوں کے اُوپر تھا اور سارے اِسرائیل نے اُسے سنگسار کیا اور وہ مر گیا۔ تب رحُبعام بادشاہ نے اپنے رتھ پر سوار ہونے میں جلدی کی تاکہ یروشلیم کو بھاگ جائے۔ یُوں اِسرائیل داؤد کے گھرانے سے باغی ہُؤا اور آج تک ہے۔ اور جب سارے اِسرائیل نے سُنا کہ یرُبعام لَوٹ آیا ہے تو اُنہوں نے لوگ بھیجکر اُسے جماعت میں بُلوایا اور اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا اور یہُوداہ کے قبیلہ کے سِوا کِسی نے داؤد کے گھرانے کی پَیروی نہ کی۔

اور جب رحُبعام یروشلیم میں پہُنچا تو اُس نے یہوداہ کے سارے گھرانے اور بنیمین کے قبیلہ کو جو سب ایک لاکھ اسّی ہزار چُنے ہُوئے جنگی مرد تھے اِکٹھا کیا تاکہ وہ اِسرائیل کے گھرانے سے لڑ کر سلطنت کو پھر سُلیمان کے بیٹے رحُبعام کے قبضہ میں کرا دیں۔ لیکن سمعیاہ کو جو مردِ خدا تھا خُدا کا یہ پَیغام آیا۔ کہ یہوداہ کے بادشاہ سُلیمان کے بیٹے رحُبعام اور یہوداہ اور بنیمین کے

سارے گھرانے اور قوم کے باقی لوگوں سے کہہ کہ۔ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تم چڑھائی نہ کرو اور نہ اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل سے لڑو بلکہ ہر شخص اپنے گھر کو لَوٹے کیونکہ یہ بات میری طرف سے ہے۔ سو اُنہوں نے خداوند کی بات مانی اور خداوند کے حُکم کے مُطابق لَوٹے اور اپنا راستہ لیا۔

نوٹ :- سُلیمان بادشاہ کی وفات کے بعد سلطنت دو حصّوں میں منقسم ہُوئی۔ شمالی علاقہ اسرائیل اور جنوبی علاقہ یہوداہ کہلانے لگا۔ پہلے ہم اسرائیل کی سلطنت کی تاریخ کو اُس کے اختتام تک پڑھینگے اور بعد میں یہوداہ کی سلطنت کی تاریخ کو۔

۳۔ اسرائیل کی الگ سلطنت

اسرائیل میں سونے کے دو بچھڑے

تب یُربعام نے اِفرائیم کے کوہستانی مُلک میں سِکم کو تعمیر کیا اور اُس میں رہنے لگا اور وہاں سے نِکل کر اُس نے فنوایل کو تعمیر کیا۔ اور یُربعام نے اپنے دِل میں کہا کہ اب سلطنت داؤد کے گھرانے میں پھر چلی جائے گی۔ اگر یہ لوگ یروشلیم میں خداوند کے گھر میں قربانی گذراننے کو جایا کریں تو اِن کے دِل اپنے مالک یعنی یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کی طرف مائل ہوں گے اور وہ مجھ کو قتل کر کے شاہِ یہوداہ رحبعام کی طرف پھر جائیں گے۔ اِس لئے اُس بادشاہ نے مشورت لیکر سونے کے دو بچھڑے بنائے اور لوگوں سے کہا یروشلیم کو جانا تمہاری طاقت سے باہر ہے۔ اَے اِسرائیل اپنے دیوتاؤں کو دیکھ جو تجھے مُلکِ مصر سے نِکال لائے۔ اور اُس نے ایک کو بیت ایل میں قائم کیا اور دُوسرے کو دان میں رکھا۔ اور یہ گناہ کا باعث ٹھہرا کیونکہ لوگ اُس ایک کی پرستش کرنے کے لئے دان تک جانے لگے۔

اخی آب اور ایلیّاہ

اور شاہِ یہوداہ آسا کے اڑتیسویں سال سے عُمری کا بیٹا اخی آب* اسرائیل پر سلطنت کرنے

* یرُبعام سے آٹھواں بادشاہ

لگا اور عُمری کے بیٹے اخی آب نے سامریہ میں اسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی۔ اور عُمری کے بیٹے اخی آب نے جتنے اُس سے پہلے ہُوئے تھے اُن سبھوں سے زیادہ خداوند کی نظر میں بدی کی۔ اور گویا نباط کے بیٹے یُربعام کے گناہوں کی روش اختیار کرنا اُس کے لئے ایک ہلکی سی بات تھی۔ سو اُس نے صیدانیوں کے بادشاہ اِتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کر بعل کی پرستش کرنے اور اُسے سجدہ کرنے لگا۔ اور بعل کے مندر میں جسے اُس نے سامریہ میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح تیار کیا۔ اور اخی آب نے یسیرت بنائی اور اخی آب نے اسرائیل کے سب بادشاہوں سے زیادہ جو اُس سے پہلے ہُوئے تھے خداوند اسرائیل کے خدا کو غصّہ دِلانے کے کام کئے۔ اُس کے ایام میں بیت ایلی حی ایل نے یریحو کو تعمیر کیا۔ جب اُس نے اُسکی بُنیاد ڈالی تو اُس کا پہلوٹھا بیٹا ابرام مرا اور جب اُس کے پھاٹک لگائے تو اُسکا سب سے چھوٹا بیٹا سجُوب مرگیا۔ یہ خُداوند کے کلام کے مُطابق ہُوا جو اُس نے نُون کے بیٹے یشوع کی معرفت فرمایا تھا۔

اور ایلیاہ تشبی جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی آب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خُدا کی حیات کی قسم جس کے سامنے مَیں کھڑا ہُوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسیگا جب تک مَیں نہ کہُوں۔ اور خداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہُوا کہ۔ یہاں سے چلدے اور مشرق کی طرف اپنا رُخ کر اور کریت کے نالہ کے پاس جو یردن کے سامنے ہے جا چھپ۔ اور تُو اُسی نالہ میں سے پینا اور مَیں نے کوّوں کو حکم کیا ہے کہ وہ تیری پرورش کریں۔ سو اُس نے جا کر خداوند کے کلام کے مُطابق کیا کیونکہ وہ گیا اور کریت کے نالہ کے پاس جو یردن کے سامنے ہے رہنے لگا۔ اور کوّے اُس کے لئے صُبح کو روٹی اور گوشت اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے تھے اور وہ اُس نالہ میں سے پیا کرتا تھا۔ اور کچھ عرصہ کے بعد وہ نالہ سُوکھ گیا اِس لئے کہ اُس مُلک میں بارش نہیں ہُوئی تھی۔

تب خداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہُوا۔ کہ اُٹھ اور صیدا کے صارپت کو جا اور وہیں رہ۔ دیکھ مَیں نے ایک بیوہ کو وہاں حُکم دِیا ہے کہ تیری پرورش کرے۔ سو وہ اُٹھ کر صارپت کو گیا اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھا کہ ایک بیوہ وہاں لکڑیاں چُن رہی ہے۔ سو اُس نے اُسے پُکار کر کہا ذرا مجھے تھوڑا سا پانی کسی برتن میں لا دے کہ مَیں پیُوں۔ اور جب وہ لینے چلی

تو اُس نے پُکار کر کہا ذرا اپنے ہاتھ میں ایک ٹکڑا روٹی میرے واسطے لیتی آنا۔ اُس نے کہا خُداوند تیرے خدا کی حیات کی قسم میرے ہاں روٹی نہیں۔ صرف مُٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں اور تھوڑا سا تیل ایک کُپّی میں ہے اور دیکھ مَیں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہُوں تاکہ گھر جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کے لِئے اُسے پکاؤں اور ہم اُسے کھائیں۔ پھر مر جائیں۔ اور ایلیاؔہ نے اُس سے کہا مت ڈر۔ جا اور جیسا کہتی ہے کر پر پہلے میرے لِئے ایک ٹکیا اُس میں سے بنا کر میرے پاس لے آ۔ اُس کے بعد اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے بنا لینا۔ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ اُس دِن تک جب تک خداوند زمین پر مینہ نہ برسائے نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوگا اور نہ تیل کی کُپّی میں کمی ہوگی۔ سو اُس نے جا کر ایلیاؔہ کے کہنے کے مُطابِق کیا اور یہ اور وہ اور اُسکا کنُبہ بہت دِنوں تک کھاتے رہے۔ اور خداوند کے کلام کے مُطابِق جو اُس نے ایلیاؔہ کی معرفت فرمایا تھا نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہُؤا اور نہ تیل کی کُپّی میں کمی ہُوئی۔ اِن باتوں کے بعد اُس عَورت کا بیٹا جو اُس گھر کی مالِک تھی، بیمار پڑا اور اُس کی بیماری اَیسی سخت ہو گئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا۔ سو وہ ایلیاؔہ سے کہنے لگی اَے مردِ خدا مجھے تجھ سے کیا کام ؟ تُو میرے پاس آیا ہے کہ میرے گناہ یاد دِلائے اور میرے بیٹے کو مار دے! اُس نے اُس سے کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے اور وہ اُسے اُس کی گود سے لے کر اُس کو بالاخانہ پر جہاں وہ رہتا تھا لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا۔ اور اُس نے خداوند سے فریاد کی اور کہا اَے خداوند میرے خدا کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جس کے ہاں مَیں ٹِکا ہُؤا ہُوں اُس کے بیٹے کو مار ڈالنے سے بلا نازِل کی ؟ اور اُس نے اپنے آپکو تین بار اُس لڑکے پر پسار کر خداوند سے فریاد کی اور کہا اَے خُداوند میرے خدا مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ اِس لڑکے کی جان اِس میں پھر آجائے۔ اور خُداوند نے ایلیاؔہ کی فریاد سُنی اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آگئی اور وہ جی اُٹھا۔ تب ایلیاؔہ اُس لڑکے کو اُٹھا کر بالاخانہ پر سے نِیچے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُس کی ماں کے سپُرد کیا اور ایلیاؔہ نے کہا دیکھ تیرا بیٹا جِیتا ہے۔ تب اُس عَورت نے ایلیاؔہ سے کہا اب مَیں جان گئی کہ تُو مردِ خدا ہے اور خُداوند کا جو کلام تیرے مُنہ میں ہے وہ حق ہے۔

اور بہت دِنوں کے بعد اَیسا ہُؤا کہ خداوند کا یہ کلام تِیسرے سال ایلیاؔہ پر نازِل ہُؤا کہ جا کر اخیؔاب سے مل اور میں زمین پر مینہ برساؤنگا۔ سو ایلیاؔہ اخیؔاب سے مِلنے کو چلا اور ساؔمریہ میں

سخت کال تھا۔ اور اخیؔاب نے عبدؔیاہ کو جو اُس کے گھر کا دیوان تھا طلب کیا اور عبدؔیاہ خُداوند سے بہت ڈرتا تھا۔ کیونکہ جب اِیزبؔل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو عبدؔیاہ نے سَو نبیوں کو لے کر پچاس پچاس کر کے اُن کو ایک غار میں چھپا دِیا اور روٹی اور پانی سے اُن کو پالتا رہا۔ سو اخیؔاب نے عبدؔیاہ سے کہا مُلک میں گشت کرتا ہُؤا پانی کے سب چشموں اور سب نالوں پر جا شاید ہم کو کہیں گھاس مِل جائے جس سے ہم گھوڑوں اور خچّروں کو جِیتا بچا لیں تاکہ ہمارے سب چَوپائے ضائع نہ ہوں۔ سو اُنہوں نے اُس پُورے مُلک میں گشت کرنے کے لِئے اُسے آپس میں تقسیم کر لیا۔ اخیؔاب اکیلا ایک طرف چلا اور عبدؔیاہ اکیلا دُوسری طرف گیا۔ اور عبدؔیاہ راستہ ہی میں تھا کہ ایلیاؔہ اُسے مِلا۔ وہ اُسے پہچان کر مُنہ کے بل گِرا اور کہنے لگا اَے میرے مالِک ایلیاؔہ کیا تُو ہے ؟ اُس نے اُسے جواب دِیا مَیں ہی ہُوں۔ جا اپنے مالِک کو بتا دے کہ ایلیاؔہ حاضِر ہے۔ اُس نے کہا مجھ سے کیا گناہ ہُؤا ہے جو تُو اپنے خادِم کو اخیؔاب کے ہاتھ میں حوالہ کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ مجھے قتل کرے ؟ خداوند تیرے خدا کی حیات کی قسم کہ اَیسی کوئی قوم یا سلطنت نہیں جہاں میرے مالِک نے تیری تلاش کے لِئے نہ بھیجا ہو اور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُس نے اُس سلطنت اور قَوم سے قسم لی کہ تُو اُن کو نہیں مِلا ہے۔ اور اب تُو کہتا ہے کہ جا کر اپنے مالِک کو خبر کر دے کہ ایلیاؔہ حاضِر ہے۔ اور اَیسا ہوگا کہ جب مَیں تیرے پاس سے چلا جاؤُنگا تو خداوند کی رُوح تجھ کو نہ جانے کہاں لے جائے اور مَیں جا کر اخیؔاب کو خبر دُوں اور تُو اُسکو کہیں مِل نہ سکے تو وہ مجھ کو قتل کر دے گا لیکن مَیں تیرا خادِم لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا رہا ہُوں۔ کیا میرے مالِک کو جو کچھ مَیں نے کیا ہے نہیں بتایا گیا کہ جب اِیزبؔل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو مَیں نے خداوند کے نبیوں میں سے سَو آدمیوں کو لے کر پچاس پچاس کر کے اُن کو ایک غار میں چھپایا اور اُنکو روٹی اور پانی سے پالتا رہا ؟ اور اب تُو کہتا ہے کہ جا کر اپنے مالِک کو خبر دے کہ ایلیاؔہ حاضِر ہے۔ سو وہ تو مجھے مار ڈالے گا۔ تب ایلیاؔہ نے کہا ربُّ الافواج کی حیات کی قسم جس کے سامنے مَیں کھڑا ہُوں۔ مَیں آج اُس سے ضرور مِلُونگا۔ سو عبدؔیاہ اخیؔاب سے مِلنے کو گیا اور اُسے خبر دِی اور اخیؔاب ایلیاؔہ کی مُلاقات کو چلا۔ اور جب اخیؔاب نے ایلیاؔہ کو دیکھا تو اُس نے اُس سے کہا اَے اِسرائیل کے ستانے والے کیا تُو ہی ہے ؟ اُس نے جواب دِیا مَیں نے اِسرائیل کو نہیں ستایا بلکہ تُو اور تیرے باپ کے گھرانے نے کیونکہ تم نے خُداوند کے حُکموں کو ترک کیا اور تُو

بعلیم کا پیرو ہو گیا۔ اِس لئے اب تُو قاصد بھیج اور سارے اِسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سَو نبیوں کو اور یسیرت کے چار سَو نبیوں کو جو اِیزبل کے دستر خوان پر کھاتے ہیں کوہِ کرمل پر میرے پاس اِکٹھا کر دے۔ سو اخی اب نے سب بنی اِسرائیل کو بُلا بھیجا اور نبیوں کو کوہِ کرمل پر اِکٹھا کِیا۔ اور ایلیاہ سب لوگوں کے نزدیک آ کر کہنے لگا تم کب تک دو خیالوں میں ڈانواں ڈول رہو گے؟ اگر خداوند ہی خدا ہے تو اُس کے پَیرو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تو اُس کی پَیروی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دِیا۔ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں سے کہا ایک مَیں ہی اکیلا خداوند کا نبی بچ رہا ہُوں پر بعل کے نبی چار سَو پچاس آدمی ہیں۔ سو ہم کو دو بَیل دِئے جائیں اور وہ اپنے لِئے ایک بَیل کو چُن لیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھریں اور نیچے آگ نہ دیں اور مَیں دُوسرا بَیل تیّار کر کے اُسے لکڑیوں پر دھرُونگا اور نیچے آگ نہیں دُونگا۔ تب تم اپنے دیوتا سے دُعا کرنا اور مَیں خداوند سے دُعا کرُوں گا اور وہ خدا جو آگ سے جواب دے وُہی خدا ٹھہرے اور سب لوگ بول اُٹھے خُوب کہا! سو ایلیاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا کہ تم اپنے لِئے ایک بَیل چُن لو اور پہلے اُسے تیّار کرو کیونکہ تم بہت سے ہو اور اپنے دیوتا سے دُعا کرو لیکن آگ نیچے نہ دینا۔ سو اُنہوں نے اُس بَیل کو لے کر جو اُن کو دِیا گیا اُسے تیار کِیا اور صُبح سے دوپہر تک بعل سے دُعا کرتے اور کہتے رہے اَے بعل ہماری سُن پر نہ کچھ آواز ہُوئی اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا اور وہ اُس مذبح کے گِرد جو بنایا گیا تھا کُودتے رہے۔ اور دوپہر کو اَیسا ہُؤا کہ ایلیاہ نے اُن کو چِڑا کر کہا بلند آواز سے پُکارو کیونکہ وہ تو دیوتا ہے۔ وہ کِسی سوچ میں ہو گا یا وہ خلوت میں ہے یا کہیں سفر میں ہو گا یا شاید وہ سوتا ہے۔ سو ضرور ہے کہ وہ جگایا جائے۔ تب وہ بلند آواز سے پکارنے لگے اور اپنے دستور کے مُطابق اپنے آپ کو چھُریوں اور نشتروں سے گھایل کر لِیا یہاں تک کہ لہُولہان ہو گئے۔ وہ دوپہر ڈھلے پر بھی شام کی قُربانی چڑھا کر نبُوّت کرتے رہے پر نہ کچھ آواز ہُوئی نہ کوئی جواب دینے والا نہ توجہ کرنے والا تھا۔ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک آ جاؤ چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک آ گئے۔ تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھا دِیا گیا تھا مرمّت کِیا۔ اور ایلیاہ نے یعقوب کے بیٹوں کے قبیلوں کے شمار کے مُطابق جِس پر خداوند کا یہ کلام نازِل ہُؤا تھا کہ تیرا نام اِسرائیل ہو گا بارہ پتھر لِئے۔ اور اُس نے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا ایک مذبح

بنایا اور مذبح کے اِرد گِرد اُس نے اَیسی بڑی کھائی کھودی جِس میں دو پیمانے بیج کی سمائی تھی۔ اور لکڑیوں کو قرینہ سے چُنا اور بَیل کے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ کر لکڑیوں پر دھر دِیا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھر کر اُس سوختنی قُربانی پر اور لکڑیوں پر اُنڈیل دو۔ پِھر اُس نے کہا دوبارہ کرو۔ اُنہوں نے دوبارہ کِیا۔ پِھر اُس نے کہا سہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ بارہ بھی کِیا۔ اور پانی مذبح کے گِرداگِرد بہنے لگا اور اُس نے کھائی بھی پانی سے بھروا دی۔ اور شام کی قُربانی چڑھانے کے وقت ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور اُس نے کہا اَے خداوند ابرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خُدا! آج معلوم ہو جائے کہ اِسرائیل میں تُو ہی خدا ہے اور مَیں تیرا بندہ ہُوں اور مَیں نے اِن سب باتوں کو تیرے ہی حُکم سے کِیا ہے۔ میری سُن اَے خداوند میری سُن تاکہ یہ لوگ جان جائیں کہ اَے خداوند تُو ہی خدا ہے اور تُو نے پِھر اُن کے دِلوں کو پھیر دِیا ہے۔ تب خُداوند کی آگ نازِل ہُوئی اور اُس نے اُس سوختنی قُربانی کو لکڑیوں اور پتھروں اور مٹّی سمیت بھسم کر دِیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لِیا۔ جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو مُنہ کے بل گِرے اور کہنے لگے خداوند وُہی خدا ہے! خداوند وُہی خدا ہے! ایلیاہ نے اُن سے کہا بعل کے نبیوں کو پکڑ لو۔ اُن میں سے ایک بھی جانے نہ پائے۔ سو اُنہوں نے اُن کو پکڑ لِیا اور ایلیاہ اُنکو نیچے قیسون کے نالہ پر لے آیا اور وہاں اُن کو قتل کر دِیا۔ پِھر ایلیاہ نے اخی اب سے کہا اُوپر چڑھ جا۔ کھا اور پی کیونکہ کثرت کی بارِش کی آواز ہے۔ سو اخی اب کھانے پینے کو اُوپر چلا گیا اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر چڑھ گیا اور زمین پر سرنگوں ہو کر اپنا مُنہ اپنے گھٹنوں کے بیچ کر لِیا۔ اور اپنے خادِم سے کہا ذرا اُوپر جا کر سمُندر کی طرف تو نظر کر۔ سو اُس نے اُوپر جا کر نظر کی اور کہا وہاں کُچھ بھی نہیں ہے۔ اُس نے کہا پِھر سات بار جا۔ اور ساتویں مرتبہ اُس نے کہا دیکھ ایک چھوٹا سا بادل آدمی کے ہاتھ کے برابر سمُندر میں سے اُٹھا ہے۔ تب اُس نے کہا کہ جا اور اخی اب سے کہہ کہ اپنا رتھ تیّار کرا کے نیچے اُتر جا تاکہ بارش تُجھے روک نہ لے۔ اور تھوڑی ہی دیر میں آسمان گھٹا اور آندھی سے سیاہ ہو گیا اور بڑی بارش ہُوئی اور اخی اب سوار ہو کر یزرعیل کو چلا۔ اور خداوند کا ہاتھ ایلیاہ پر تھا اور اُس نے اپنی کمر کس لی اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل کے مدخل تک دَوڑا چلا گیا۔

اور اخی اب نے سب کُچھ جو ایلیاہ نے کِیا تھا اور یہ بھی کہ اُس نے سب نبیوں کو تلوار سے

قتل کر دیا ایزبل کو بتایا۔ سو ایزبل نے ایلیاہ کے پاس ایک قاصد روانہ کیا اور کہلا بھیجا کہ اگر میں کل اِس وقت تک تیری جان اُنکی جان کی طرح نہ بنا ڈالوں تو دیوتا مجھ سے ایسا ہی بلکہ اِس سے زیادہ کریں! جب اُس نے یہ دیکھا تو اُٹھ کر اپنی جان بچانے کو بھاگا اور بیرسبع میں جو یہوداہ کا ہے آیا اور اپنے خادم کو وہیں چھوڑا۔ اور خود ایک دِن کی منزل دشت میں نکل گیا اور جھاؤ کے ایک پیڑ کے نیچے آ کر بیٹھا اور اپنے لِئے موت مانگی اور کہا بس ہے۔ اب تو اَے خداوند میری جان کو لے لے کیونکہ میں اپنے باپ دادا سے بہتر نہیں ہوں۔ اور وہ جھاؤ کے ایک پیڑ کے نیچے لیٹا اور سو گیا اور دیکھو! ایک فرشتہ نے اُسے چھُؤا اور اُس سے کہا اُٹھ اور کھا۔ اُس نے جو نگاہ کی تو کیا دیکھا کہ اُس کے سرہانے انگاروں پر پکی ہُوئی ایک روٹی اور پانی کی ایک صُراحی دھری ہے۔ سو وہ کھا پی کر پھر لیٹ گیا۔ اور خداوند کا فرشتہ دوبارہ پھر آیا اور اُسے چھُؤا اور کہا اُٹھ اور کھا کہ یہ سفر تیرے لِئے بہت بڑا ہے۔ سو اُس نے اُٹھ کر کھایا پیا اور اُس کھانے کی قوّت سے چالیس دِن اور چالیس رات چل کر خدا کے پہاڑ حورب تک گیا۔ اور وہاں ایک غار میں جا کر ٹِک گیا اور دیکھو خداوند کا یہ کلام اُس پر نازِل ہُؤا کہ اے ایلیاہ! تُو یہاں کیا کرتا ہے؟ اُس نے کہا خداوند لشکروں کے خدا کے لِئے مجھے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھا دِیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کِیا اور ایک مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں۔ سو وہ میری جان لینے کے درپے ہیں۔ اُس نے کہا باہر نِکل اور پہاڑ پر خداوند کے حضُور کھڑا ہو اور دیکھو خداوند گذرا اور ایک بڑی تند آندھی نے خداوند کے آگے پہاڑوں کو چیر ڈالا اور چٹانوں کے ٹکڑے کر دِئے پر خداوند آندھی میں نہیں تھا اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلہ میں نہیں تھا۔ اور زلزلہ کے بعد آگ آئی پر خداوند آگ میں بھی نہیں تھا اور آگ کے بعد ایک دبی ہُوئی ہلکی آواز آئی۔ اُسکو سُن کر ایلیاہ نے اپنا مُنہ اپنی چادر سے لپیٹ لیا اور باہر نِکل کر اُس غار کے مُنہ پر کھڑا ہُؤا اور دیکھو اُسے یہ آواز آئی کہ اَے ایلیاہ تُو یہاں کیا کرتا ہے؟ اُس نے کہا مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے لِئے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھا دِیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا۔ ایک مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں۔ سو وہ میری جان لینے کے درپے ہیں۔ خداوند نے اُسے فرمایا تُو اپنے راستہ لَوٹ کر دمشق کے بیابان کو جا اور جب تُو وہاں پہنچے تو

تُو حزائیل کو مسح کر کہ ارام کا بادشاہ ہو۔ اور نمسی کے بیٹے یاہُو کو مسح کر کہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو اور ابیل محُولہ کے الیشع بن سافط کو مسح کر کہ تیری جگہ نبی ہو۔ اور ایسا ہوگا کہ جو حزائیل کی تلوار سے بچ جائیگا اُسے یاہُو قتل کرے گا اور جو یاہُو کی تلوار سے بچ رہے گا اُسے الیشع قتل کر ڈالیگا۔ تو بھی مَیں اِسرائیل میں سات ہزار اپنے لِئے رکھ چھوڑُوں گا یعنی وہ سب گھُٹنے جو بعل کے آگے نہیں جھُکے اور ہر ایک مُنہ جس نے اُسے نہیں چُوما۔ سو وہ وہاں سے روانہ ہُؤا اور سافط کا بیٹا الیشع اُسے مِلا جو بارہ جوڑی بَیل اپنے آگے لِئے ہُوئے جوت رہا تھا اور وہ خُود بارھویں کیساتھ تھا اور ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا اور اپنی چادر اُس پر ڈال دی۔ سو وہ بَیلوں کو چھوڑ کر ایلیاہ کے پیچھے دَوڑا اور کہنے لگا مجھے اپنے باپ اور اپنی ماں کو چُوم لینے دے پھر مَیں تیرے پیچھے ہو لُونگا۔ اُس نے اُس سے کہا کہ لَوٹ جا۔ مَیں نے تجھ سے کیا کیا ہے؟ تب وہ اُس کے پیچھے سے لَوٹ گیا اور اُس نے اُس جوڑی بَیل کو لے کر ذبح کِیا اور اُن ہی بَیلوں کے سامان سے اُن کا گوشت اُبالا اور لوگوں کو دِیا اور اُنہوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہُؤا اور اُس کی خِدمت کرنے لگا۔

۷۲
نبوت کا تاکستان

اِن باتوں کے بعد ایسا ہُؤا کہ یزرعیلی نبوت کے پاس یزرعیل میں ایک تاکستان تھا جو سامریہ کے بادشاہ اخی اب کے محل سے لگا ہُؤا تھا۔ سو اخی اب نے نبوت سے کہا کہ اپنا تاکستان مجھ کو دیدے تاکہ مَیں اُسے ترکاری کا باغ بناؤں کیونکہ وہ میرے گھر سے لگا ہُؤا ہے اور مَیں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر تاکستان دُوں گا یا اگر تجھے مُناسِب معلُوم ہو تو مَیں تجھ کو اُس کی قیمت نقد دیدُونگا۔ نبوت نے اخی اب سے کہا خداوند مجھ سے ایسا نہ کرائے کہ مَیں تجھ کو اپنے باپ دادا کی میراث دیدُوں۔ اور اخی اب اُس بات کے سبب سے جو یزرعیلی نبوت نے اُس سے کہی اُداس اور ناخُوش ہو کر اپنے گھر میں آیا کیونکہ اُس نے کہا تھا مَیں تجھ کو اپنے باپ دادا کی میراث نہیں دُوں گا۔ سو اُس نے اپنے بستر پر لیٹ کر اپنا مُنہ پھیر لیا اور کھانا چھوڑ دِیا۔ تب اُس کی بیوی ایزبل اُس کے پاس آ کر اُس سے کہنے لگی تیرا جی ایسا کیوں اُداس ہے کہ تُو روٹی نہیں کھاتا؟ اُس نے اُس سے کہا اِس لِئے کہ مَیں نے یزرعیلی نبوت سے بات چیت کی اور اُس سے کہا کہ تُو اپنا تاکستان قیمت لے کر مجھے دیدے یا اگر تُو چاہے

تو مَیں اُس کے بدلے دُوسرا تاکِستان تجھے دیدُونگا لیکن اُس نے جواب دِیا مَیں تجھ کو اپنا تاکِستان نہیں دُوں گا۔ اُس کی بیوی اِیزبِل نے اُس سے کہا اِسرائیل کی بادشاہی پر یِہی تیری حکُومت ہے؟ اُٹھ روٹی کھا اور اپنا دِل بہلا۔ یزرعیلی نبوت کا تاکِستان مَیں تجھ کو دُونگی۔ سو اُس نے اخی اب کے نام سے خط لِکھے اور اُن پر اُس کی مُہر لگائی اور اُن کو اُن بزُرگوں اور امیروں کے پاس جو نبوت کے شہر میں تھے اور اُسی کے پڑوس میں رہتے تھے بھیج دیا۔ اُس نے اُن خطوں میں یہ لِکھا کہ روزہ کی منادی کرا کے نبوت کو لوگوں میں اُونچی جگہ پر بِٹھاؤ۔ اور دو آدمیوں کو جو شرِیر ہوں اُس کے سامنے کر دو کہ وہ اُس کے خِلاف یہ گواہی دیں کہ تُو نے خُدا پر اور بادشاہ پر لعنت کی۔ پھر اُسے باہر لے جا کر سنگسار کرو تا کہ وہ مر جائے۔ چنانچہ اُس کے شہر کے لوگوں یعنی بزُرگوں اور امیروں نے جو اُس کے شہر میں رہتے تھے جَیسا اِیزبِل نے اُن کو کہلا بھیجا وَیسا ہی اُن خطُوط کے مضمُون کے مُطابِق جو اُس نے اُن کو بھیجے تھے کِیا۔ اُنہوں نے روزہ کی منادی کرا کے نبوت کو لوگوں کے بیچ اُونچی جگہ پر بِٹھایا۔ اور وہ دونوں آدمی جو شرِیر تھے آکر اُس کے آگے بَیٹھ گئے اور اُن شرِیروں نے لوگوں کے سامنے اُس کے یعنی نبوت کے خِلاف یہ گواہی دی کہ نبوت نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت کی ہے۔ تب وہ اُسے شہر سے باہر نِکال لے گئے اور اُس کو اَیسا سنگسار کِیا کہ وہ مر گیا۔ پھر اُنہوں نے اِیزبِل کو کہلا بھیجا کہ نبوت سنگسار کر دِیا گیا اور مر گیا۔ جب اِیزبِل نے سُنا کہ نبوت سنگسار کر دِیا گیا اور مر گیا تو اُس نے اخی اب سے کہا اُٹھ اور یزرعیلی نبوت کے تاکِستان پر قبضہ کر جسے اُس نے قِیمت پر بھی تجھے دینے سے اِنکار کِیا تھا کیونکہ نبوت جِیتا نہیں بلکہ مر گیا ہے۔ جب اخی اب نے سُنا کہ نبوت مر گیا ہے تو اخی اب اُٹھا تا کہ یزرعیلی نبوت کے تاکِستان کو جا کر اُس پر قبضہ کرے۔

اور خداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی پر نازِل ہُؤا کہ۔ اُٹھ اور شاہِ اِسرائیل اخی اب سے جو سامریہ میں رہتا ہے مِلنے کو جا۔ دیکھ وہ نبوت کے تاکِستان میں ہے اور اُس پر قبضہ کرنے کو وہاں گیا ہے۔ سو تُو اُس سے یہ کہنا کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُو نے جان بھی لی اور قبضہ بھی کر لِیا؟ سو تُو اُس سے یہ کہنا کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اُسی جگہ جہاں کُتّوں نے نبوت کا لہُو چاٹا کُتّے تیرے لہُو کو بھی چاٹینگے۔ اور اخی اب نے ایلیاہ سے کہا اَے میرے دُشمن کیا مَیں تجھے مِل گیا؟ اُس نے جواب دِیا کہ تُو مجھے مِل گیا اِس لِئے کہ تُو نے خُداوند کے

حضُور بدی کرنے کے لِئے اپنے آپ کو بیچ ڈالا ہے! دیکھ مَیں تجھ پر بلا نازِل کرُوں گا اور تیری پُوری صفائی کر دُوں گا اور اخی اب کی نسل کے ہر ایک لڑکے کو یعنی ہر ایک کو جو اِسرائیل میں بند ہے اور اُسے جو آزاد چھُوٹا ہُؤا ہے کاٹ ڈالُونگا۔ اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یرُبعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند بنا دُونگا۔ اُس غصّہ دِلانے کے سبب سے جِس سے تُو نے میرے غضب کو بھڑکایا اور اِسرائیل سے گناہ کرایا۔ اور خداوند نے اِیزبِل کے حق میں بھی یہ فرمایا کہ یزرعیل کی فصِیل کے پاس کُتّے اِیزبِل کو کھائیں گے۔ اخی اب کا جو کوئی شہر میں مرے گا اُسے کُتّے کھائیں گے اور جو مَیدان میں مریگا اُسے ہَوا کے پرندے چٹ کر جائیں گے۔ (کیونکہ اخی اب کی مانند کوئی نہیں ہُؤا تھا جِس نے خداوند کے حضُور بدی کرنے کے لِئے اپنے آپ کو بیچ ڈالا تھا اور جِسے اُس کی بیوی اِیزبِل اُبھارا کرتی تھی۔ اور اُس نے نہایت نفرت انگیز کام یہ کِیا کہ اموریوں کی طرح جِن کو خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے نِکال دِیا تھا بُتوں کی پَیروی کی)۔ جب اخی اب نے یہ باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا اور روزہ رکھّا اور ٹاٹ ہی میں لیٹنے اور دبے پاؤں چلنے لگا۔ تب خداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی پر نازِل ہُؤا کہ۔ تُو دیکھتا ہے کہ اخی اب میرے حضُور کَیسا خاکسار بن گیا ہے؟ پس چُونکہ وہ میرے حضُور خاکسار بن گیا ہے اِسلِئے مَیں اُسکے ایّام میں یہ بلا نازِل نہیں کرُوں گا بلکہ اُس کے بیٹے کے ایّام میں اُسکے گھرانے پر یہ بلا نازِل کرُونگا۔

۲-۲
ایلیاہ کا اُوپر اُٹھایا جانا

اور جب خداوند ایلیاہ کو بگولے میں آسمان پر اُٹھا لینے کو تھا تو اَیسا ہُؤا کہ ایلیاہ الیشع کو ساتھ لے کر جِلجال سے چلا۔ اور ایلیاہ نے الیشع سے کہا تُو ذرا یہیں ٹھہر جا اِسلِئے کہ خداوند نے مجھے بَیت ایل کو بھیجا ہے۔ الیشع نے کہا خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سَوگند مَیں تجھے نہیں چھوڑُونگا۔ سو وہ بَیت ایل کو چلے گئے۔ اور انبیا زادے جو بَیت ایل میں تھے الیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تجھے معلُوم ہے کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لیگا؟ اُس نے کہا ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ تُم چُپ رہو۔ اور ایلیاہ نے اُس سے کہا الیشع تُو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سَوگند مَیں تجھے نہیں چھوڑُوں گا۔ سو وُہ یریحو میں آئے۔ اور انبیا زادے

جو یریحُو میں تھے اِلیشَع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تجھے معلُوم ہے کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا لیگا؟ اُس نے کہا ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ تم چُپ رہو۔ اور ایلیاؔہ نے اُس سے کہا تُو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خداوند نے مجھ کو یردؔن کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سَوگند مَیں تجھے نہیں چھوڑُونگا۔ سو وہ دونوں آگے چلے۔ اور انبیازادوں میں سے پچاس آدمی جا کر اُن کے مُقابل دُور کھڑے ہو گئے اور وہ دونوں یردؔن کے کِنارے کھڑے ہُوئے۔ اور ایلیاؔہ نے اپنی چادر کو لیا اور اُسے لپیٹ کر پانی پر مارا اور پانی دو حِصّے ہو کر اِدھر اُدھر ہو گیا اور وہ دونوں خُشک زمین پر ہو کر پار گئے۔ اور جب وہ پار ہو گئے تو ایلیاؔہ نے اِلیشَع سے کہا کہ اِس سے پیشتر کہ مَیں تجھ سے لے لیا جاؤُں بتا کہ مَیں تیرے لِئے کیا کرُوں۔ اِلیشَع نے کہا مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تیری رُوح کا دُونا حِصّہ مجھ پر ہو۔ اُس نے کہا تُو نے مُشکل سوال کِیا تو بھی اگر تُو مجھے اپنے سے جُدا ہوتے دیکھے تو تیرے لِئے ایسا ہی ہوگا اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہو گا۔ اور وہ آگے چلتے اور باتیں کرتے جاتے تھے کہ دیکھو ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے اُن دونوں کو جُدا کر دیا اور ایلیاؔہ بگولے میں آسمان پر چلا گیا۔ اِلیشَع یہ دیکھ کر چِلّایا اے میرے باپ! میرے باپ! اِسرؔائیل کے رتھ اور اُس کے سوار! اور اُس نے اُسے پھر نہ دیکھا۔ سو اُس نے اپنے کپڑوں کو پکڑ کر پھاڑ ڈالا اور دو حِصّے کر دِیا۔ اور اُس نے ایلیاؔہ کی چادر کو بھی جو اُس پر سے گر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا اور یردؔن کے کِنارے کھڑا ہُؤا۔ اور اُس نے ایلیاؔہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لے کر پانی پر مارا اور کہا کہ خداوند ایلیاؔہ کا خدا کہاں ہے؟ اور جب اُس نے بھی پانی پر مارا تو وہ اِدھر اُدھر دو حِصّے ہو گیا اور اِلیشَع پار ہُؤا۔ جب اُن انبیازادوں نے جو یریحُو میں اُسکے مُقابل تھے اُسے دیکھا تو وہ کہنے لگے ایلیاؔہ کی رُوح اِلیشَع پر ٹھہری ہُوئی ہے اور وہ اُس کے اِستقبال کو آئے اور اُسکے آگے زمین تک جُھک کر اُسے سجدہ کِیا۔

اِلیشَع اور نعمان کوڑھی

اور شاہِ اراؔم کے لشکر کا سردار نعماؔن اپنے آقا کے نزدیک مُعزّز و مُکرّم شخص تھا کیونکہ خداوند نے اُس کے وسیلہ سے اراؔم کو فتح بخشی تھی۔ وہ زبردست سُورما بھی تھا لیکن کوڑھی تھا۔ اور اراؔمی دل باندھ کر نِکلے تھے اور اِسرؔائیل کے مُلک میں سے ایک چھوٹی لڑکی کو اسیر

کے لے آئے تھے۔ وہ نعماؔن کی بیوی کی خِدمت کرتی تھی۔ اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش آقا اُس نبی کے ہاں ہوتا جو ساؔمریہ میں ہے تو وہ اُسے اُس کے کوڑھ سے شِفا دے دیتا۔ سو کِسی نے اندر جا کر اپنے مالِک سے کہا وہ چھوکری جو اِسرؔائیل کے مُلک کی ہے ایسا ایسا کہتی ہے۔ سو اراؔم کے بادشاہ نے کہا تُو جا اور مَیں شاہِ اِسرؔائیل کو خط بھیجُونگا۔ سو وہ روانہ ہُؤا اور دس قنطار چاندی اور چھ ہزار مِثقال سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ساتھ لے لِئے۔ اور وہ اُس خط کو شاہِ اِسرؔائیل کے پاس لایا جِس کا مضمُون یہ تھا کہ یہ نامہ جب تجھ کو مِلے تو جان لینا کہ مَیں نے اپنے خادِم نعماؔن کو تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ تُو اُس کے کوڑھ سے اُسے شِفا دے۔ جب شاہِ اِسرؔائیل نے اُس خط کو پڑھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کیا مَیں خدا ہُوں کہ مارُوں اور جِلاؤُں جو یہ شخص ایک آدمی کو میرے پاس بھیجتا ہے کہ اُس کو کوڑھ سے شِفا دُوں؟ سو اب ذرا غور کرو۔ دیکھو کہ وہ کِس طرح مجھ سے جھگڑنے کا بہانہ ڈھُونڈتا ہے۔ جب مردِ خُدا اِلیشَع نے سُنا کہ شاہِ اِسرؔائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تُو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے میرے پاس آنے دے اور وہ جان لیگا کہ اِسرؔائیل میں ایک نبی ہے۔ سو نعماؔن اپنے گھوڑوں اور رتھوں سمیت آیا اور اِلیشَع کے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہُؤا۔ اور اِلیشَع نے ایک قاصِد کی معرفت کہلا بھیجا جا اور یردؔن میں سات بار غوطہ مار تو تیرا جسم پھر بحال ہو جائے گا اور تُو پاک صاف ہو گا۔ پر نعماؔن ناراض ہو کر چلا گیا اور کہنے لگا مجھے گُمان تھا کہ وہ باہر نِکل کر ضرور میرے پاس آئے گا اور کھڑا ہو کر خداوند اپنے خدا سے دُعا کرے گا اور اُس جگہ کے اُوپر اپنا ہاتھ اِدھر اُدھر ہلا کر کوڑھی کو شِفا دے گا۔ کیا دمشؔق کے دریا اباؔنہ اور فرفرؔ اِسرؔائیل کی سب ندیوں سے بڑھ کر نہیں ہیں؟ کیا مَیں اُن میں نہا کر پاک صاف نہیں ہو سکتا؟ سو وہ مُڑا اور بڑے قہر میں چلا گیا۔ تب اُس کے مُلازِم پاس آکر اُس سے یُوں کہنے لگے اَے ہمارے باپ اگر وہ نبی کوئی بڑا کام کرنے کا حُکم تجھے دیتا تو کیا تُو اُسے نہ کرتا۔ پس جب وہ تجھ سے کہتا ہے کہ نہا لے اور پاک صاف ہو جا تو کِتنا زیادہ اِسے ماننا چاہیئے؟ تب اُس نے اُتر کر مردِ خُدا کے کہنے کے مُطابِق یردؔن میں سات غوطے مارے اور اُس کا جِسم چھوٹے بچّے کے جِسم کی مانند ہو گیا اور وہ پاک صاف ہُؤا۔ پھر وہ اپنی جِلَو کے سب لوگوں سمیت مردِ خُدا کے پاس لَوٹا اور اُس کے سامنے کھڑا ہُؤا اور کہنے لگا کہ دیکھ اب مَیں نے جان لیا کہ اِسرؔائیل کو چھوڑ اَور کہیں

رُوئے زمین پر کوئی خدا نہیں۔ اِس لئے اب کرم فرما کر اپنے خادِم کا ہدیہ قبول کر۔ لیکن اُس نے جواب دِیا خداوند کی حیات کی قسم جس کے آگے مَیں کھڑا ہُوں مَیں کچھ نہیں لُونگا اور اُس نے اُس سے بہت اِصرار کِیا کہ لے پر اُس نے اِنکار کِیا۔ تب نعماؔن نے کہا اچھّا تو مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تیرے خادِم کو دو خچرّوں کا بوجھ مِٹّی دی جائے کیونکہ تیرا خادِم اب سے آگے کو خداوند کے سِوا کسی غَیر معبُود کے حُضُور نہ تو سوختنی قُربانی نہ ذبیحہ چڑھائیگا۔ پر اِتنی بات میں خداوند تیرے خادِم کو مُعاف کرے کہ جب میرا آقا پرستِش کرنے کو رِمّوؔن کے مندِر میں جائے اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے اور مَیں رِمّوؔن کے مندِر میں سرنگُون ہوؤُں تو جب مَیں رِمّوؔن کے مندِر میں سرنگُون ہوؤُں تو خداوند اِس بات میں تیرے خادِم کو مُعاف کرے۔ اُس نے اُس سے کہا سلامت جا۔ سو وُہ اُس سے رُخصت ہو کر۔۔۔ گیا۔

لیکن اُس مردِ خدا الیشعؔ کے خادِم جیحازؔی نے سوچا کہ میرے آقا نے اراؔمی نعماؔن کو یُوں ہی جانے دِیا کہ جو کچھ وُہ لایا تھا اُس سے نہ لِیا سو خداوند کی حیات کی قسم مَیں اُس کے پیچھے دَوڑ جاؤُنگا اور اُس سے کچھ نہ کچھ لُونگا۔ سو جیحازؔی نعماؔن کے پیچھے چلا۔ جب نعماؔن نے دیکھا کہ کوئی اُس کے پیچھے دَوڑا آرہا ہے تو وہ اُس سے مِلنے کو رتھ پر سے اُترا اور کہا خَیر تو ہے؟ اُس نے کہا سب خَیر ہے۔ میرے مالِک نے مجھے یہ کہنے کو بھیجا ہے کہ دیکھ انبیا زادوں میں سے ابھی دو جوان افرائیم کے کوہستانی مُلک سے میرے پاس آگئے ہیں سو ذرا ایک قِنطار چاندی اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لئے دیدے۔ نعماؔن نے کہا خُوشی سے دو قِنطار لے اور وُہ اُس سے بجِدّ ہُؤا اور اُس نے دو قنطار چاندی دو تھیلیوں میں باندھی اور دو جوڑے کپڑوں سمیت اُن کو اپنے دو نوکروں پر لادا اور وُہ اُن کو لے کر اُس کے آگے آگے چلے۔ اور اُس نے ٹِیلے پر پہُنچکر اُن کے ہاتھ سے اُن کو لے لِیا اور گھر میں رکھ دِیا اور اُن مردوں کو رُخصت کیا۔ سو وُہ چلے گئے۔ لیکن آپ اندر جا کر اپنے آقا کے حُضُور کھڑا ہو گیا۔ الیشعؔ نے اُس سے کہا جیحازؔی تُو کہاں سے آرہا ہے؟ اُس نے کہا تیرا خادِم تو کہیں نہیں گیا تھا۔ اُس نے اُس سے کہا کیا میرا دِل اُس وقت تیرے ساتھ نہ تھا جب وُہ شخص تجھ سے مِلنے کو اپنے رتھ پر سے لَوٹا؟ کیا روپے لینے اور پوشاک اور زَیتُون کے باغوں اور تاکِستانوں اور بھیڑوں اور بَیلوں اور غلاموں اور لَونڈیوں کے لینے کا یہ وقت ہے؟ اِس لئے نعماؔن کا کوڑھ تجھے اور تیری نسل کو سدا لگا رہیگا۔ سو وُہ

برف سا سفید کوڑھی ہو کر اُس کے سامنے سے چلا گیا۔

اِسرائیل پر خُدا کی عدالتیں

خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اِسرائیل کے تِین بلکہ چار گناہوں کے سبب سے مَیں اُسکو بے سزا نہ چھوڑُوں گا کیونکہ اُنہوں نے صادِق کو روپیہ کی خاطِر اور مِسکین کو جُوتیوں کے جوڑے کی خاطِر بیچ ڈالا۔ وہ مِسکینوں کے سر پر کی گرد کا بھی لالچ رکھتے ہیں اور حلیموں کو اُن کی راہ سے گمراہ کرتے ہیں اور باپ بیٹا ایک ہی عَورت کے پاس جانے سے میرے مُقدّس نام کی تکفیر کرتے ہیں۔ اور وہ ہر مذبح کے پاس گِرو لئے ہُوئے کپڑوں پر لیٹتے ہیں اور اپنے خدا کے گھر میں جُرمانہ سے خریدی ہوئی مَے پیتے ہیں۔ حالانکہ مَیں ہی نے اُن کے سامنے سے اموریوں کو نیست کِیا جو دیوداروں کی مانند بُلند اور بلُوطوں کی مانند مضبُوط تھے۔ ہاں مَیں ہی نے اُوپر سے اُن کا پھل برباد کِیا اور نِیچے سے اُن کی جڑیں کاٹیں۔ اور مَیں ہی تم کو مُلکِ مِصؔر سے نِکال لایا اور چالیس برس تک بیابان میں تمہاری رہبری کی تاکہ تم اموریوں کے مُلک پر قابِض ہو جاؤ۔ اور مَیں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی اور تمہارے جوانوں میں سے نذِیر برپا کِئے۔ خداوند فرماتا ہے اَے بنی اِسرائیل کیا یہ سچ نہیں؟ لیکن تم نے نذِیروں کو مَے پِلائی اور نبیوں کو حُکم دِیا کہ نبُوّت نہ کریں۔ دیکھو مَیں تم کو اَیسا دباؤنگا جَیسے پُولوں سے لدی ہُوئی گاڑی دباتی ہے۔ تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہے گی اور زور آور کا زور بیکار ہوگا اور بہادُر اپنی جان نہ بچا سکیگا۔ اور کمان کھینچنے والا کھڑا نہ رہے گا اور تیز قدم اور سوار اپنی جان نہ بچا سکیں گے۔ اور پہلوانوں میں سے جو کوئی دِلاور ہے ننگا نِکل بھاگیگا خداوند فرماتا ہے۔

اَے بنی اِسرائیل! اَے سب لوگو جن کو مَیں مُلکِ مِصؔر سے نِکال لایا یہ بات سُنو جو خداوند تمہاری بابت فرماتا ہے۔ دُنیا کے سب گھرانوں میں سے مَیں نے صِرف تم کو برگُزِیدہ کیا ہے اِس لئے مَیں تمکو تمہاری ساری بدکرداری کی سزا دُونگا۔

خداوند فرماتا ہے اگرچہ مَیں نے تم کو تمہارے ہر شہر میں دانتوں کی صفائی اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہے تو بھی تم میری طرف رُجُوع نہ لائے۔ اور اگرچہ مَیں نے مینہہ کو جب کہ فصل پکنے میں تین مہینے باقی تھے تم سے روک لِیا اور ایک شہر پر برسایا اور دُوسرے سے روک رکھّا ایک قطعہ زمین پر برسا اور دُوسرا قطعہ بارش نہ ہونے کے باعث سوکھ گیا۔ اور

دو تین بستیاں آوارہ ہو کر ایک بستی میں آئیں تاکہ لوگ پانی پئیں پر وہ آسودہ نہ ہُوئے تَو بھی تم میری طرف رُجُوع نہ لائے خداوند فرماتا ہے۔ پھر مَیں نے تم پر بادِ سمُوم اور گیروئی کی آفت بھیجی اور تمہارے بے شمار باغ اور تاکستان اور انجیر اور زَیتُون کے درخت ٹِڈّیوں نے کھا لِئے تَو بھی تم میری طرف رُجُوع نہ لائے خداوند فرماتا ہے۔ مَیں نے مِصرؔ کی سی وبا تم پر بھیجی اور تمہارے جوانوں کو تلوار سے قتل کِیا۔ تمہارے گھوڑے چِھین لِئے اور تمہاری لشکرگاہ کی بدبُو تمہارے نتھنوں میں پُہنچی تَو بھی تم میری طرف رُجُوع نہ لائے خداوند فرماتا ہے۔ مَیں نے تم میں سے بعض کو اُلٹ دِیا جیسے خدا نے سدُومؔ اور عمُورہؔ کو اُلٹ دِیا تھا اور تم اُس لُکٹی کی مانِند ہُوئے جو آگ سے نِکالی جائے تَو بھی تم میری طرف رُجُوع نہ لائے خداوند فرماتا ہے۔ پس اَے اِسرائیلؔ مَیں تجھ سے یُوں ہی کرُوں گا اور چُونکہ میں تجھ سے یُوں کرُونگا اِس لِئے اَے اِسرائیل تُو اپنے خدا سے مُلاقات کی تیاری کر۔ کیونکہ دیکھ اُسی نے پہاڑوں کو بنایا اور ہَوا کو پَیدا کِیا۔ وہ اِنسان پر اُسکے خیالات کو ظاہِر کرتا ہے اور صُبح کو تارِیک بنا دیتا ہے اور زِمین کے اُونچے مقامات پر چلتا ہے۔ اُسکا نام خداوند ربُّ الافواج ہے۔

خداوند خدا نے مجھے رویا دِکھائی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ اُس نے زراعت کی آخری رُوئیدگی کی اِبتدا میں ٹِڈّیاں پَیدا کیں اور دیکھو یہ شاہی کٹائی کے بعد آخری رُوئیدگی تھی۔ اور جب وہ زِمین کی گھاس کو بالکُل کھا چُکیں تو مَیں نے عرض کی کہ اَے خداوند خدا مِہربانی سے مُعاف فرما۔ یعقُوبؔ کی کیا حقیقت ہے کہ وہ قائِم رہ سکے؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے۔ خداوند اِس سے باز آیا اور اُس نے فرمایا کہ یُوں نہ ہوگا۔

پھر خداوند خدا نے مجھے رویا دِکھائی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ خداوند خدا نے آگ کو بُلایا کہ مُقابلہ کرے اور وہ بحرِ عمیق کو نِگل گئی اور نزدِیک تھا کہ زِمین کو کھا جائے۔ تب مَیں نے عرض کی کہ اَے خداوند خدا مِہربانی سے باز آ! یعقُوبؔ کی کیا حقیقت ہے کہ وہ قائِم رہ سکے کیونکہ وہ چھوٹا ہے۔ خداوند اِس سے باز آیا اور خداوند خدا نے فرمایا کہ یُوں بھی نہ ہوگا۔

پھر اُس نے مجھے رویا دِکھائی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ خداوند ایک دِیوار پر جو ساہُول سے بنائی گئی تھی کھڑا ہے اور ساہُول اُس کے ہاتھ میں ہے۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اَے عامُوسؔ تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے عرض کی کہ ساہُول۔ تب خداوند نے فرمایا دیکھ مَیں اپنی

قَوم اِسرائیل میں ساہُول لٹکاؤں گا اور مَیں پھر اُن سے درگُذر نہ کرُوں گا۔ اور اِضحاقؔ کے اُونچے مقام برباد ہوں گے اور اِسرائیل کے مَقدِس وِیران ہو جائیں گے اور مَیں یرُبعامؔ کے گھرانے کے خِلاف تلوار لیکر اُٹھُوں گا۔

۵۷۶

اِسرائیل کی برگشتگی کا عروج اور اُن کی اسیری

نوٹ:۔ اِسرائیل کی علیٰحدہ سلطنت میں ہوسیعؔ رجبعامؔ سے بیسواں بادشاہ تھا۔ اِسرائیل کی علیٰحدہ سلطنت کے تمام عرصہ میں جو قریباً دو سو برس کا تھا ہر ایک بادشاہ جس نے اِسرائیل پر حکُومت کی خدا کا نافرمان رہا۔ ۷۲۲ ق۔م کے قریب اِسرائیل کی بادشاہت اسیری میں چلی گئی لیکن یہوداہؔ کی علیٰحدہ سلطنت برقرار رہی۔ ۵۸۶ ق م کے قریب وہ ستّر سالہ اسیری میں چلی گئی۔

اور شاہِ یہُوداہ آخزؔ کے بارھویں برس سے ایلہؔ کا بیٹا ہوسیعؔ اِسرائیل پر سامریہؔ میں سلطنت کرنے لگا اور اُس نے نَو برس سلطنت کی۔ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی تَو بھی اِسرائیل کے اُن بادشاہوں کی مانِند نہیں جو اُس سے پہلے ہُوئے۔ اور شاہِ اسُورؔ سلمنسرؔ نے اِس پر چڑھائی کی اور ہوسیعؔ اُس کا خادِم ہو گیا اور اُس کے لِئے ہدیہ لایا۔ اور شاہِ اسُورؔ نے ہوسیعؔ کی سازِش معلُوم کر لی کیونکہ اُس نے شاہِ مِصرؔ سوؔ کے پاس ایلچی بھیجے اور شاہِ اسُورؔ کو ہدیہ نہ دِیا جَیسا وہ سال بسال دیتا تھا۔ سو شاہِ اسُورؔ نے اُسے بند کر دِیا اور قید خانہ میں اُس کے بیڑیاں ڈال دِیں۔ اور شاہِ اسُورؔ نے ساری مملکت پر چڑھائی کی اور سامریہؔ کو جا کر تین برس اُسے گھیرے رہا۔ اور ہوسیعؔ کے نویں برس شاہِ اسُورؔ نے سامریہؔ کو لے لیا اور اِسرائیل کو اسیر کر کے اسُورؔ میں لے گیا اور اُن کو خلحؔ میں اور جوزانؔ کی ندی خابُورؔ پر اور مادیوں کے شہروں میں بسایا۔ اور یہ اِس لِئے ہُؤا کہ بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے خِلاف جِس نے اُن کو مُلکِ مِصرؔ سے نِکال کر شاہِ مِصرؔ فرعونؔ کے ہاتھ سے رہائی دی تھی گناہ کِیا اور غیر معبُودوں کا خَوف مانا۔ اور اُن قوموں کے آئین پر جِن کو خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے خارِج کِیا اور اِسرائیل کے

بادشاہوں کے آئین پر جو اُنہوں نے خُود بنائے تھے چلتے رہے۔ اور بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے خِلاف چھپکر وہ کام کئے جو بھلے نہ تھے اور اُنہوں نے اپنے سب شہروں میں نگہبانوں کے بُرج سے فِصیلدار شہر تک اپنے لِئے اُونچے مقام بنائے۔ اور ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نِیچے اُنہوں نے اپنے لِئے سُتُونوں اور یسیرتوں کو نصب کیا۔ اور وہیں اُن سب اُونچے مقاموں پر اُن قوموں کی مانند جن کو خداوند نے اُن کے سامنے سے دفع کیا بخُور جلایا اور خداوند کو غُصّہ دِلانے کے لِئے شرارتیں کیں۔ اور بُتوں کی پرستِش کی جس کے بارے میں خداوند نے اُن سے کہا تھا کہ تم یہ کام نہ کرنا۔ تو بھی خداوند سب نبیوں اور غیب بینوں کی معرفت اِسرائیل اور یہوداہ کو آگاہ کرتا رہا کہ تم اپنی بُری راہوں سے باز آؤ اور اُس ساری شرِیعت کے مُطابِق جس کا حُکم مَیں نے تمہارے باپ دادا کو دِیا اور جسے مَیں نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت تمہارے پاس بھیجا ہے میرے احکام و آئین کو مانو۔ باوجُود اِس کے اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے باپ دادا کی طرح جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہیں لائے تھے گردن کشی کی۔ اور اُس کے آئِین کو اور اُس کے عہد کو جو اُس نے اُن کے باپ دادا سے باندھا تھا اور اُس کی شہادتوں کو جو اُس نے اُن کو دی تھِیں ردّ کیا اور باطِل باتوں کے پَیرَو ہو کر نِکمّے ہو گئے اور اپنے آس پاس کی قوموں کی تقلِید کی جن کے بارہ میں خداوند نے اُن کو تاکِید کی تھی کہ وہ اُن کے سے کام نہ کریں۔ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب احکام ترک کر کے اپنے لئے ڈھالی ہُوئی مُورتیں یعنی دو بچھڑے بنا لئے اور یسیرت تیار کی اور آسمانی فوج کی پرستِش کی اور بعل کو پُوجا۔ اور اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں چلوایا اور فال گیری اور جادُوگری سے کام لِیا اور اپنے کو بیچ ڈالا تاکہ خداوند کی نظر میں بدی کر کے اُسے غُصّہ دِلائیں۔ اِس لئے خداوند اِسرائیل سے بہت ناراض ہُوا اور اپنی نظر سے اُن کو دُور کر دِیا۔ سو یہُوداہ کے قبیلہ کے سِوا اَور کوئی نہ چھُوٹا۔

۴۔ یہُوداہ کی الگ سلطنت

نوٹ:۔ یہُوداہ کی سلطنت کے بیان کیلئے اب ہم دو سو سال پہلے رحُبعام بن سُلیمان کی سلطنت کے زمانے کیطرف لَوٹتے ہیں۔ یہُوداہ کی سلطنت پر آخر تک داؤد کا خاندان حُکمران رہا۔

رحُبعام، ابیام اور آسا کا دورِ حکومت

اور سُلیمان کا بیٹا رحُبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا۔ رحُبعام اکتالیس برس کا تھا جب وہ بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم یعنی اُس شہر میں جسے خداوند نے بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُنا تھا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس سلطنت کی اور اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمُّونی عَورت تھی۔ اور یہوداہ نے خداوند کے حُضُور بدی کی اور جو گناہ اُن کے باپ دادا نے کئے تھے اُن سے بھی زیادہ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے جو اُن سے سرزد ہوئے اُسکی غیرت کو برانگیختہ کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے ہر ایک اُونچے ٹیلے پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نِیچے اُونچے مقام اور سُتُون اور یسیرتیں بنائیں۔ اور اُس مُلک میں لُوطی بھی تھے۔ وہ اُن قوموں کے سب مکرُوہ کام کرتے تھے جن کو خداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے نِکال دِیا تھا۔ اور رحُبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں شاہِ مصر سِیسق نے یروشلیم پر چڑھائی کی۔ اور اُس نے خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہی محل کے خزانوں کو لے لیا بلکہ اُس نے سب کُچھ لے لِیا اور سونے کی وہ سب ڈھالیں بھی لے گیا جو سُلیمان نے بنائی تھِیں۔ اور رحُبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور اُن کو محافِظ سپاہیوں کے سرداروں کے سپُرد کیا جو شاہی محل کے دروازہ پر پہرہ دیتے تھے۔ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تو وہ سپاہی اُن کو لے کر چلتے اور پھر اُن کو واپس لا کر سپاہیوں کی کوٹھری میں رکھ دیتے تھے۔ اور رحُبعام کا باقی حال اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں لِکھا نہیں ہے؟ اور رحُبعام اور یرُبعام میں برابر جنگ رہی۔ اور رحُبعام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہُوا۔ اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمُّونی عَورت تھی اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہ بادشاہ ہُوا۔

اور نباط کے بیٹے یرُبعام کی سلطنت کے اٹھارھویں سال سے ابیام یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ اُس نے یروشلیم میں تین سال بادشاہی کی۔ اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی۔ اُس نے اپنے باپ کے سب گناہوں میں جو اُس نے اُس سے پہلے کئے تھے اُس کی روِش اِختیار کی اور اُس کا دِل خداوند اپنے خدا کے ساتھ کامِل نہ تھا جیسا اُسکے باپ

داؤد کا دِل تھا۔ باوجود اِس کے خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطِر یرو شلیم میں اُسے ایک چراغ دِیا یعنی اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد ٹھہرایا اور یروشلیم کو برقرار رکھا۔ اِس لئے کہ داؤد نے وہ کام کِیا جو خداوند کی نظر میں ٹھیک تھا اور اپنی ساری عُمر خداوند کے کِسی حُکم سے باہر نہ ہُؤا سوا حِتّی اُورِیّاہ کے مُعاملہ کے۔ اور رحُبعام اور یرُبعام کے درمیان اُس کی ساری عُمر جنگ رہی۔ اور ابیام کا باقی حال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں لِکھا نہیں ہے؟ اور ابیام اور یرُبعام میں جنگ ہوتی رہی۔ اور ابیام اپنے باپ دادا کے ساتھ سوگیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن کِیا اور اُس کا بیٹا آسا اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

اور شاہِ اسرائیل یرُبعام کے بِیسویں سال سے آسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ اُس نے اِکتالیس برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی اور آسا نے اپنے باپ داؤد کی طرح وہ کام کِیا جو خداوند کی نظر میں ٹھیک تھا۔ اُس نے لُوطیوں کو مُلک سے نِکال دِیا اور اُن سب بُتوں کو جِن کو اُس کے باپ دادا نے بنایا تھا دُور کر دِیا۔ اور اُس نے اپنی ماں معکہ کو بھی ملِکہ کے رُتبہ سے اُتار دِیا کیونکہ اُس نے ایک یسیرت کے لئے ایک نفرت انگیز بُت بنایا تھا۔ سو آسا نے اُس کے بُت کو کاٹ ڈالا اور وادیِ قِدرون میں اُسے جلا دِیا۔ لیکن اُونچے مقام ڈھائے نہ گئے تَو بھی آسا کا دِل عُمر بھر خداوند کے ساتھ کامِل رہا۔ اور اُس نے وہ چیزیں جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں یعنی چاندی اور سونا اور ظرُوف سب کو خداوند کے گھر میں داخِل کِیا۔ اور آسا اور شاہِ اسرائیل بعشا میں اُن کی عُمر بھر جنگ رہی۔

حِزقیاہ کی بادشاہت کا آغاز[۷۸]

اور شاہِ اسرائیل ہوسیع بن ایلہ کے تیسرے سال ایسا ہُؤا کہ شاہِ یہوداہ آخز کا بیٹا حِزقیاہ[×] سلطنت کرنے لگا۔ اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام ابی تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی۔ اور جو جو اُس کے باپ داؤد نے کِیا تھا اُس نے ٹھیک اُسی کے مُطابِق وہ کام کِیا جو خداوند کی نظر میں بھلا تھا۔ اُس

× حِزقیاہ رحُبعام سے قریباً دو سو سال بعد یہوداہ کی سلطنت کا گیارہواں بادشاہ تھا۔

نے اُونچے مقاموں کو دُور کر دِیا اور سُتُونوں کو توڑا اور یسیرت کو کاٹ ڈالا اور اُس نے پیتل کے سانپ کو جو مُوسیٰ نے بنایا تھا چکنا چور کر دِیا کیونکہ بنی اِسرائیل اُن دِنوں تک اُس کے آگے بخُور جلاتے تھے اور اُس نے اُسکا نام نحُشتان رکھا۔ اور وہ خداوند اسرائیل کے خدا پر توکُّل کرتا تھا ایسا کہ اُس کے بعد یہوداہ کے سب بادشاہوں میں اُس کی مانند ایک نہ ہُؤا اور نہ اُس سے پہلے کوئی ہُؤا تھا۔ کیونکہ وہ خداوند سے لِپٹا رہا اور اُس کی پَیروی کرنے سے باز نہ آیا بلکہ اُس کے حُکموں کو مانا جن کو خداوند نے مُوسیٰ کو دِیا تھا۔ اور خداوند اُس کے ساتھ رہا اور جہاں کہیں وہ گیا کامیاب ہُؤا اور وہ شاہِ اسُور سے منحرِف ہو گیا اور اُس کی اِطاعت نہ کی۔ اُس نے فِلستیوں کو غزّہ اور اُسکی سرحدوں تک نگہبانوں کے بُرج سے فصِیلدار شہر تک مارا۔

اور حِزقیاہ بادشاہ کے چَوتھے برس جو شاہِ اسرائیل ہوسیع بن ایلہ کا ساتواں برس تھا ایسا ہُؤا کہ شاہِ اسُور سلمنسر نے سامریہ پر چڑھائی کی اور اُسکا مُحاصرہ کِیا۔ اور تین سال کے آخر میں اُنہوں نے اُسکو لے لِیا یعنی حِزقیاہ کے چھٹے سال جو شاہِ اسرائیل ہوسیع کا نواں برس تھا سامریہ لے لِیا گیا۔ اور شاہِ اسُور اسرائیل کو اسیر کر کے اسُور کو لے گیا اور اُن کو خلح میں اور جوزان کی ندی خابُور پر اور مادیوں کے شہروں میں رکھا۔ اِس لِئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی بلکہ اُس کے عہد کو یعنی اُن سب باتوں کو جِن کا حُکم خداوند کے بندہ مُوسیٰ نے دِیا تھا عدُول کِیا اور نہ اُن کو سُنا نہ اُن پر عمل کِیا۔

حِزقیاہ کی علالت[۷۹]

اُن ہی دِنوں میں حِزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو گیا۔ تب یسعیاہ نبی آمُوص کے بیٹے نے اُس کے پاس آکر اُس سے کہا خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اپنے گھر کا انتظام کر دے کیونکہ تُو مر جائے گا اور بچنے کا نہیں۔ تب اُس نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف کر کے خداوند سے یہ دُعا کی کہ۔ اَے خداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں یاد فرما کہ مَیں تیرے حُضُور سچّائی اور پُورے دِل سے چلتا رہا ہُوں اور جو تیری نظر میں بھلا ہے وُہی کِیا ہے اور حِزقیاہ زار زار رویا۔ اور ایسا ہُؤا کہ یسعیاہ نِکل کر شہر کے بیچ کے حِصّہ تک پہنچا بھی نہ تھا کہ خداوند کا کلام اُس پر نازِل ہُؤا کہ۔ لَوٹ اور میری قوم کے پیشوا حِزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی اور مَیں نے تیرے آنسُو دیکھے۔ دیکھ مَیں تجھے شِفا

دُونگا اور تیسرے دِن تُو خداوند کے گھر میں جائیگا۔ اور مَیں تیری عُمر پندرہ برس اَور بڑھا دُونگا اور مَیں تجھ کو اور اِس شہر کو شاہِ اسُوؔر کے ہاتھ سے بچاؤُنگا اور مَیں اپنی خاطِر اور اپنے بندہ داؤُدؔ کی خاطِر اِس شہر کی حِمایت کرُونگا۔ اور یسعیاؔہ نے کہا انجیروں کی ٹِکیہ لو۔ سو اُنہوں نے اُسے لے کر پھوڑے پر باندھا۔ تب وہ اچھّا ہو گیا۔ اور حِزقیاؔہ نے یسعیاؔہ سے پُوچھا اِس کا کیا نِشان ہوگا کہ خداوند مجھے صِحّت بخشیگا اور مَیں تیسرے دِن خداوند کے گھر میں جاؤں گا ؟ یسعیاؔہ نے جواب دِیا کہ اِس بات کا کہ خداوند نے جس کام کو کہا ہے اُسے وہ کرے گا خداوند کی طرف سے تیرے لیئے نِشان یہ ہوگا کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جائے یا دس درجے پیچھے کو لَوٹے ؟ اور حِزقیاؔہ نے جواب دِیا یہ تو چھوٹی بات ہے کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے۔ سو یُوں نہیں بلکہ سایہ دس درجے پیچھے کو لَوٹے۔ تب یسعیاؔہ نبی نے خداوند سے دُعا کی۔ سو اُس نے سایہ کو آخزؔ کی دُھوپ گھڑی میں دس درجے یعنی جِتنا وہ ڈھل چُکا تھا اُتنا ہی پیچھے کو لَوٹا دِیا۔

اُس وقت شاہِ بابلؔ برُودکؔ بلہ دان بن بلہ دان نے حِزقیاؔہ کے پاس نامہ اور تحائِف بھیجے کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ حِزقیاؔہ بیمار ہو گیا تھا۔ سو حِزقیاؔہ نے اُن کی باتیں سُنیں اور اُس نے اپنی بیش بہا چیزوں کا سارا گھر اور چاندی اور سونا اور مصالح اور بیش قیمت عِطر اور اپنا سلاح خانہ اور جو کچھ اُس کے خزانوں میں مَوجُود تھا اُن کو دِکھایا۔ اُس کے گھر میں اور اُسکی ساری مملکت میں اَیسی کوئی چیز نہ تھی جو حِزقیاؔہ نے اُن کو نہ دِکھائی۔ تب یسعیاؔہ نبی نے حِزقیاؔہ بادشاہ کے پاس آکر اُس سے کہا کہ یہ لوگ کیا کہتے تھے اور یہ تیرے پاس کہاں سے آئے ؟ حِزقیاؔہ نے کہا یہ دُور مُلک سے یعنی بابلؔ سے آئے ہیں۔ پھر اُس نے پُوچھا اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا ؟ حِزقیاؔہ نے جواب دِیا اُنہوں نے سب کُچھ جو میرے گھر میں ہے دیکھا۔ میرے خزانوں میں اَیسی کوئی چیز نہیں جو مَیں نے اُن کو دِکھائی نہ ہو۔ تب یسعیاؔہ نے حِزقیاؔہ سے کہا خداوند کا کلام سُن لے ۔ دیکھ وہ دِن آتے ہیں کہ سب کُچھ جو تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دِن تک جمع کر کے رکھّا ہے بابلؔ کو لے جائیں گے۔ خداوند فرماتا ہے کچھ بھی باقی نہ رہیگا۔ اور وہ تیرے بیٹوں میں سے جو تجھ سے پَیدا ہونگے اور جن کا باپ تُو ہی ہوگا لے جائیں گے اور وہ شاہِ بابلؔ کے محلّ میں خواجہ سرا ہونگے۔ حِزقیاؔہ نے یسعیاؔہ

سے کہا خداوند کا کلام جو تُو نے کہا ہے بھلا ہے اور اُس نے یہ بھی کہا بھلا ہی ہوگا اگر میرے ایّام میں امن اور امان رہے ۔ اور حِزقیاؔہ کے باقی کام اور اُس کی ساری قُوّت اور کیونکر اُس نے تالاب اور نالی بنا کر شہر میں پانی پہُنچایا سو کیا وہ شاہانِ یہُوداؔہ کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں ؟ اور حِزقیاؔہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُس کا بیٹا منسّیؔ اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

منسّیؔ بادشاہ کی شرارت

جب منسّیؔ سلطنت کرنے لگا تو بارہ برس کا تھا۔ اُس نے پچپن برس یرُوشلیم میں سلطنت کی اور اُس کی ماں کا نام حِفصیباؔہ تھا۔ اُس نے اُن قَوموں کے نفرتی کاموں کی طرح جِنکو خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے دفع کِیا خداوند کی نظر میں بدی کی۔ کیونکہ اُس نے اُن اُونچے مقاموں کو جن کو اُس کے باپ حِزقیاؔہ نے ڈھایا تھا پِھر بنایا اور بعل کے لِئے مذبحے بنائے اور یسیرت بنائی جَیسے شاہِ اِسرائیل اخیؔ آب نے کِیا تھا اور آسمان کی ساری فَوج کو سجدہ کرتا اور اُنکی پرستِش کرتا تھا۔ اور اُس نے خداوند کی ہَیکل میں جس کی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ مَیں یرُوشلیم میں اپنا نام رکھُوں گا مذبحے بنائے۔ اور اُس نے آسمان کی ساری فَوج کے لئے خداوند کی ہَیکل کے دونوں صحنوں میں مذبحے بنائے۔ اور اُس نے اپنے بیٹے کو آگ میں چلایا اور وہ شگُون نِکالتا اور افسُونگری کرتا اور جِنّات کے یاروں اور جادُوگروں سے تعلّق رکھتا تھا۔ اُس نے خداوند کے آگے اُس کو غُصّہ دِلانے کے لئے بڑی شرارت کی۔ اور اُس نے یسیرت کی کھودی ہُوئی مُورت کو جسے اُس نے بنایا تھا اُس گھر میں نصب کِیا جس کی بابت خداوند نے داؤُدؔ اور اُسکے بیٹے سُلیماؔن سے کہا تھا کہ اِسی گھر میں اور یرُوشلیم میں جسے مَیں نے بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے مَیں اپنا نام ابد تک رکھُّونگا۔ اور مَیں اَیسا نہ کرُوں گا کہ بنی اِسرائیل کے پاؤں اُس مُلک سے باہر آوارہ پِھریں جسے مَیں نے اُن کے باپ دادا کو دِیا بشرطیکہ وہ اُن سب احکام کے مُطابِق اور اُس شرِیعت کے مُطابِق جس کا حُکم میرے بندہ مُوسیٰؔ نے اُن کو دِیا عمل کرنے کی اِحتیاط رکھّیں۔ پر اُنہوں نے نہ مانا اور منسّیؔ نے اُن کو بہکایا کہ وہ اُن قوموں کی نِسبت جِنکو خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے نابُود کِیا زِیادہ بدی کریں۔ سو خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت فرمایا۔ چُونکہ شاہِ یہُوداؔہ منسّیؔ نے نفرتی کام کئے اور اموریوں کی نِسبت جو اُس سے پیشتر ہُوئے زِیادہ بدی کی اور یہُوداؔہ سے بھی اپنے بُتوں کے ذرِیعہ سے گُناہ کرایا۔ اِسلِئے خداوند اسرائیل

کا خدا یُوں فرماتا ہے دیکھو مَیں یروشلیم اور یہوداہ پر اَیسی بلا لانے کو ہُوں کہ جو کوئی اُس کا حال سُنے اُس کے کان جھنّا اُٹھیں گے۔ اور مَیں یروشلیم پر سامریہ کی رسّی اور اخی اب کے گھرانے کا ساہُول ڈالُونگا اور مَیں یروشلیم کو اَیسا پونچھوں گا جَیسے آدمی تھالی کو پونچھتا ہے اور اُسے پونچھ کر اُلٹی رکھ دیتا ہے۔ اور مَیں اپنی مِیراث کے باقی لوگوں کو ترک کر کے اُن کو اُن کے دُشمنوں کے حوالہ کرُوں گا اور وہ اپنے سب دُشمنوں کے لئے شِکار اور لُوٹ ٹھہرینگے۔ کیونکہ جب سے اُنکے باپ دادا مِصر سے نِکلے اُس دِن سے آج تک وہ میرے آگے بدی کرتے اور مجھے غُصّہ دِلاتے رہے ہے۔ علاوہ اِس کے منسّی نے اُس گناہ کے سِوا کہ اُس نے یہوداہ کو گمراہ کر کے خداوند کی نظر میں بدی کرائی بے گناہوں کا خُون بھی اِس قدر کِیا کہ یروشلیم اِس سِرے سے اُس سِرے تک بھر گیا۔ اور منسّی کے باقی کام اور سب کچھ جو اُس نے کِیا اور وہ گناہ جو اُس سے سرزد ہُؤا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں؟ اور منسّی اپنے باپ دادا کیساتھ سوگیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو عُزّا کا باغ ہے دفن ہُؤا اور اُس کا بیٹا امُون اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

یہوداہ کی سلطنت کا اسیری میں جانا

اور یہویاکین* جب سلطنت کرنے لگا تو اٹھارہ برس کا تھا اور یروشلیم میں اُس نے تین مہینے سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام نحشتا تھا جو یروشلیمی اِلناتن کی بیٹی تھی۔ اور جو جو اُس کے باپ نے کِیا تھا اُس کے مُطابق اُس نے بھی خداوند کی نظر میں بدی کی۔ اُس وقت شاہِ بابل نبوکدنضر کے خادِموں نے یروشلیم پر چڑھائی کی اور شہر کا مُحاصرہ کر لِیا۔ اور شاہِ بابل نبوکدنضر بھی جب اُس کے خادِموں نے اُس شہر کا محاصرہ کر رکھا تھا وہاں آیا۔ تب شاہِ یہوداہ یہویاکین اپنی ماں اور اپنے مُلازِموں اور سرداروں اور عہدہ داروں سمیت نِکل کر شاہِ بابل کے پاس گیا اور شاہِ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے گرِفتار کِیا۔ اور وہ خداوند کے گھر کے سب خزانوں اور شاہی محل کے سب خزانوں کو وہاں سے لے گیا اور سونے کے سب برتنوں کو جنکو شاہِ اِسرائیل سُلیمان نے خداوند کی ہَیکل میں بنایا تھا اُس نے کاٹ کر خداوند کے کلام کے مُطابق اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دِئے۔ اور وہ سارے یروشلیم کو اور سب سرداروں اور سب سُورماؤں

* یہویاکین منسّی کے پوتے کا پوتا تھا۔

جو دس ہزار آدمی تھے اور سب دستکاروں اور لُہاروں کو اسیر کر کے لے گیا۔ سو ہاں مُلک کے لوگوں میں سے سِوا کنگالوں کے اَور کوئی باقی نہ رہا۔ اور یہویاکین کو وہ بابل لے گیا اور بادشاہ کی ماں اور بادشاہ کی بِیویوں اور اُس کے عُہدہ داروں اور مُلک کے رئیسوں کو وہ اسیر کر کے یروشلیم سے بابل کو لے گیا۔ اور سب طاقتور آدمیوں کو جو سات ہزار تھے اور دستکاروں اور لُہاروں کو جو ایک ہزار تھے اور سب کے سب مضبُوط اور جنگ کے لائِق تھے شاہِ بابل اسیر کر کے بابل میں لے آیا۔ اور شاہِ بابل نے اُس کے باپ کے بھائی متّنیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ بنایا اور اُسکا نام بدل کر صِدقیاہ رکھا۔

جب صِدقیاہ سلطنت کرنے لگا تو اِکّیس برس کا تھا اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام حمُوطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ اور جو جو یہویقیم نے کِیا تھا اُسی کے مُطابق اُس نے بھی خداوند کی نظر میں بدی کی کیونکہ خداوند کے غضب کے سبب سے یروشلیم اور یہوداہ کی یہ نَوبت آئی کہ آخر اُس نے اُن کو اپنے حُضُور سے دُور ہی کر دیا اور صِدقیاہ شاہِ بابل سے مُنحرِف ہو گیا۔ اور اُس کی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یُوں ہُؤا کہ شاہِ بابل نبوکدنضر نے اپنی ساری فوج سمیت یروشلیم پر چڑھائی کی اور اُس کے مُقابِل خیمہ زن ہُؤا اور اُنہوں نے اُس کے مُقابِل گِردا گِرد حصار بنائے۔ اور صِدقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا مُحاصرہ رہا۔ اور چوتھے مہینے کے نویں دِن سے شہر میں کال اَیسا سخت ہو گیا کہ مُلک کے لوگوں کے لِئے خُورِش نہ رہی۔ تب شہر پناہ میں رخنہ ہو گیا اور دونوں دِیواروں کے درمیان جو پھاٹک شاہی باغ کے برابر تھا اُس سے سب جنگی مرد رات ہی رات بھاگ گئے (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہُوئے تھے) اور بادشاہ نے بیابان کا راستہ لِیا۔ لیکن کسدیوں کی فَوج نے بادشاہ کا پیچھا کِیا اور اُسے یریحُو کے مَیدان میں جا لِیا اور اُس کا سارا لشکر اُس کے پاس سے پراگندہ ہو گیا تھا۔ سو وہ بادشاہ کو پکڑ کر ربلہ میں شاہِ بابل کے پاس لے گئے اور اُنہوں نے اُس پر فتویٰ دِیا۔ اور اُنہوں نے صِدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامنے ذبح کِیا اور صِدقیاہ کی آنکھیں نِکال ڈالیں اور اُسے زنجِیروں سے جکڑ کر بابل کو لے گئے۔

اور شاہِ بابل نبوکدنضر کے عہد کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دِن شاہِ بابل کا ایک خادِم نبوزرادان جو جلوداروں کا سردار تھا یروشلیم میں آیا۔ اور اُس نے خداوند کا گھر اور

بادشاہ کا قصر اور یروشلیم کے سب گھر یعنی ہر ایک بڑا گھر آگ سے جلا دِیا۔ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا یروشلیم کی فصیل کو چاروں طرف سے گِرا دِیا۔ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُن کو جنہوں نے اپنوں کو چھوڑ کر شاہِ بابل کی پناہ لی تھی اور عوام میں سے جتنے باقی رہ گئے تھے اُن سب کو نبوزرادان جلوداروں کا سردار اسیر کر کے لے گیا۔ پر جلوداروں کے سردار نے مُلک کے کنگالوں کو رہنے دِیا تاکہ کھیتی اور تاکستانوں کی باغبانی کریں۔ اور پیتل کے اُن سُتونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل کے بڑے حَوض کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کِیا اور اُن کا پیتل بابل کو لے گئے۔ اور تمام دیگیں اور بیلچے اور گلگیر اور چمچے اور پیتل کے تمام برتن جو وہاں کام آتے تھے لے گئے۔ اور انگیٹھیاں اور کٹورے غرض جو کچھ سونے کا تھا اُسکے سونے کو اور جو کچھ چاندی کا تھا اُس کی چاندی کو جلوداروں کا سردار لے گیا۔ وہ دونوں سُتون اور وہ بڑا حَوض اور وہ کرسیاں جن کو سُلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن بے حِساب تھا۔ ایک سُتون اٹھارہ ہاتھ اُونچا تھا اور اُس کے اُوپر پیتل کا ایک تاج تھا اور وہ تاج تین ہاتھ بُلند تھا۔ اُس تاج پر گِرداگِرد جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہُوئی تھیں اور دُوسرے سُتون کے لوازِم بھی جالی سمیت اِن ہی کی طرح تھے۔ اور جلوداروں کے سردار نے سرایاہ سردار کاہن کو اور کاہن ثانی صفنیاہ کو اور تینوں دربانوں کو پکڑ لیا اور اُس نے شہر میں سے ایک سردار کو پکڑ لیا جو جنگی مَردوں پر مُقرر تھا اور جو لوگ بادشاہ کے حضُور حاضِر رہتے تھے اُن میں سے پانچ آدمیوں کو جو شہر میں مِلے اور لشکر کے بڑے محُرّر کو جو اہلِ مُلک کی موجُودات لیتا تھا اور مُلک کے لوگوں میں سے ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں مِلے۔ اُنکو جلوداروں کا سردار نبوزرادان پکڑ کر شاہِ بابل کے حضُور ربلہ میں لے گیا۔ اور شاہِ بابل نے حمات کے علاقہ کے ربلہ میں اِن کو مارا اور قتل کِیا۔ سو یہُوداہ بھی اپنے مُلک سے اسیر ہو کر چلا گیا۔

رہائی کی ضرورت [۵۸۲]

یسعیاہ بِن آموص کی رویا جو اُس نے یہوداہ اور یروشلیم کی بابت یہُوداہ کے بادشاہوں عُزیاہ اور یُوتام اور آخز اور حزقیاہ کے ایّام میں دیکھی۔

سُن اَے آسمان اور کان لگا اَے زمین کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے لڑکوں کو پالا اور پوسا پر اُنہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ بَیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور گدھا اپنے صاحِب کی چرنی کو لیکن بنی اِسرائیل نہیں جانتے۔ میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے۔ آہ خطاکار گروہ۔ بدکرداری سے لدی ہُوئی قوم۔ بدکرداروں کی نسل۔ مکّار اَولاد جنہوں نے خداوند کو ترک کِیا اِسرائیل کے قدّوس کو حقیر جانا اور گُمراہ و برگشتہ ہو گئے۔

جب تم میرے حضُور آ کر میرے دِیدار کے طالِب ہوتے ہو تو کَون تم سے یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہوں کو رَوندو؟ آیندہ کو باطِل ہدئے نہ لانا۔ بخُور سے مجھے نفرت ہے۔ نئے چاند اور سبت اور عِیدی جماعت سے بھی کیونکہ مجھ میں بدکرداری کے ساتھ عِید کی برداشت نہیں۔ میرے دِل کو تمہارے نئے چاندوں اور تمہاری مقرّرہ عِیدوں سے نفرت ہے۔ وُہ مجھ پر بار ہیں۔ مَیں اُن کی برداشت نہیں کر سکتا۔ جب تم اپنے ہاتھ پھَیلاؤ گے تو مَیں تم سے آنکھ پھیر لُونگا۔ ہاں جب تم دُعا پر دُعا کرو گے تو مَیں نہ سُنُونگا۔ تمہارے ہاتھ تو خُون آلُودہ ہیں۔ اپنے آپ کو دھو۔ اپنے آپ کو پاک کرو۔ اپنے بُرے کاموں کو میری آنکھوں کے سامنے سے دُور کرو۔ بدفعلی سے باز آؤ۔ نیکوکاری سیکھو۔ اِنصاف کے طالِب ہو۔ مظلُوموں کی مدد کرو۔ یتیموں کی فریادرسی کرو۔ بیواؤں کے حامی ہو۔

اب خداوند فرماتا ہے آؤ ہم باہم حُجّت کریں۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانِند سفید ہو جائیں گے اور ہرچند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اُون کی مانِند اُجلے ہونگے۔ اگر تم راضی اور فرمانبردار ہو تو زمین کے اچھّے اچھّے پھل کھاؤ گے۔ پر اگر تم اِنکار کرو اور باغی ہو تو تلوار کا لُقمہ ہو جاؤ گے کیونکہ خداوند نے اپنے مُنہ سے یہ فرمایا ہے۔

وفادار بستی کیَسی بدکار ہو گئی! وہ تو اِنصاف سے معمُور تھی اور راستبازی اُس میں بستی تھی لیکن اب خُونی رہتے ہیں۔ تیری چاندی مَیل ہو گئی۔ تیری مَے میں پانی مِل گیا۔ تیرے سردار گردن کش اور چوروں کے ساتھی ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک رِشوت دوست اور انعام کا طالِب ہے۔ وہ یتیموں کا اِنصاف نہیں کرتے اور بیواؤں کی فریاد اُن تک نہیں پہُنچتی۔

اِس لِئے خداوند ربُّ الافواج اِسرائیل کا قادِر یُوں فرماتا ہے کہ آہ مَیں ضرور اپنے مخالِفوں سے آرام پاؤنگا اور اپنے دُشمنوں سے اِنتقام لُونگا۔ اور مَیں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تیری مَیل بالکُل دُور کر دُونگا اور اُس رانگے کو جو تجھ میں مِلا ہے جُدا کرُونگا۔ اور مَیں تیرے قاضِیوں

کو پہلے کی طرح اور تیرے مُشیروں کو اِبتدا کے مُطابِق بحال کرُونگا۔ اِسکے بعد تُو راستباز بستی اور وفادار آبادی کہلائے گی۔

آنے والے مسیح کی بادشاہت کی رویا [۸۳]

وہ بات جو یسعیاہ بِن آموُص نے یہُوداہ اور یروشلیم کے حق میں رویا میں دیکھی۔ آخری دِنوں میں یُوں ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کِیا جائے گا اور ٹیلوں سے بُلند ہوگا اور سب قومیں وہاں پُہنچیں گی۔ بلکہ بہت سی اُمتیں آئیں گی اور کہیں گی آؤ خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں یعنی یعقوب کے خدا کے گھر میں داخل ہوں اور وہ اپنی راہیں ہم کو بتائیگا اور ہم اُس کے راستوں پر چلیں گے کیونکہ شریعت صیّون سے اور خداوند کا کلام یروشلیم سے صادِر ہوگا۔ اور وہ قوموں کے درمیان عدالت کرے گا اور بہت سی اُمتوں کو ڈانٹیگا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بناڈالینگے اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی اور وہ پھر کبھی جنگ کرنا نہ سیکھیں گے۔

تاکستان کی بابت گیت [۸۴]

اب مَیں اپنے محبُوب کے لِئے اپنے محبُوب کا ایک گیت اُس کے تاکستان کی بابت گاؤنگا۔ میرے محبُوب کا تاکستان ایک زرخیز پہاڑ پر تھا۔ اور اُس نے اُسے کھودا اور اُس سے پتھر نِکال پھینکے اور اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائیں اور اُس میں بُرج بنایا اور ایک کولھو بھی اُس میں تراشا اور اِنتظار کِیا کہ اُس میں اچھے انگُور لگیں لیکن اُس میں جنگلی انگُور لگے۔ اب اَے یروشلیم کے باشندو اور یہوداہ کے لوگو میرے اور میرے تاکستان میں تم ہی اِنصاف کرو۔ کہ مَیں اپنے تاکستان کے لِئے اَور کیا کرسکتا تھا جو مَیں نے نہ کِیا؟ اور اب جو مَیں نے اچھے انگوروں کی اُمّید کی تو اِس میں جنگلی انگُور کیوں لگے؟ مَیں تم کو بتاتا ہُوں کہ اب مَیں اپنے تاکستان سے کیا کرُوں گا۔ مَیں اُس کی باڑ گِرادُونگا اور وہ چراگاہ ہوگا۔ اُسکا احاطہ توڑ ڈالُونگا اور وہ پامال کِیا جائیگا۔ اور مَیں اُسے بالکُل ویران کردُوں گا۔ وہ نہ چھانٹا جائے گا نہ نِرایا جائے گا۔ اُس میں اُونٹ کٹارے اور کانٹے اُگینگے اور مَیں بادلوں کو حُکم کرُونگا کہ اُس پر مینہ نہ برسائیں۔ سو ربُّ الافواج کا تاکستان بنی اِسرائیل کا گھرانا ہے اور بنی یہُوداہ اُسکا خوشنما پَودا ہے۔ اُس نے اِنصاف کا اِنتظار کِیا پر خُونریزی دیکھی۔ وہ داد کا منتظِر رہا پر فریاد سُنی۔

طُلوعِ آفتاب [۸۵]

شہادت نامہ بند کردو اور میرے شاگِردوں کے لئے شریعت پر مُہر کرو۔ مَیں بھی خداوند کی راہ دیکھُوں گا جو اَب یعقوب کے گھرانے سے اپنا مُنہ چھپاتا ہے۔ مَیں اُس کا اِنتظار کرُونگا۔ دیکھ مَیں اُن لڑکوں سمیت جو خداوند نے مجھے بخشے ربُّ الافواج کی طرف سے جو کوہِ صیُّون میں رہتا ہے بنی اِسرائیل کے درمیان نِشانوں اور عجائب و غرائب کے لِئے ہُوں۔

اور جب وہ تم سے کہیں تم جِنّات کے یاروں اور افسُونگروں کی جو پھُسپھُساتے اور بڑبڑاتے ہیں تلاش کرو تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسِب نہیں کہ اپنے خدا کے طالِب ہوں؟ کیا زِندوں کی بابت مُردوں سے سوال کریں؟ شریعت اور شہادت پر نظر کرو۔ اگر وہ اِس کلام کے مُطابِق نہ بولیں تو اُن کے لِئے صُبح نہ ہوگی۔ تب وہ مُلک میں بھُوکے اور خستہ حال پھرینگے اور یُوں ہوگا کہ جب وہ بھُوکے ہوں تو جان سے بیزار ہوں گے اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کریں گے اور اپنے مُنہ آسمان کی طرف اُٹھائیں گے۔ پھر زمین کی طرف دیکھیں گے اور ناگہان تنگی اور تارِیکی یعنی ظلمتِ اندوہ اور تیرگی میں کھدیڑے جائیں گے۔ لیکن اندوہگین کی تیرگی جاتی رہے گی۔ اُس نے قدیم زمانہ میں زبُولُون اور نفتالی کے عِلاقوں کو ذلیل کِیا پر آخری زمانہ میں قوموں کے گلِیل میں دریا کی سِمت یردن کے پار بُزرگی دے گا۔ جو لوگ تاریکی میں چلتے تھے اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔ جو مَوت کے سایہ کے مُلک میں رہتے تھے اُن پر نُور چمکا۔ تُو نے قوم کو بڑھایا۔ تُو نے اُن کی شادمانی کو زیادہ کِیا۔ وہ تیرے حضُور اَیسے خُوش ہیں جَیسے فصل کاٹتے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں۔ کیونکہ تُو نے اُن کے بوجھ کے جُوئے اور اُن کے کندھے کے لٹھ اور اُن پر ظُلم کرنے والے کے عصا کو اَیسا توڑا ہے جَیسا مدیان کے دِن میں کِیا تھا۔ کیونکہ جنگ میں مُسلّح مردوں کے تمام سلاح اور خُون آلُودہ کپڑے جلانے کے لئے آگ کا اِیندھن ہوں گے۔ اِس لِئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولّد ہُؤا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی اور اُس کا نام عجیب مُشیر خُدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہوگا۔ اُسکی سلطنت کے اِقبال اور سلامتی کی کچھ اِنتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُس کی مملکت پر آج سے ابد تک حُکمران رہے گا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشیگا ربُّ الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔

۸۶

یسّی کے تنے کی شاخ

اور یسّی کے تنے سے ایک کونپل نِکلے گی اور اُس کی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہوگی۔ اور خداوند کی رُوح اُس پر ٹھہرے گی۔ حِکمت اور خِرد کی رُوح مصلحت اور قُدرت کی رُوح معرِفت اور خداوند کے خَوف کی رُوح۔ اور اُس کی شادمانی خداوند کے خَوف میں ہوگی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مُطابِق اِنصاف کرے گا اور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے مُوافِق فَیصلہ کرے گا۔ بلکہ وہ راستی سے مِسکینوں کا اِنصاف کرے گا اور عدل سے زِمین کے خاکساروں کا فَیصلہ کرے گا اور وہ اپنی زبان کے عصا سے زِمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کے دم سے شرِیروں کو فنا کرڈالے گا۔ اُس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور اُس کے پہلو پر وفاداری کا پٹکا ہوگا۔ پس بھیڑیا برّہ کے ساتھ رہے گا اور چیتا بکری کے بچّے کے ساتھ بَیٹھیگا اور بچھڑا اور شیر بچّہ اور پلا ہُؤا بَیل مِل جُل کر رہیں گے اور ننھا بچّہ اُن کی پیشِ رَوی کرے گا۔ گائے اور رِیچھنی مِل کر چرینگی۔ اُن کے بچّے اِکٹھے بَیٹھیں گے اور شیر ببر بَیل کی طرح بھُوسا کھائے گا۔ اور دُودھ پیتا بچّہ سانپ کے بِل کے پاس کھیلیگا اور وہ لڑکا جس کا دُودھ چھُڑایا گیا ہو افعی کے بِل میں ہاتھ ڈالے گا۔ وہ میرے تمام کوہِ مُقدّس پر نہ ضرر پُہنچائیں گے نہ ہلاک کرینگے کیونکہ جس طرح سمُندر پانی سے بھرا ہے اُسی طرح زِمین خداوند کے عِرفان سے معمُور ہوگی۔

اور اُس وقت یُوں ہوگا کہ لوگ یسّی کی اُس جڑ کے طالب ہونگے جو لوگوں کے لئے ایک نِشان ہے اور اُس کی آرامگاہ جلالی ہوگی۔

۸۷

"سراب تالاب ہو جائیگا"

بیابان اور وِیرانہ شادمان ہوں گے اور دشت خُوشی کرے گا اور نرگس کی مانِند شگُفتہ ہوگا۔ اُس میں کثرت سے کلیاں نِکلیں گی۔ وہ شادمانی سے گا کر خُوشی کرے گا۔ لُبنان کی شوکت اور کرمِل اور شارُون کی زِینت اُسے دی جائے گی۔ وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خُدا کی حشمت دیکھیں گے۔

کمزور ہاتھوں کو زور اور ناتوان گھُٹنوں کو توانائی دو۔ اُن کو جو کچدِلے ہیں کہو ہمّت باندھو مت ڈرو۔ دیکھو تمہارا خدا سزا اور جزا لِئے آتا ہے۔ ہاں خدا ہی آئے گا اور تم کو بچائے گا۔ اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائیں گی اور بہروں کے کان کھولے جائیں گے۔ تب لنگڑے

ہرن کی مانِند چوکڑیاں بھرینگے اور گُونگے کی زبان گائیگی کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھُوٹ نِکلیں گی۔ بلکہ سراب تالاب ہو جائے گا اور پیاسی زِمین چشمہ بن جائے گی۔ گیدڑوں کی ماندوں میں جہاں وہ پڑے تھے نَے اور نل کا ٹھکانا ہوگا۔ اور وہاں ایک شاہراہ اور گُذرگاہ ہوگی جو مُقدّس راہ کہلائیگی جس سے کوئی ناپاک گُذر نہ کرے گا۔ لیکن یہ مُسافروں کے لئے ہوگی۔ احمق بھی اُس میں گُمراہ نہ ہوں گے۔ وہاں شیر ببر نہ ہوگا اور نہ کوئی درِندہ اُس پر چڑھیگا نہ وہاں پایا جائے گا لیکن جِن کا فِدیہ دِیا گیا وہاں سَیر کریں گے۔ اور جِن کو خداوند نے مخلصی بخشی لَوٹینگے اور صِیُّون میں گاتے ہوئے آئیں گے اور ابدی سرُور اُنکے سروں پر ہوگا۔ وہ خوشی اور شادمانی حاصِل کرینگے اور غم و اندوہ کافُور ہو جائیں گے۔

۸۸

دِلاسا کی بشارت

تسلّی دو تم میرے لوگوں کو تسلّی دو۔ تمہارا خدا فرماتا ہے۔ یرُوشلیم کو دِلاسا دو اور اُسے پُکار کر کہو کہ اُس کی مُصیبت کے دِن جو جنگ و جدل کے تھے گُذر گئے۔ اُسکے گناہ کا کفّارہ ہُؤا اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلہ دو چند پایا۔

پُکارنے والے کی آواز! بیابان میں خداوند کی راہ دُرست کرو۔ صحرا میں ہمارے خدا کے لئے شاہراہ ہموار کرو۔ ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جائے اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سِیدھی اور ہر ایک ناہموار جگہ ہموار کی جائے۔ اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور تمام بشر اُس کو دیکھیگا کیونکہ خداوند نے اپنے مُنہ سے فرمایا ہے۔ ایک آواز آئی کہ منادی کر اور مَیں نے کہا مَیں کیا منادی کرُوں؟ ہر بشر گھاس کی مانِند ہے اور اُس کی ساری رَونق مَیدان کے پھُول کی مانِند۔ گھاس مُرجھاتی ہے۔ پھُول کملاتا ہے کیونکہ خداوند کی ہَوا اُس پر چلتی ہے۔ یقِیناً لوگ گھاس ہیں۔ ہاں گھاس مُرجھاتی ہے۔ پھُول کملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

اَے صِیُّون کو خوشخبری سُنانے والی اُونچے پہاڑ پر چڑھ جا اور اَے یرُوشلیم کو بشارت دینے والی زور سے اپنی آواز بُلند کر! خُوب پُکار اور مت ڈر۔ یہُوداہ کی بستیوں سے کہہ دیکھو اپنا خدا! دیکھو خداوند خدا بڑی قدُرت کے ساتھ آئے گا اور اُس کا بازُو اُس کے لئے سلطنت کرے گا۔ دیکھو اُس کا صِلہ اُس کے ہاتھ ہے اور اُس کا اجر اُس کے سامنے! وہ چوپان کی مانِند

اپنا گلہ چرائے گا۔ وہ برّوں کو اپنے بازُوؤں میں جمع کریگا اور اپنی بغل میں لیکر چلیگا اور اُن کو جو دُودھ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے جائے گا۔

خُداوند کے خادم کی بابت پہلا گیت ۸۹

دیکھو میرا خادم جس کو مَیں سنبھالتا ہُوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دِل خُوش ہے۔ مَیں نے اپنی رُوح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا۔ وہ نہ چِلّائیگا اور نہ شور کریگا اور نہ بازاروں میں اُس کی آواز سُنائی دے گی۔ وہ مسلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا اور ٹمٹماتی بتّی کو نہ بُجھائے گا۔ وہ راستی سے عدالت کرے گا۔ وہ ماندہ نہ ہوگا اور ہمّت نہ ہارے گا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کرلے۔ جزیرے اُس کی شریعت کا اِنتظار کریں گے۔ جس نے آسمان کو پَیدا کیا اور تان دِیا۔ جس نے زمین کو اور اُن کو جو اُس میں سے نِکلتے ہیں پھیلایا۔ جو اُسکے باشندوں کو سانس اور اُس پر چلنے والوں کو رُوح عنایت کرتا ہے یعنی خداوند خدا یُوں فرماتا ہے۔ مَیں خداوند نے تجھے صداقت سے بُلایا۔ مَیں ہی تیرا ہاتھ پکڑُونگا اور تیری حفاظت کرُونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نُور کے لئے تجھے دُوں گا۔ کہ تُو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور اُن کو جو اندھیرے میں بَیٹھے ہیں قید خانہ سے چھُڑائے۔ یہوؔواہ مَیں ہُوں۔ یہی میرا نام ہے۔ مَیں اپنا جلال کِسی دُوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی ہُوئی مُورتوں کے لئے روا نہ رکھّونگا۔ دیکھو پُرانی باتیں پُوری ہوگئیں اور مَیں نئی باتیں بتاتا ہُوں۔ اِس سے پیشتر کہ واقع ہوں مَیں تم سے بیان کرتا ہُوں۔

خُداوند کے خادم کی بابت دُوسرا گیت ۹۰

اَے جزیرو میری سُنو! اَے اُمتّو جو دُور ہو کان لگاؤ! خداوند نے مجھے رَحِم ہی سے بُلایا۔ بطنِ مادر ہی سے اُس نے میرے نام کا ذکر کیا۔ اور اُس نے میرے مُنہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا اور مُجھ کو اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپایا اُس نے مجھے تیرِ آبدار کیا اور اپنے ترکش میں مجھُے چھپا رکھا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا تُو میرا خادم ہے۔ تجھ میں اَے اِسرائیل مَیں اپنا جلال ظاہر کرُونگا۔ تب مَیں نے کہا مَیں نے بے فائدہ مشقت اُٹھائی۔ مَیں نے اپنی قوّت بے فائدہ بطالت میں صَرف کی تَو بھی یقیناً میرا حق خداوند کے ساتھ اور میرا اجر میرے خدا کے پاس ہے۔ چونکہ مَیں خداوند کی نظر میں جلیل القدر ہُوں اور وہ میری توانائی ہے اِس لئے وہ جس نے مجھے رَحِم ہی

سے بنایا تاکہ اُس کا خادِم ہو کر یعقوبؔ کو اُس کے پاس واپس لاؤُں اور اِسرائیل کو اُس کے پاس جمع کرُوں یُوں فرماتا ہے۔ ہاں خداوند فرماتا ہے کہ یہ تو ہلکی سی بات ہے کہ تُو یعقوبؔ کے قبائِل کو برپا کرنے اور محفوظ اِسرائیلیوں کو واپس لانے کے لئے میرا خادم ہو بلکہ مَیں تجھ کو قوموں کے لِئے نُور بناؤنگا کہ تجھ سے میری نجات زِمین کے کِناروں تک پُہنچے۔

خُداوند کے خادم کی بابت تیسرا گیت ۹۱

خداوند خدا نے مجھ کو شاگِرد کی زبان بخشی تاکہ مَیں جانُوں کہ کلام کے وسیلہ سے کِس طرح تھکے ماندے کی مدد کرُوں۔ وہ مجھے ہر صُبح جگاتا ہے اور میرا کان لگاتا ہے تاکہ شاگِردوں کی طرح سُنُوں۔ خداوند خدا نے میرے کان کھول دِئے اور مَیں باغی و برگشتہ نہ ہُؤا۔ مَیں نے اپنی پیٹھ پیٹنے والوں کے اور اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کی۔ مَیں نے اپنا مُنہ رُسوائی اور تھُوک سے نہیں چھپایا۔ پر خداوند خدا میری حمایت کرے گا اور اِس لِئے مَیں شرمندہ نہ ہُونگا اور اِسی لِئے مَیں نے اپنا مُنہ سنگِ خارا کی مانند بنایا اور مجھے یقین ہے کہ مَیں شرمسار نہ ہُونگا۔ مجھے راستباز ٹھہرانے والا نزدِیک ہے۔ کَون مجھ سے جھگڑا کرے گا؟ آؤ ہم آمنے سامنے کھڑے ہوں۔ میرا مخالِف کَون ہے؟ وہ میرے پاس آئے۔ دیکھو خداوند خدا میری حمایت کریگا۔ کَون مجھے مجرم ٹھہرائیگا؟ دیکھ وہ سب کپڑے کی مانند پُرانے ہو جائیں گے۔ اُنکو کیڑے کھا جائینگے۔

خُداوند کے خادِم کی بابت چَوتھا گیت ۹۲

دیکھو میرا خادِم اِقبالمند ہوگا۔ وہ اعلیٰ و برتر اور نہایت بُلند ہوگا۔ جس طرح بہتیرے تجھکو دیکھ کر دنگ ہو گئے (اُس کا چہرہ ہر ایک بشر سے زائد اور اُس کا جسم بنی آدم سے زِیادہ بگڑ گیا تھا) اُسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کرے گا۔ اور بادشاہ اُسکے سامنے خاموش ہوں گے کیونکہ جو کچھ اُن سے کہا نہ گیا تھا وہ دیکھیں گے اور جو کچھ اُنھوں نے سُنا نہ تھا وہ سمجھیں گے۔

ہمارے پَیغام پر کَون اِیمان لایا؟ اور خداوند کا بازُو کِس پر ظاہر ہُؤا؟ پر وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح اور خُشک زِمین سے جڑ کی مانِند پھُوٹ نِکلا ہے۔ نہ اُس کی کوئی شکل و صُورت ہے نہ خوبصُورتی اور جب ہم اُس پر نِگاہ کریں تو کچھ حُسن و جمال نہیں کہ ہم اُسکے مشتاق ہوں۔ وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود۔ مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اُس سے گویا رُوپوش

تھے اُسکی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی۔
توبھی اُس نے ہماری مشقّتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہُؤا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہُوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔
وہ ستایا گیا توبھی اُس نے برداشت کی اور مُنہ نہ کھولا۔ جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظُلم کرکے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کِس نے خیال کیا کہ وہ زِندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی مَوت میں دَولتمندوں کے ساتھ ہُؤا حالانکہ اُس نے کِسی طرح کا ظُلم نہ کیا اور اُس کے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔
لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کُچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کیا۔ جب اُس کی جان گناہ کی قربانی کے لئے گذرانی جائے گی تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا۔ اُس کی عُمر دراز ہوگی اور خداوند کی مرضی اُسکے ہاتھ کے وسیلہ سے پُوری ہوگی۔ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہوگا۔ اپنے ہی عِرفان سے میرا صادِق خادِم بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خود اُٹھا لیگا۔ اِس لئے مَیں اُسے بُزرگوں کے ساتھ حِصّہ دُونگا اور وہ لُوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لیگا کیونکہ اُس نے اپنی جان مَوت کے لئے اُنڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا توبھی اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لِئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔

۹۳
خُوشخبری کی پُکار

اَے سب پیاسو پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس پَیسہ نہ ہو۔ آؤ مول لو اور کھاؤ۔ ہاں آؤ! مَے اور دُودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔ تم کِس لئے اپنا روپیہ اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں اور اپنی محنت اُس چیز کے واسطے جو آسُودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو؟ تم غور سے میری سُنو اور وہ چیز جو اچھّی ہے کھاؤ اور تمہاری جان فربہی سے لذّت اُٹھائے۔ کان لگاؤ اور

میرے پاس آؤ۔ سُنو اور تمہاری جان زِندہ رہے گی اور مَیں تم کو ابدی عہد یعنی داؤد کی سچّی نعمتیں بخشُونگا۔ دیکھو مَیں نے اُسے اُمّتوں کے لئے گواہ مُقرّر کیا بلکہ اُمّتوں کا پیشوا اور فرمانروا۔ دیکھ تُو ایک اَیسی قوم کو جسے تُو نہیں جانتا بُلائیگا اور ایک ایسی قوم جو تجھے نہیں جانتی تھی خداوند تیرے خدا اور اِسرائیل کے قُدّوس کی خاطِر تیرے پاس دَوڑی آئیگی کیونکہ اُس نے تجھے جلال بخشا ہے۔
جب تک خداوند مِل سکتا ہے اُس کے طالِب ہو۔ جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پُکارو۔ شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گا اور ہمارے خدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے مُعاف کرے گا۔ خداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمہارے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بُلند ہے اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بُلند ہیں۔ کیونکہ جس طرح آسمان سے بارِش ہوتی اور برف پڑتی ہے اور پھر وہ وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے اور اُس کی شادابی اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تاکہ بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دے۔ اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہ سے نِکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پُورا کرے گا اور اُس کام میں جس کے لئے مَیں نے اُسے بھیجا مُؤثر ہوگا۔ کیونکہ تم خوشی سے نِکلو گے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے جاؤ گے۔ پہاڑ اور ٹیلے تمہارے سامنے نغمہ پرداز ہوں گے اور مَیدان کے سب درخت تال دیں گے۔ کانٹوں کی جگہ صنوبر نِکلے گا اور جھاڑی کے بدلے آس کا درخت ہوگا اور یہ خداوند کے لئے نام اور ابدی نِشان ہوگا جو کبھی مُنقطع نہ ہوگا۔

۹۴
خُداوند کی طرف سے یرمیاہ کا بُلاوا

یرمیاہ بِن خِلقیاہ کی باتیں جو بنیمین کی مملکت میں عنتوتی کاہنوں میں سے تھا۔ جس پر خداوند کا کلام شاہِ یہوداہ یوسیاہ بِن امون کے دِنوں میں اُس کی سلطنت کے تیرھویں سال میں نازِل ہُؤا۔ شاہِ یہوداہ یہویقیم بِن یوسیاہ کے دِنوں میں بھی شاہِ یہوداہ صِدقیاہ بِن یوسیاہ کے گیارھویں سال کے تمام ہونے تک اہلِ یروشلیم کے اسیری میں جانے تک جو پانچویں مہینے میں تھا نازِل ہوتا رہا۔
تب خداوند کا کلام مجھ پر نازِل ہُؤا اور اُس نے فرمایا۔ اِس سے پیشتر کہ مَیں نے تجھے

بطن میں خلق کیا۔ میں تجھے جانتا تھا اور تیری وِلادت سے پہلے مَیں نے تجھے مخصُوص کیا اور قوموں کے لِئے تجھے نبی ٹھہرایا۔ تب مَیں نے کہا ہائے خداوند خدا! دیکھ مَیں بول نہیں سکتا کیونکہ مَیں تو بچّہ ہُوں۔ لیکن خداوند نے مجھے فرمایا یُوں نہ کہہ کہ مَیں بچّہ ہُوں کیونکہ جِس کِسی کے پاس مَیں تجھے بھیجُونگا تُو جائیگا اور جو کچھ مَیں تجھے فرماؤنگا تُو کہیگا۔ تُو اُن کے چہروں کو دیکھ کر نہ ڈر کیونکہ خداوند فرماتا ہے مَیں تجھے چُھڑانے کو تیرے ساتھ ہُوں۔ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرے مُنہ کو چُھوٗا اور خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ مَیں نے اپنا کلام تیرے مُنہ میں ڈالدِیا۔ دیکھ آج کے دِن مَیں نے تجھے قوموں پر اور سلطنتوں پر مُقرّر کِیا کہ اُکھاڑے اور ڈھائے اور ہلاک کرے اور گرائے اور تعمیر کرے اور لگائے۔

۹۵
توبہ اور اِیمان

یہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازِل ہُوٗا اور اُس نے فرمایا۔ تُو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو اور وہاں اِس کلام کا اِشتہار دے اور کہہ اَے یہُوداہ کے سب لوگو۔ جو خداوند کی عِبادت کے لِئے اِن پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو خداوند کا کلام سُنو! ربُّ الافواج اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ اپنی روِشیں اور اپنے اعمال دُرُست کرو تو مَیں تم کو اِس مکان میں بساؤنگا۔ جھُوٹی باتوں پر بھروسا نہ کرو اور یُوں نہ کہتے جاؤ کہ یہ ہے خداوند کی ہیکل۔ خداوند کی ہیکل۔ خداوند کی ہیکل۔ کیونکہ اگر تم اپنی روِشیں اور اپنے اعمال سراسر دُرست کرو۔ اگر ہر آدمی اور اُسکے ہمسایہ میں پُورا اِنصاف کرو۔ اگر پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظُلم نہ کرو اور اِس مکان میں بیگناہ کا خُون نہ بہاؤ اور غیر معبُودوں کی پَیروِی جس میں تمہارا نقصان ہے نہ کرو۔ تو مَیں تم کو اِس مکان میں اور اس مُلک میں بساؤنگا جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو قدیم سے ہمیشہ کے لِئے دِیا۔ دیکھو تم جھُوٹی باتوں پر جو بے فائدہ ہیں بھروسا کرتے ہو۔ کیا تم چوری کروگے۔ خُون کروگے۔ زِناکاری کروگے جھُوٹی قسم کھاؤگے اور بعل کے لئے بخُور جلاؤگے اور غیر معبُودوں کی جن کو تم نہیں جانتے تھے پَیروِی کروگے۔ اور میرے حُضُور اِس گھر میں جو میرے نام سے کہلاتا ہے آکر کھڑے ہوگے اور کہوگے کہ ہم نے خلاصی پائی تاکہ یہ سب نفرتی کام کرو؟ کیا یہ گھر جو میرے نام سے کہلاتا ہے تمہاری نظر میں ڈاکوؤں کا غار بن گیا؟ دیکھ خداوند فرماتا ہے مَیں نے خُود یہ دیکھا ہے۔ پس اب میرے اُس مکان کو جاؤ جو سیلاؔ میں تھا۔ جس پر پہلے مَیں نے اپنے نام کو قائم کیا تھا اور دیکھو کہ

مَیں نے اپنے لوگوں یعنی بنی اِسرائیل کی شرارت کے سبب سے اُس سے کیا کِیا۔ اور خداوند فرماتا ہے اب چُونکہ تم نے یہ سب کام کئے مَیں نے بروقت تم کو کہا اور تاکید کی پر تم نے نہ سُنا اور مَیں نے تم کو بُلایا پر تم نے جواب نہ دِیا۔ اِس لئے مَیں اِس گھر سے جو میرے نام سے کہلاتا ہے جس پر تمہارا اِعتماد ہے اور اِس مکان سے جسے مَیں نے تم کو اور تمہارے باپ دادا کو دِیا وُہی کرُوں گا جو مَیں نے سیلاؔ سے کیا ہے۔ اور مَیں تم کو اپنے حضُور سے نِکال دُونگا جِس طرح تمہاری ساری برادری اِفرائیمؔ کی کُل نسل کو نِکال دِیا ہے۔

خداوند یُوں فرماتا ہے کہ ملعُون ہے وہ آدمی جو اِنسان پر توکُّل کرتا ہے اور بشر کو اپنا بازُو جانتا ہے اور جس کا دِل خداوند سے برگشتہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہوگا جو بیابان میں ہے اور کبھی بھلائی نہ دیکھیگا بلکہ بیابان کی بے آب جگہوں میں اور غیر آباد زمین شور میں رہیگا۔ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکّل کرتا ہے اور جس کی اُمیدگاہ خداوند ہے۔ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کے پاس لگایا جائے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلائے اور جب گرمی آئے تو اُسے کچھ خطرہ نہ ہو بلکہ اُس کے پتّے ہرے رہیں اور خُشک سالی کا اُسے کچھ خوف نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ رہے۔ دِل سب چیزوں سے زِیادہ حیلہ باز اور لاعِلاج ہے۔ اُس کو کَون دریافت کرسکتا ہے؟ مَیں خداوند دِل و دماغ کو جانچتا اور آزماتا ہُوں تاکہ ہر ایک آدمی کو اُسکی چال کے مُوافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مُطابق بدلہ دُوں۔

۹۶
کمہار اور مٹّی

خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازِل ہُوٗا۔ کہ اُٹھ اور کمہار کے گھر جا اور مَیں وہاں اپنی باتیں تجھے سُناؤنگا۔ تب مَیں کمہار کے گھر گیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ وہ چاک پر کچھ بنا رہا ہے۔ اس وقت وہ مِٹّی کا برتن جو وہ بنا رہا تھا اُس کے ہاتھ میں بگڑ گیا۔ تب اُس نے اُس سے جیسا مُناسب سمجھا ایک دُوسرا برتن بنا لیا۔

تب خداوند کا یہ کلام مجھ پر نازِل ہُوٗا۔ کہ اَے اِسرائیل کے گھرانے کیا مَیں اِس کمہار کی طرح تم سے سُلوک نہیں کرسکتا ہُوں؟ خداوند فرماتا ہے دیکھو جس طرح مِٹّی کمہار کے ہاتھ میں ہے اُسی طرح اَے اِسرائیل کے گھرانے تم میرے ہاتھ میں ہو۔ اگر کِسی وقت مَیں کسی قوم اور کِسی سلطنت کے حق میں کہُوں کہ اُسے اُکھاڑُوں اور توڑ ڈالُوں اور وِیران کرُوں، اور اگر وہ

قوم جس کے حق میں مَیں نے یہ کہا اپنی بُرائی سے باز آئے تو مَیں بھی اُس بدی سے۔ جو مَیں نے اُس پر لانے کا اِرادہ کیا تھا باز آؤنگا۔ اور پھر اگر مَیں کسی قوم اور کسی سلطنت کی بابت کہوں کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں۔ اور وہ میری نظر میں بدی کرے اور میری آواز کو نہ سُنے تو مَیں بھی اُس نیکی سے باز رہُونگا جو اُس کے ساتھ کرنے کو کہا تھا۔ اور اب تُو جا کر یہُوداہ کے لوگوں اور یروشلیم کے باشندوں سے کہدے کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں تمہارے لِئے مُصیبت تجویز کرتا ہُوں اور تمہاری مُخالفت میں منصُوبہ باندھتا ہُوں۔ سو اب تم میں سے ہر ایک اپنی بُری روش سے باز آئے اور اپنی راہ اور اپنے اعمال کو دُرست کرے۔ پر وہ کہینگے کہ یہ تو فضول ہے کیونکہ ہم اپنے منصوبوں پر چلیں گے اور ہر ایک اپنے بُرے دِل کی سختی کے مُطابق عمل کریگا۔

۹۷
ناراست چرواہے اور راستباز شاخ

خداوند فرماتا ہے اُن چرواہوں پر افسوس جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک و پراگندہ کرتے ہیں! اِس لِئے خداوند اسرائیل کا خدا اُن چرواہوں کی مُخالفت میں جو میرے لوگوں کی چوپانی کرتے ہیں یُوں فرماتا ہے کہ تم نے میرے گلّہ کو پراگندہ کیا اور اُن کو ہانک کر نِکال دِیا اور نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو مَیں تمہارے کاموں کی بُرائی تم پر لاؤنگا خداوند فرماتا ہے۔ پر مَیں اُن کو جو میرے گلّہ سے بچ رہے ہیں تمام ممالک سے جہاں جہاں مَیں نے اُن کو ہانک دِیا تھا جمع کرُونگا اور اُن کو پھر اُن کے گلّہ خانوں میں لاؤں گا اور وہ پھلینگے اور بڑھیں گے۔ اور مَیں اُن پر ایسے چوپان مُقرّر کرُونگا جو اُنکو چرائیں گے اور وہ پھر نہ ڈریں گے نہ گھبرائیں گے نہ گُم ہونگے خداوند فرماتا ہے۔

دیکھ وہ دِن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ مَیں داؤد کے لِئے ایک صادِق شاخ پیدا کرُونگا اور اُس کی بادشاہی مُلک میں اِقبالمندی اور عدالت اور صداقت کے ساتھ ہوگی۔ اُس کے ایّام میں یہُوداہ نجات پائے گا اور اسرائیل سلامتی سے سُکُونت کرے گا اور اُس کا نام یہ رکھا جائیگا خداوند ہماری صداقت ۔

۹۸
اسیروں کے نام یرمیاہ کا خط

اب یہ اُس خط کی باتیں ہیں جو یرمیاہ نبی نے یروشلیم سے باقی بُزرگوں کو جو اسیر ہو گئے تھے اور کاہنوں اور نبیوں اور اُن سب لوگوں کو جن کو نبوکدنضر یروشلیم سے اسیر کرکے بابل لے گیا تھا۔ (اُس کے بعد کہ یکونیاہ بادشاہ اور اُس کی والدہ اور خواجہ سرا اور یہُوداہ اور یروشلیم کے اُمرا اور کاریگر

اور لُہار یروشلیم سے چلے گئے تھے) العاسہ بن سافن اور جمریاہ بن خلقیاہ کے ہاتھ (جنکو شاہِ یہُوداہ صدقیاہ نے بابل میں شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس بھیجا) ارسال کیا اور اُس نے کہا ربّ الافواج اسرائیل کا خدا اُن سب اسیروں سے جن کو مَیں نے یروشلیم سے اسیر کروا کر بابل بھیجا ہے یُوں فرماتا ہے۔ تم گھر بناؤ اور اُن میں بسو اور باغ لگاؤ اور اُن کا پھل کھاؤ۔ بیویاں کرو تاکہ تم سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوں اور اپنے بیٹوں کے لِئے بیویاں لو اور اپنی بیٹیاں شوہروں کو دو تاکہ اُن سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوں اور تم وہاں پھلو پھُولو اور کم نہ ہو۔ اور اُس شہر کی خیر مناؤ جس میں مَیں نے تم کو اسیر کروا کر بھیجا ہے اور اُس کے لِئے خداوند سے دُعا کرو کیونکہ اُس کی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی۔ کیونکہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ وہ نبی جو تمہارے درمیان ہیں اور تمہارے غیب دان تم کو گُمراہ نہ کریں اور اپنے خواب بینوں کو جو تمہارے ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو۔ کیونکہ وہ میرا نام لے کر تم سے جھُوٹی نبوّت کرتے ہیں۔ مَیں نے اُن کو نہیں بھیجا خداوند فرماتا ہے۔ کیونکہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ جب بابل میں ستّر برس گُذر چُکیں گے تو مَیں تم کو یاد فرماؤں گا اور تم کو اِس مکان میں واپس لانے سے اپنے نیک قول کو پُورا کرُونگا۔ کیونکہ مَیں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہُوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ بُرائی کے نہیں تاکہ مَیں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشُوں۔ تب تم میرا نام لوگے اور مجھ سے دُعا کروگے اور مَیں تمہاری سُنُونگا۔ اور تم مجھے ڈھُونڈوگے اور پاؤ گے۔ جب پُورے دِل سے میرے طالِب ہوگے۔ اور مَیں تم کو مِل جاؤنگا خداوند فرماتا ہے اور مَیں تمہاری اسیری کو موقوف کراؤنگا اور تم کو اُن سب قوموں سے اور سب جگہوں سے جن میں مَیں نے تم کو ہانک دِیا ہے جمع کراؤنگا خداوند فرماتا ہے اور مَیں تم کو اُس جگہ میں جہاں سے مَیں نے تم کو اسیر کروا کر بھیجا واپس لاؤنگا۔

۹۹
ایک نئے عہد کا وعدہ

دیکھو وہ دِن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے جب مَیں اسرائیل کے گھر میں اور یہُوداہ کے گھر میں اِنسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا۔ اور خداوند فرماتا ہے جس طرح مَیں نے اُن کی گھات میں بیٹھکر اُن کو اُکھاڑا اور ڈھایا اور گرایا اور برباد کیا اور دُکھ دِیا اُسی طرح مَیں نگہبانی کرکے اُنکو بناؤنگا اور لگاؤنگا۔ اُن ایّام میں پھر یُوں نہ کہینگے کہ باپ دادا نے کچّے انگور کھائے اور اولاد کے دانت کھٹّے ہو گئے۔ کیونکہ ہر ایک اپنی ہی بدکرداری کے سبب سے مرے گا۔ ہر ایک جو کچّے انگور کھاتا ہے

اُسی کے دانت کھٹے ہونگے۔

دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے جب مَیں اِسرائیل کے گھرانے اور یہُوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھُونگا۔ اُس عہد کے مُطابِق نہیں جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے کِیا جب مَیں نے اُن کی دستگیری کی تاکہ اُن کو مُلکِ مِصر سے نِکال لاؤں اور اُنہوں نے میرے اُس عہد کو توڑا اگرچہ مَیں اُن کا مالِک تھا خداوند فرماتا ہے۔ بلکہ یہ وہ عہد ہے جو مَیں اُن دِنوں کے بعد اِسرائیل کے گھرانے سے باندھُونگا۔ خداوند فرماتا ہے مَیں اپنی شرِیعت اُن کے باطِن میں رکھُونگا اور اُن کے دِل پر اُسے لِکھُونگا اور مَیں اُنکا خدا ہُونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ اور وہ پِھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہ کہکر تعلیم نہیں دینگے کہ خداوند کو پہچانو کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مُجھے جانیں گے خداوند فرماتا ہے اِس لِئے کہ مَیں اُن کی بدکرداری کو بخش دُونگا اور اُن کے گناہ کو یاد نہ کرُونگا۔ خداوند جِس نے دِن کی روشنی کے لِئے سُورج کو مُقرّر کِیا اور جِس نے رات کی روشنی کے لِئے چاند اور سِتاروں کا نِظام قائم کِیا جو سمُندر کو مَوجزن کرتا ہے جِس سے اُس کی لہریں شور کرتی ہیں یُوں فرماتا ہے۔ اُس کا نام ربُّ الافواج ہے۔ خداوند فرماتا ہے اگر یہ نِظام میرے حضُور سے مَوقُوف ہو جائے تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے سامنے سے جاتی رہیگی کہ ہمیشہ تک پِھر قَوم نہ ہو۔ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اگر کوئی اُوپر آسمان کو ناپ سکے اور نِیچے زمین کی بُنیاد کا پتہ لگالے تو مَیں بھی بنی اِسرائیل کو اُن کے سب اعمال کے سبب سے ردّ کر دُونگا خداوند فرماتا ہے۔

کھیت خریدتے وقت یرمیاہ کی دُعا

وہ کلام جو شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کے دسویں برس میں جو نبُوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازِل ہُوا۔ اور اُس وقت شاہِ بابل کی فَوج یروشلیم کا مُحاصرہ کئے پڑی تھی اور یرمیاہ نبی شاہِ یہُوداہ کے گھر میں قَید خانہ کے صحن میں بند تھا۔ کیونکہ شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ نے اُسے یہ کہکر قَید کِیا کہ تُو کیوں نبُوّت کرتا اور کہتا ہے کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اِس شہر کو شاہِ بابل کے حوالہ کرُونگا اور وہ اِسے لے لیگا۔ اور شاہِ یہُوداہ صِدقیاہ کسدیوں کے ہاتھ سے نہ بچیگا بلکہ ضرور شاہِ بابل کے حوالہ کِیا جائیگا اور اُس سے رُوبرُو باتیں کریگا اور دونوں کی آنکھیں مُقابل ہونگی۔ اور وہ صِدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا اور جب تک مَیں اُسکو یاد نہ فرماؤں

وہ وُہیں رہیگا۔ خداوند فرماتا ہے ہرچند تم کسدیوں کے ساتھ جنگ کرو گے پر کامیاب نہ ہوگے؟

تب یرمیاہ نے کہا کہ خداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُوا اور اُس نے فرمایا۔ دیکھ تیرے چچا سلُوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکر کہیگا کہ میرا کھیت جو عنتوت میں ہے اپنے لِئے خرید لے کیونکہ اُسکو چُھڑانا تیرا حق ہے۔ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قَید خانہ کے صحن میں میرے پاس آیا اور جَیسا خداوند نے فرمایا تھا مُجھ سے کہا کہ میرا کھیت جو عنتوت میں بنیمین کے علاقہ میں ہے خرید لے کیونکہ یہ تیرا مَورُوثی حق ہے اور اُس کو چُھڑانا تیرا کام ہے اُسے اپنے لِئے خرید لے۔ تب مَیں نے جانا کہ یہ خداوند کا کلام ہے۔ اور مَیں نے اُس کھیت کو جو عنتوت میں تھا اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے خرید لیا اور نقد سترہ مِثقال چاندی تول کر اُسے دی۔ اور مَیں نے ایک قبالہ لِکھا اور اُس پر مُہر کی اور گواہ ٹھہرائے اور چاندی ترازُو میں تول کر اُسے دی۔ سو مَیں نے اُس قبالہ کو لیا یعنی وہ جو آئین اور دستُور کے مُطابِق سربمُہر تھا اور وہ جو کُھلا تھا۔ اور مَیں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامنے اور اُن گواہوں کے رُوبرُو جنہوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے اُن سب یہُودیوں کے رُوبرُو جو قَید خانہ کے صحن میں بَیٹھے تھے باروک بِن نیریاہ بِن محسیاہ کو سَونپا۔ اور مَیں نے اُن کے رُوبرُو باروک کو تاکید کی۔ کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ یہ کاغذات لے یعنی یہ قبالہ جو سربمُہر ہے اور یہ جو کُھلا ہے اور اُن کو مٹی کے برتن میں رکھ تاکہ بہت دِنوں تک محفُوظ رہیں۔ کیونکہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ اِس مُلک میں پِھر گھروں اور کھیتوں اور تاکستانوں کی خرید و فروخت ہوگی۔

باروک بِن نیریاہ کو قبالہ دینے کے بعد مَیں نے خداوند سے یُوں دُعا کی۔ آہ اَے خداوند خدا! دیکھ تُو نے اپنی عظیم قُدرت اور اپنے بُلند بازُو سے آسمان اور زمین کو پَیدا کِیا اور تیرے لِئے کوئی کام مُشکل نہیں ہے۔ تُو ہزاروں پر شفقت کرتا ہے اور باپ دادا کی بدکرداری کا بدلہ اُن کے بعد اُنکی اَولاد کے دامن میں ڈال دیتا ہے جِس کا نام خدایِ عظیم و قادِر ربُّ الافواج ہے۔ مشورت میں بزُرگ اور کام میں قُدرت والا ہے۔ بنی آدم کی سب راہیں تیری زیرِ نظر ہیں تاکہ ہر ایک کو اُس کی روِش کے مُوافِق اور اُس کے اعمال کے پھل کے مُطابِق اجر دے۔ جِس نے مُلکِ مِصر میں آج تک اور اِسرائیل اور دُوسرے لوگوں میں نِشان اور عجائب دِکھائے اور اپنے لِئے نام پَیدا کِیا جَیسا کہ اُس زمانہ میں ہے۔ کیونکہ تُو اپنی قَوم اِسرائیل کو مُلکِ مِصر سے نِشانوں اور عجائب اور قوی ہاتھ اور بُلند بازُو سے

اور بڑی ہیبت کے ساتھ نِکال لایا۔ اور یہ مُلک اُن کو دِیا جِسے دینے کی تُو نے اُنکے باپ دادا سے قسم کھائی تھی۔ اَیسا مُلک جِس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔ اور وہ آ کر اُس کے مالِک ہو گئے لیکن وہ نہ تیری آواز کے شُنوا ہُوئے اور نہ تیری شرِیعت پر چلے اور جو کُچھ تُو نے کرنے کو کہا اُنہوں نے نہیں کِیا اِس لِئے تُو یہ سب مُصِیبت اُن پر لایا۔ دمدموں کو دیکھ۔ وہ شہر تک آ پُہنچے ہیں کہ اُسے فتح کر لیں اور شہر تلوار اور کال اور وبا کے سبب سے کسدیوں کے حوالہ کر دِیا گیا ہے جو اُس پر چڑھ آئے اور جو کُچھ تُو نے فرمایا پُورا ہُؤا اور تُو آپ دیکھتا ہے۔ تَو بھی اَے خداوند خدا تُو نے مجھ سے فرمایا کہ وہ کھیت روپیہ دے کر اپنے لِئے خرِید لے اور گواہ ٹھہرا لے حالانکہ یہ شہر کسدیوں کے حوالہ کر دِیا گیا۔

تب خُداوند کا کلام یرمیاہ پر نازِل ہُؤا کہ۔ دیکھ مَیں خداوند تمام بشر کا خدا ہُوں۔ کیا میرے لِئے کوئی کام دشوار ہے؟

خداوند کی وفاداری [۱۰۱ھ]

پھر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازِل ہُؤا۔ کہ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ یہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ جِن دو گھرانوں کو خداوند نے چُنا اُن کو اُس نے رَدّ کر دِیا؟ یُوں وہ میرے لوگوں کو حقِیر جانتے ہیں کہ گویا اُن کے نزدِیک وہ قَوم ہی نہیں رہے۔ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اگر دِن اور رات کے ساتھ میرا عہد نہ ہو اور اگر مَیں نے آسمان اور زمِین کا نِظام مُقرّر نہ کِیا ہو۔ تو مَیں یعقوب کی نسل کو اور اپنے خادِم داؤد کی نسل کو رَدّ کر دُونگا تاکہ مَیں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کی نسل پر حُکُومت کرنے کے لِئے اُس کے فرزندوں میں سے کِسی کو نہ لُوں بلکہ مَیں تو اُن کو اسِیری سے واپس لاؤں گا اور اُن پر رحم کرُوں گا۔

جلاوطنی اور بحالی کا زمانہ

دانی ایل اور اُس کے تین دوستوں کی تربیت [۱۰۲ھ]

شاہِ یہُوداہ یہویقیم کی سلطنت کے تِیسرے سال میں شاہِ بابل بنُوکدنضر نے یروشلیم پر چڑھائی کر کے اُس کا مُحاصرہ کِیا۔ اور خداوند نے شاہِ یہُوداہ یہویقیم کو اور خدا کے گھر کے بعض ظرُوف کو اُس کے حوالہ کر دِیا اور وہ اُن کو سِنعار کی سرزمِین میں اپنے بُت خانہ میں لے گیا چنانچہ اُس نے ظرُوف کو اپنے بُت کے خزانہ میں داخِل کِیا۔ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اَسپنز کو حُکم کِیا کہ بنی اِسرائیل میں سے اور بادشاہ کی نسل میں سے اور شُرفا میں سے لوگوں کو حاضر کرے۔ وہ بے عَیب جوان بلکہ خُوبصُورت اور حِکمت میں ماہِر اور ہر طرح سے دانشور اور صاحِبِ عِلم ہوں جِن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور وہ اُن کو کسدیوں کے عِلم اور اُن کی زبان کی تعلیم دے۔ اور بادشاہ نے اُن کے لِئے شاہی خوراک میں سے اور اپنے پِینے کی مَے میں سے روزانہ وظِیفہ مُقرّر کِیا کہ تِین سال تک اُن کی پرورِش ہو تاکہ اِس کے بعد وہ بادشاہ کے حُضُور کھڑے ہو سکیں۔ اور اُن میں بنی یہُوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور مِیسا ایل اور عزریاہ تھے۔ اور خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن کے نام رکھے۔ اُس نے دانی ایل کو بیلطشضر اور حننیاہ کو سدرک اور مِیسا ایل کو مِیسک اور عزریاہ کو عبدنجو کہا۔ لیکن دانی ایل نے اپنے دِل میں اِرادہ کِیا کہ اپنے آپ کو شاہی خوراک سے اور اُس کی مَے سے جو وہ پِیتا تھا ناپاک نہ کرے اِس لِئے اُس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے درخواست کی کہ وہ اپنے آپ کو ناپاک کرنے سے مَعذُور رکھا جائے۔ اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نظر میں مقبُول و محبُوب ٹھہرایا۔ چنانچہ خواجہ سراؤں کے سردار نے دانی ایل سے کہا کہ مَیں اپنے خداوند بادشاہ سے جِس نے تمہارا کھانا پِینا مُقرّر کِیا ہے ڈرتا ہُوں۔ تمہارے چہرے اُس کی نظر میں تمہارے ہم عُمروں کے چہروں سے کیوں زبُون ہوں اور یُوں تم میرے سر کو بادشاہ کے حُضُور خطرہ میں ڈالو؟ تب دانی ایل نے داروغہ سے جِس کو خواجہ سراؤں کے سردار نے دانی ایل اور حننیاہ اور مِیسا ایل اور عزریاہ پر مُقرّر کِیا تھا کہا۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں

کہ تُو دس روز تک اپنے خادِموں کو آزما کر دیکھ اور کھانے کو ساگ پات اور پینے کو پانی ہم کو دِلوا۔ تب ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے چہرے۔ جو شاہی کھانا کھاتے ہیں تیرے حضُور دیکھے جائیں۔ پھر اپنے خادِموں سے جو تُو مناسب سمجھے سو کر۔ چنانچہ اُس نے اُن کی یہ بات قبُول کی اور دس روز تک اُن کو آزمایا۔ اور دس روز کے بعد اُن کے چہروں پر اُن سب جوانوں کے چہروں کی نسبت جو شاہی کھانا کھاتے تھے زیادہ رَونق اور تازگی نظر آئی۔ تب داروغہ نے اُن کی خوراک اور مَے کو جو اُن کے لِئے مُقرّر تھی مَوقُوف کِیا اور اُن کو ساگ پات کھانے کو دِیا۔ تب خُدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت اور ہر طرح کی حِکمت اور عِلم میں مہارت بخشی اور دانی ایل ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحبِ فہم تھا۔ اور جب وہ دِن گُذر گئے جِن کے بعد بادشاہ کے فرمان کے مُطابِق اُنکو حاضِر ہونا تھا تو خواجہ سراؤں کا سردار اُن کو نبُوکدنضر کے حضُور لے گیا۔ اور بادشاہ نے اُن سے گفتگو کی اور اُن میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ تھا۔ اِس لِئے وہ بادشاہ کے حضُور کھڑے رہنے لگے۔ اور ہر طرح کی خردمندی اور دانشوری کے باب میں جو کُچھ بادشاہ نے اُن سے پُوچھا اُن کو تمام فالگیروں اور نجُومیوں سے جو اُسکے تمام مُلک میں تھے دس درجہ بہتر پایا۔ اور دانی ایل خورس بادشاہ کے پہلے سال تک زندہ تھا۔

بادشاہ کے خواب کی تعبیر

اور نبُوکدنضر نے اپنی سلطنت کے دوسرے سال میں اَیسے خواب دیکھے جِن سے اُس کا دِل گھبرا گیا اور اُس کی نیند جاتی رہی۔ تب بادشاہ نے حُکم دِیا کہ فالگیروں اور نجُومیوں اور جادُوگروں اور کسدیوں کو بُلائیں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتائیں چنانچہ وہ آئے اور بادشاہ کے حضُور کھڑے ہُوئے۔ اور بادشاہ نے اُن سے کہا کہ مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے اور اُس خواب کو دریافت کرنے کے لِئے میری جان بیتاب ہے۔ تب کسدیوں نے بادشاہ کے حضُور ارامی زبان میں عرض کی کہ اَے بادشاہ ابد تک جیتا رہ! اپنے خادِموں سے خواب بیان کر اور ہم اُس کی تعبیر کریں گے۔ بادشاہ نے کسدیوں کو جواب دِیا کہ مَیں تو یہ حُکم دے چُکا ہُوں کہ اگر تم خواب نہ بتاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو ٹکڑے ٹکڑے کِئے جاؤ گے اور تمہارے گھر مزبلہ ہو جائینگے۔ لیکن اگر خواب اور اُس کی تعبیر بتاؤ تو مجھ سے اِنعام اور صلہ اور بڑی عزّت حاصِل کرو گے۔ اِس لِئے خواب اور اُس کی تعبیر مُجھ سے بیان کرو۔ اُنہوں نے پھر عرض کی کہ بادشاہ اپنے خادِموں سے

خواب بیان کرے تو ہم اُس کی تعبیر کریں گے۔ بادشاہ نے جواب دِیا مَیں خُوب جانتا ہُوں کہ تم ٹالنا چاہتے ہو کیونکہ تم جانتے ہو کہ مَیں حُکم دے چُکا ہُوں۔ لیکن اگر تم مجھ کو خواب نہ بتاؤ گے تو تمہارے لِئے ایک ہی حُکم ہے کیونکہ تم نے جھُوٹ اور حیلہ کی باتیں بنائیں تاکہ میرے حضُور بیان کرو کہ وقت ٹل جائے۔ پس خواب بتاؤ تو مَیں جانُوں کہ تم اُس کی تعبیر بھی بیان کر سکتے ہو۔ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ رُوئے زمین پر اَیسا تو کوئی بھی نہیں جو بادشاہ کی بات بتا سکے اور نہ کوئی بادشاہ یا امیر یا حاکِم اَیسا ہُؤا ہے جِس نے کبھی اَیسا سوال کِسی فالگیر یا نجُومی یا کسدی سے کِیا ہو۔ اور جو بات بادشاہ طلب کرتا ہے نہایت مُشکل ہے اور دیوتاؤں کے سِوا جِن کی سکُونت اِنسان کے ساتھ نہیں بادشاہ کے حضُور کوئی اُس کو بیان نہیں کر سکتا۔ اِس لِئے بادشاہ غضبناک اور سخت قہر آلودہ ہُؤا اور اُس نے حُکم کِیا کہ بابل کے تمام حکیموں کو ہلاک کریں۔ سو یہ حُکم جابجا پہنچا کہ حکیم قتل کِئے جائیں تب دانی ایل اور اُس کے رفیقوں کو بھی ڈھونڈنے لگے کہ اُن کو قتل کریں۔ تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو جو بابل کے حکیموں کو قتل کرنے کو نِکلا تھا خردمندی اور عقل سے جواب دِیا۔ اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک سے پُوچھا کہ بادشاہ نے اَیسا سخت حُکم کیوں جاری کِیا؟ تب اریوک نے دانی ایل سے اُس کی حقیقت کہی۔ اور دانی ایل نے اندر جا کر بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مُہلت مِلے تو مَیں بادشاہ کے حضُور تعبیر بیان کرُونگا۔

تب دانی ایل نے اپنے گھر جا کر حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع دی۔ تاکہ وہ اِس راز کے باب میں آسمان کے خُدا سے رحمت طلب کریں کہ دانی ایل اور اُسکے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں۔ پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کھُل گیا اور اُس نے آسمان کے خُدا کو مُبارک کہا۔ دانی ایل نے کہا خُدا کا نام تا ابد مُبارک ہو کیونکہ حِکمت اور قُدرت اُسی کی ہے۔ وُہی وقتوں اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے۔ وُہی بادشاہوں کو معزُول اور قائم کرتا ہے وُہی حکیموں کو حِکمت اور دانشمندوں کو دانش عِنایت کرتا ہے۔ وُہی گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہِر کرتا ہے اور جو کُچھ اندھیرے میں ہے اُسے جانتا ہے اور نُور اُسی کے ساتھ ہے۔ مَیں تیرا شکر کرتا ہُوں اور تیری ستایش کرتا ہُوں اَے میرے باپ دادا کے خُدا جِس نے مجھے حِکمت اور قُدرت بخشی اور جو کُچھ ہم نے تجھ سے مانگا تُو نے مجھ پر ظاہِر کِیا کیونکہ

تُونے بادشاہ کا مُعاملہ ہم پر ظاہر کِیا ہے۔ پس دانی ایل ارِیُوک کے پاس گیا جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل پر مُقرّر ہُؤا تھا اور اُس سے یُوں کہا کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک نہ کر۔ مجھے بادشاہ کے حُضُور لے چل مَیں بادشاہ کو تعبیر بتا دُونگا۔

تب ارِیُوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حُضُور لے گیا اور عرض کی کہ مجھے یہُوداہ کے اسیروں میں ایک شخص مِل گیا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتا دے گا۔ بادشاہ نے دانی ایل سے جس کا لقب بیلطشضر تھا پُوچھا کیا تو اُس خواب کو جو مَیں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر کو مجھ سے بیان کر سکتا ہے؟ دانی ایل نے بادشاہ کے حُضُور عرض کی کہ وہ بھید جو بادشاہ نے پُوچھا حُکما اور نجومی اور جادُوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے۔ لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے اور اُس نے نبُوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایّام میں کیا وُقوع میں آئیگا۔ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تُو نے اپنے پلنگ پر دیکھے یہ ہیں۔ اَے بادشاہ تو اپنے پلنگ پر لیٹا ہُؤا خیال کرنے لگا کہ آیندہ کو کیا ہوگا۔ سو وہ جو رازوں کا کھولنے والا ہے تجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ کیا کچھ ہوگا۔ لیکن اِس راز کے مجھ پر آشکار ہونے کا سبب یہ نہیں کہ مجھ میں کِسی اور ذی حیات سے زیادہ حِکمت ہے بلکہ یہ کہ اِسکی تعبیر بادشاہ سے بیان کی جائے اور تو اپنے دِل کے تصوُّرات کو پہچانے۔ اَے بادشاہ تُو نے ایک بڑی مُورت دیکھی۔ وہ بڑی مُورت جس کی رَونق بے نہایت تھی تیرے سامنے کھڑی ہُوئی اور اُس کی صُورت ہیبت ناک تھی۔ اُس مُورت کا سر خالِص سونے کا تھا اُس کا سینہ اور اُس کے بازُو چاندی کے۔ اُس کا شِکم اور اُسکی رانیں تانبے کی تھیں۔ اُس کی ٹانگیں لوہے کی اور اُس کے پاؤں کچھ لوہے کے اور کچھ مٹی کے تھے۔ تُو اُسے دیکھتا رہا یہاں تک کہ ایک پتھر ہاتھ لگائے بغیر ہی کاٹا گیا اور اُس مُورت کے پاؤں پر جو لوہے اور مِٹی کے تھے لگا اور اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تب لوہا اور مٹی اور تانبا اور چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے اور تابستانی کھلیہان کے بھُوسے کی مانند ہُوئے اور ہَوا اُن کو اُڑا لے گئی یہاں تک کہ اُن کا پتہ نہ مِلا اور وہ پتھر جس نے اُس مُورت کو توڑا ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور تمام زمین میں پھیل گیا۔ وہ خواب یہ ہے اور اُس کی تعبیر بادشاہ کے حُضُور بیان کرتا ہُوں۔ اَے بادشاہ تُو شاہنشاہ ہے جس کو آسمان کے خدا نے بادشاہی و توانائی اور قدُرت و شوکت بخشی ہے۔ اور جہاں کہیں بنی آدم سُکونت کرتے ہیں اُس نے مَیدان کے چرِندے اور

ہَوا کے پرندے تیرے حوالہ کر کے تجھ کو اُن سب کا حاکم بنایا ہے۔ وہ سونے کا سر تُو ہی ہے۔ اور تیرے بعد ایک اَور سلطنت برپا ہوگی جو تجھ سے چھوٹی ہوگی اور اُس کے بعد ایک اَور سلطنت تانبے کی جو تمام زمین پر حکُومت کرے گی۔ اور چَوتھی سلطنت لوہے کی مانند مضبُوط ہوگی اور جس طرح لوہا توڑ ڈالتا ہے اور سب چیزوں پر غالب آتا ہے ہاں جس طرح لوہا سب چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور کُچلتا ہے اُسی طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے کرے گی اور کُچل ڈالیگی۔ اور جو تُو نے دیکھا کہ اُس کے پاؤں اور اُنگلیاں کچھ تو کُمہار کی مٹّی کی اور کچھ لوہے کی تھیں سو اُس سلطنت میں تفرقہ ہوگا مگر جیسا کہ تُو نے دیکھا کہ اُس میں لوہا مٹی سے مِلا ہُؤا تھا اُس میں لوہے کی مضبوطی ہوگی۔ اور چُونکہ پاؤں کی اُنگلیاں کچھ لوہے کی اور کچھ مٹی کی تھیں اِس لئے سلطنت کچھ قوی اور کچھ ضعیف ہوگی۔ اور جیسا تُو نے دیکھا کہ لوہا مٹی سے مِلا ہُؤا تھا وہ بنی آدم سے آمیختہ ہونگے لیکن جیسے لوہا مٹی سے میل نہیں کھاتا وَیسے ہی وہ بھی باہم میل نہ کھائیں گے۔ اور اُن بادشاہوں کے ایّام میں آسمان کا خدا ایک سلطنت برپا کرے گا جو تا ابد نیست نہ ہوگی اور اُس کی حکُومت کسی دُوسری قوم کے حوالہ نہ کی جائے گی بلکہ وہ اِن تمام مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست کرے گی اور وُہی ابد تک قائم رہے گی۔ جَیسا تُو نے دیکھا کہ وہ پتھر ہاتھ لگائے بغیر ہی پہاڑ سے کاٹا گیا اور اُس نے لوہے اور تانبے اور مِٹی اور چاندی اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کیا خدا تعالےٰ نے بادشاہ کو وہ کچھ دِکھایا جو آگے کو ہونے والا ہے اور یہ خواب یقینی ہے اور اِس کی تعبیر یقینی۔ تب نبُوکدنضر بادشاہ نے مُنہ کے بل گِر کر دانی ایل کو سجدہ کیا اور حکم دِیا کہ اُسے ہدیہ دیں اور اُس کے سامنے بخُور جلائیں۔ بادشاہ نے دانی ایل سے کہا فی الحقیقت تیرا خدا معبُودوں کا معبُود اور بادشاہوں کا خداوند اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے کیونکہ تُو اِس راز کو کھول سکا۔ تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کِیا اور اُسے بہت سے بڑے بڑے تحفے عطا کئے اور اُس کو بابل کے تمام صُوبہ پر فرمانروائی بخشی اور بابل کے تمام حکیموں پر حُکمرانی عِنایت کی۔ تب دانی ایل نے بادشاہ سے درخواست کی اور اُس نے سدرک اور مِیسک اور عبدنجو کو بابل کے صُوبہ کی کارپردازی پر مُقرّر کیا لیکن دانی ایل بادشاہ کے دربار میں رہا۔

دانی ایل کے تینوں دوستوں کا آتشی بھٹی میں ڈالا جانا [۱۰۴]

نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مُورت بنوائی جس کی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ

ہاتھ تھی اور اُسے دُورا کے مَیدان صُوبۂ بابل میں نصب کِیا۔ تب نُبوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا کہ ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور قاضیوں اور خزانچیوں اور مُشیروں اور مُفتیوں اور تمام صُوبوں کے منصب داروں کو جمع کریں تاکہ وہ اُس مُورت کی تقدِیس پر حاضِر ہوں جس کو نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کِیا تھا۔ تب ناظم اور حاکم اور سردار اور قاضی اور خزانچی اور مُشیر اور مُفتی اور صُوبوں کے تمام منصبدار اُس مُورت کی تقدِیس کے لئے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کِیا تھا جمع ہُوئے اور وہ اُس مُورت کے سامنے جسکو نبوکدنضر نے نصب کِیا تھا کھڑے ہُوئے۔ تب ایک منادی نے بُلند آواز سے پُکار کر کہا اَے لوگو! اَے اُمّتو اور اَے مختلِف زبانیں بولنے والو! تمہارے لئے یہ حُکم ہے کہ۔ جس وقت قرنا اور نَے اور سِتار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنو تو اُس سونے کی مُورت کے سامنے جس کو نُبوکدنضر بادشاہ نے نصب کِیا ہے گِر کر سجدہ کرو۔ اور جو کوئی گِر کر سجدہ نہ کرے اُسی وقت آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈالا جائیگا۔ اِس لئے جس وقت سب لوگوں نے قرنا اور نَے اور سِتار اور رباب اور بربط اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنی تو سب لوگوں اور اُمّتوں اور مختلف زبانیں بولنے والوں نے اُس مُورت کے سامنے جس کو نُبوکدنضر بادشاہ نے نصب کِیا تھا گِر کر سجدہ کِیا۔ پس اُس وقت چند کسدیوں نے آ کر یہُودیوں پر الزام لگایا۔ اُنہوں نے نبوکدنضر بادشاہ سے کہا اَے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔ اَے بادشاہ تُو نے یہ فرمان جاری کِیا ہے کہ جو کوئی قرنا اور نَے اور سِتار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنے گِر کر سونے کی مُورت کو سجدہ کرے۔ اور جو کوئی گِر کر سجدہ نہ کرے آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈالا جائے گا۔ اب چند یہُودی ہیں جن کو تُو نے بابل کے صُوبہ کی کارپردازی پر مُعیّن کِیا ہے یعنی سدرک اور میسک اور عبدنجو۔ اِن آدمیوں نے اَے بادشاہ تیری تعظیم نہیں کی۔ وہ تیرے معبُودوں کی عِبادت نہیں کرتے اور اُس سونے کی مُورت کو جسے تُو نے نصب کِیا سجدہ نہیں کرتے۔ تب نُبوکدنضر نے قہر و غضب سے حُکم کِیا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کو حاضِر کریں اور اُنہوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حُضُور حاضِر کِیا۔ نُبوکدنضر نے اُن سے کہا اَے سدرک اور میسک اور عبدنجو کیا یہ سچ ہے کہ تم میرے معبُودوں کی عِبادت نہیں کرتے ہو اور اُس سونے کی مُورت کو جسے مَیں نے نصب کِیا سجدہ نہیں کرتے؟ اب اگر تم مُستعِد رہو کہ جس وقت قرنا اور نَے اور سِتار اور رباب اور

بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سُنو تو اُس مُورت کے سامنے جو مَیں نے بنوائی ہے گِر کر سجدہ کرو تو بہتر پر اگر سجدہ نہ کرو گے تو اُسی وقت آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈالے جاؤ گے اور کَونسا معبُود تم کو میرے ہاتھ سے چُھڑائیگا؟ سدرک اور میسک اور عبدنجو نے بادشاہ سے عرض کی کہ اَے نبوکدنضر اِس امر میں ہم تجھے جواب دینا ضرُوری نہیں سمجھتے۔ دیکھ ہمارا خدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی بھٹّی سے چُھڑانے کی قُدرت رکھتا ہے اور اَے بادشاہ وُہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چُھڑائیگا۔ اور نہیں تو اَے بادشاہ تجھے معلُوم ہو کہ ہم تیرے معبُودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مُورت کو جو تُو نے نصب کی ہے سجدہ نہیں کرینگے۔ تب نبُوکدنضر قہر سے بھر گیا اور اُس کے چہرہ کا رنگ سدرک اور میسک اور عبدنجو پر مُتبدّل ہُؤا اور اُس نے حُکم دِیا کہ بھٹّی کی آنچ معمُول سے سات گُنا زِیادہ کریں۔ اور اُس نے اپنے لشکر کے چند زور آور پہلوانوں کو حُکم کِیا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کو باندھکر آگ کی جلتی بھٹّی میں ڈالدیں۔ تب یہ مرد اپنے زیر جاموں۔ قمِیضوں اور عمّاموں سمیت باندھے گئے اور آگ کی جلتی بھٹّی میں پھینک دِئے گئے۔ پس چونکہ بادشاہ کا حُکم تاکِیدی تھا اور بھٹّی کی آنچ نہایت تیز تھی اِس لئے سدرک اور میسک اور عبدنجو کو اُٹھانے والے آگ کے شعلُوں سے ہلاک ہو گئے۔ اور یہ تین مرد یعنی سدرک اور میسک اور عبدنجُو بندھے ہُوئے آگ کی جلتی بھٹّی میں جا پڑے۔ تب نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہو کر جلد اُٹھا اور ارکانِ دَولت سے مُخاطب ہو کر کہنے لگا کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟ اُنہوں نے جواب دِیا کہ بادشاہ نے سچ فرمایا ہے۔ اُس نے کہا دیکھو مَیں چار شخص آگ میں کُھلے پھرتے دیکھتا ہُوں اور اُنکو کچھ ضرر نہیں پُہنچا اور چَوتھے کی صورت اِلٰہزادہ کی سی ہے۔ تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹّی کے دروازہ پر آ کر کہا اَے سدرک اور میسک اور عبدنجو خدا تعالےٰ کے بندو! باہر نِکلو اور اِدھر آؤ۔ پس سدرک اور میسک اور عبدنجو آگ سے نِکل آئے۔ تب ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور بادشاہ کے مُشیروں نے فراہم ہو کر اُن شخصوں پر نظر کی اور دیکھا کہ آگ نے اُن کے بدنوں پر کچھ تاثیر نہ کی اور اُن کے سر کا ایک بال بھی نہ جلایا اور اُن کی پوشاک میں مُطلق فرق نہ آیا اور اُن سے آگ سے جلنے کی بُو بھی نہ آتی تھی۔ پس نبُوکدنضر نے پُکار کر کہا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کا خدا مُبارک ہو جس نے اپنا فرشتہ بھیجکر اپنے بندوں کو رہائی بخشی جنہوں نے اُس پر توکّل

کر کے بادشاہ کے حُکم کو ٹال دِیا اور اپنے بدنوں کو نِثار کیا کہ اپنے خدا کے سِوا کسی دُوسرے معبُود کی عبادت اور بندگی نہ کریں۔ اِس لئے مَیں یہ فرمان جاری کرتا ہُوں کہ جو قوم یا اُمت یا اہلِ لُغت سدرک اور میسک اور عبدنجو کے خُدا کے حق میں کوئی نامُناسِب بات کہیں اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائیں گے اور اُن کے گھر مزبلہ ہو جائیں گے کیونکہ کوئی دُوسرا معبُود نہیں جو اِس طرح رہائی دے سکے۔ پھر بادشاہ نے سدرک اور میسک اور عبدنجو کو صُوبۂ بابل میں سرفراز کیا۔

اُونچے درخت کا خواب[105]

نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے تمام لوگوں اُمتّوں اور اہلِ لُغت کے لِئے جو تمام رُوئے زمین پر سکُونت کرتے ہیں تمہاری سلامتی افزُون ہو۔ مَیں نے مُناسِب جانا کہ اُن نِشانوں اور عجائب کو ظاہر کرُوں جو خدا تعالےٰ نے مجھ پر آشکارا کِئے ہیں۔ اُس کے نِشان کیسے عظیم اور اُس کے عجائب کیسے مہُیب ہیں! اُس کی مملکت ابدی مملکت ہے اور اُس کی سلطنت پُشت در پُشت۔

مَیں نبوکدنضر اپنے گھر میں مُطمئِن اور اپنے قصر میں کامران تھا۔ مَیں نے ایک خواب دیکھا جس سے مَیں ہراسان ہو گیا اور اُن تصوُّرات سے جو مَیں نے پلنگ پر کئے اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں آئے مجھے پریشانی ہُوئی۔ اِس لِئے مَیں نے فرمان جاری کیا کہ بابل کے تمام حکیم میرے حُضُور حاضِر کِئے جائیں تاکہ مجُھ سے اُس خواب کی تعبیر بیان کریں۔ چنانچہ ساحر اور نجُومی اور کسدی اور فالگیر حاضِر ہوئے اور مَیں نے اُن سے اپنے خواب کا بیان کِیا پر اُنہوں نے اُس کی تعبیر مجھ سے بیان نہ کی۔ آخرِ کار دانی ایل میرے سامنے آیا جس کا نام بیلطشضر ہے جو میرے معبُود کا بھی نام ہے۔ اُس میں مُقدّس اِلہوں کی رُوح ہے۔ پس مَیں نے اُس کے رُوبرُو خواب کا بیان کِیا اور کہا۔ اَے بیلطشضر ساحِروں کے سردار چُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ مُقدّس اِلہوں کی رُوح تجھ میں ہے اور کہ کوئی راز کی بات تیرے لِئے مُشکل نہیں اِس لئے جو خواب مَیں نے دیکھا اُس کی کیفیت اور تعبیر بیان کر۔ پلنگ پر میرے دماغ کی رویا یہ تھی۔ مَیں نے نِگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ زمین کے وسط میں ایک نہایت اُونچا درخت ہے۔ وہ درخت بڑھا اور مضبُوط ہُؤا اور اُسکی چوٹی آسمان تک پہُنچی اور وہ زمین کی اِنتہا تک دِکھائی دینے لگا۔ اُس کے پتے خوشنما تھے اور میوہ فراوان تھا اور اُس میں سب کے لئے خوراک تھی۔ میدان کے چرندے اُس کے سایہ میں اور ہوا

کے پرندے اُس کی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور تمام بشر نے اُس سے پرورِش پائی۔ مَیں نے اپنے پلنگ پر اپنی دماغی رویا پر نِگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک نگہبان ہاں ایک قُدسی آسمان سے اُترا۔ اُس نے بُلند آواز سے پُکار کر یُوں کہا کہ درخت کو کاٹو۔ اُس کی شاخیں تراشو اور اُسکے پتّے جھاڑو اور اُس کا پھل بکھیر دو۔ چرندے اُس کے نِیچے سے چلے جائیں اور پرندے اُس کی شاخوں پر سے اُڑ جائیں۔ لیکن اُس کی جڑوں کا کُندہ زمین میں باقی رہنے دو۔ ہاں لوہے اور تانبے کے بندھن سے بندھا ہُؤا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو اور وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور اُس کا حِصّہ زمین کی گھاس میں حیوانوں کے ساتھ ہو۔ اُس کا دِل اِنسان کا دِل نہ رہے بلکہ اُس کو حیوان کا دِل دِیا جائے اور اُس پر سات دَور گذر جائیں۔ یہ حُکم نگہبانوں کے فیصلہ سے ہے اور یہ امر قُدسیوں کے کہنے کے مُطابق ہے تاکہ سب ذی حیات پہچان لیں کہ حق تعالےٰ آدمیوں کی مملکت میں حُکمرانی کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے اُسے دیتا ہے بلکہ آدمیوں میں سے ادنیٰ آدمی کو اُس پر قائم کرتا ہے۔ مَیں نبوکدنضر بادشاہ نے یہ خواب دیکھا ہے اَے بیلطشضر تُو اِس کی تعبیر بیان کر کیونکہ میری مملکت کے تمام حکیم مجھ سے اُس کی تعبیر بیان نہیں کر سکتے لیکن تُو کر سکتا ہے کیونکہ مُقدّس اِلہوں کی رُوح تجھ میں موجُود ہے۔

تب دانی ایل جسکا نام بیلطشضر ہے ایک ساعت تک سراسیمہ رہا اور اپنے خیالات میں پریشان ہُوا۔ بادشاہ نے اُس سے کہا اَے بیلطشضر خواب اور اُس کی تعبیر سے تُو پریشان نہ ہو۔ بیلطشضر نے جواب دِیا اَے میرے خداوند یہ خواب تجھ سے کینہ رکھنے والوں کے لئے اور اُسکی تعبیر تیرے دُشمنوں کے لئے ہو۔ وہ درخت جو تُو نے دیکھا کہ بڑھا اور مضبُوط ہُؤا جسکی چوٹی آسمان تک پہُنچی اور زمین کی اِنتہا تک دِکھائی دیتا تھا۔ جس کے پتّے خوشنما تھے اور میوہ فراوان تھا۔ جس میں سب کے لئے خوراک تھی جس کے سایہ میں میدان کے چرندے اور شاخوں پر ہَوا کے پرندے بسیرا کرتے تھے۔ اَے بادشاہ وہ تُو ہی ہے جو بڑھا اور مضبُوط ہُؤا کیونکہ تیری بُزرگی بڑھی اور آسمان تک پہُنچی اور تیری سلطنت زمین کی اِنتہا تک۔ اور جو بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان ہاں ایک قُدسی آسمان سے اُترا اور کہنے لگا کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور اُسے برباد کر دو لیکن اُس کی جڑوں کا کُندہ زمین میں باقی رہنے دو بلکہ اُسے لوہے اور تانبے کے بندھن سے بندھا ہُؤا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور جب تک اُس پر سات دَور

نہ گذر جائیں اُس کا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ہو۔ اَے بادشاہ اِس کی تعبیر اور حق تعالےٰ کا وہ حُکم جو بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ہُوا ہے یہی ہے۔ کہ تجھے آدمیوں میں سے ہانک کر نِکال دیں گے اور تو مَیدان کے حیوانوں کے ساتھ رہے گا اور تُو بَیل کی طرح گھاس کھائیگا اور آسمان کی شبنم سے تر ہوگا اور تجھ پر سات دَور گذر جائیں گے۔ تب تجھ کو معلوم ہوگا کہ حق تعالےٰ اِنسان کی مملکت میں حُکمرانی کرتا ہے اور اُسے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور یہ جو اُنہوں نے حُکم کِیا کہ درخت کی جڑوں کے کُندہ کو باقی رہنے دو اُس کا مطلب یہ ہے کہ جب تُو معلُوم کر چکیگا کہ بادشاہی کا اِقتدار آسمان کی طرف سے ہے تو تُو اپنی سلطنت پر پھر قائم ہو جائیگا۔ اِسلئے اَے بادشاہ تیرے حُضُور میری صلاح قبُول ہو اور تُو اپنی خطاؤں کو صداقت سے اور اپنی بدکرداری کو مِسکینوں پر رحم کرنے سے دُور کر۔ ممکن ہے کہ اِس سے تیرا اطمینان زیادہ ہو۔ یہ سب کچھ نبوکدنضر بادشاہ پر گذرا۔ ایک سال کے بعد وہ بابَل کے شاہی محلّ میں ٹہل رہا تھا۔ بادشاہ نے فرمایا کیا یہ بابِلِ اعظم نہیں جس کو مَیں نے اپنی توانائی کی قُدرت سے تعمیر کِیا ہے کہ دارُالسّلطنت اور میرے جاہ و جلال کا نمونہ ہو؟ بادشاہ یہ بات کہہ ہی رہا تھا کہ آسمان سے آواز آئی کہ اَے نبوکدنضر بادشاہ تیرے حق میں یہ فتویٰ ہے کہ سلطنت تجھ سے جاتی رہی۔ اور تجھے آدمیوں میں سے ہانک کر نِکال دیں گے اور تُو مَیدان کے حیوانوں کے ساتھ رہے گا اور بَیل کی طرح گھاس کھائیگا اور سات دَور تجھ پر گذرینگے تب تجھ کو معلوم ہوگا کہ حق تعالےٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور اُسے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اُسی وقت نبوکدنضر بادشاہ پر یہ بات پُوری ہُوئی اور وہ آدمیوں میں سے نِکالا گیا اور بَیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا اور اُس کا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہُوا یہاں تک کہ اُس کے بال عقاب کے پروں کی مانند اور اُس کے ناخن پرِندوں کے چنگل کی مانند بڑھ گئے۔ اور اِن ایّام کے گذرنے کے بعد مَیں نبوکدنضر نے آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھائیں اور میری عقل مجھ میں پھر آئی اور مَیں نے حق تعالےٰ کا شکر کِیا اور اُس حی القیوم کی حمد و ثنا کی جس کی سلطنت ابدی اور جس کی مملکت پُشت در پُشت ہے۔ اور زمین کے تمام باشندے ناچیز گِنے جاتے ہیں اور وہ آسمانی لشکر اور اہلِ زمین کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہے؟ اُسی وقت میری عقل مجھ میں پھر آئی اور میری سلطنت کی شوکت کے لئے میرا رُعب اور دبدبہ پھر مجھ میں بحال ہو گیا

اور میرے مُشیروں اور امیروں نے مجھے پھر ڈھُونڈا اور مَیں اپنی مملکت میں قائم ہُوا اور میری عظمت میں افزونی ہُوئی۔ اب مَیں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی ستایش اور تکریم و تعظیم کرتا ہُوں کیونکہ وہ اپنے سب کاموں میں راست اور اپنی سب راہوں میں عادل ہے اور جو مغرُوری میں چلتے ہیں اُن کو ذلیل کر سکتا ہے۔

بیلشضر کی ضیافت[۱۰۶]

بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار اُمرا کی بڑی دُھوم دھام سے ضیافت کی اور اُنکے سامنے مَے نوشی کی۔ بیلشضر نے مَے سے مسرُور ہو کر حُکم کِیا کہ سونے اور چاندی کے ظرُوف جو نبوکدنضر اُس کا باپ یروشلیم کی ہَیکل سے نِکال لایا تھا لائیں تاکہ بادشاہ اور اُس کے اُمرا اور اُس کی بیویاں اور حرمیں اُن میں مَیخواری کریں۔ تب سونے کے ظرُوف کو جو ہَیکل سے یعنی خُدا کے گھر سے جو یروشلیم میں ہے لے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور اُس کے اُمرا اور اُس کی بیویوں اور حرموں نے اُن میں مَے پی۔ اُنہوں نے مَے پی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے بُتوں کی حمد کی۔ اُسی وقت آدمی کے ہاتھ کی اُنگلیاں ظاہر ہُوئیں اور اُنہوں نے شمعدان کے مُقابل بادشاہی محلّ کی دِیوار کے گچ پر لکھا اور بادشاہ نے ہاتھ کا وہ حصّہ جو لِکھتا تھا دیکھا۔ تب بادشاہ کے چہرہ کا رنگ اُڑ گیا اور اُس کے خیالات اُس کو پریشان کرنے لگے یہاں تک کہ اُس کی کمر کے جوڑ ڈھیلے ہو گئے اور اُس کے گھُٹنے ایک دُوسرے سے ٹکرانے لگے۔ بادشاہ نے چلّا کر کہا کہ نجُومیوں اور کسدیوں اور فالگیروں کو حاضر کریں۔ بادشاہ نے بابَل کے حکیموں سے کہا کہ جو کوئی اِس نوشتہ کو پڑھے اور اِس کا مطلب مجھ سے بیان کرے ارغوانی خِلعت پائیگا اور اُس کی گردن میں زرّین طوق پہنایا جائے گا اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا۔ تب بادشاہ کے تمام حکیم حاضر ہُوئے لیکن نہ اُس نوشتہ کو پڑھ سکے اور نہ بادشاہ سے اُس کا مطلب بیان کر سکے۔ تب بیلشضر بادشاہ بہت گھبرایا اور اُس کے چہرہ کا رنگ اُڑ گیا اور اُس کے اُمرا پریشان ہو گئے۔ اب بادشاہ اور اُس کے اُمرا کی باتیں سُن کر بادشاہ کی والدہ جشن گاہ میں آئی اور کہنے لگی اَے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔ تیرے خیالات تجھ کو پریشان نہ کریں اور تیرا چہرہ متغیّر نہ ہو۔ تیری مملکت میں ایک شخص ہے جس میں قدّوس اِلٰہوں کی رُوح ہے اور تیرے باپ کے ایّام میں نُور اور دانش اور حِکمت اِلٰہوں کی حِکمت کی مانند اُس میں پائی جاتی تھی

اور اُس کو نبُوکدنضر بادشاہ تیرے باپ نے ساحروں اور نجومیوں اور کسدیوں اور فالگیروں کا سردار بنایا تھا۔ کیونکہ اُس میں ایک فاضِل رُوح اور دانش اور عقل اور خوابوں کی تعبیر اور عُقدہ کُشائی اور حلِ مُشکلات کی قوّت تھی۔ اُسی دانی ایؔل میں جسکا نام بادشاہ نے بیلطشضر رکھّا تھا۔ پس دانی ایل کو بُلوا۔ وہ مطلب بتائے گا۔

تب دانی ایؔل بادشاہ کے حُضُور حاضِر کیا گیا۔ بادشاہ نے دانی ایؔل سے پُوچھا کیا تُو وُہی دانی ایؔل ہے جو یہُوداؔہ کے اسیروں میں سے ہے جن کو بادشاہ میرا باپ یہُوداؔہ سے لایا؟ مَیں نے تیری بابت سُنا ہے کہ اِلٰہوں کی رُوح تجھ میں ہے اور نُور اور دانِش اور کامِل حِکمت تجھ میں ہیں۔ حکیم اور نجُومی میرے حُضُور حاضِر کئے گئے تاکہ اِس نوشتہ کو پڑھیں اور اِس کا مطلب مجھ سے بیان کریں لیکن وہ اِس کا مطلب بیان نہیں کر سکے۔ اور مَیں نے تیری بابت سُنا ہے کہ تُو تعبیر اور حلِ مُشکلات پر قادِر ہے۔ پس اگر تُو اِس نوشتہ کو پڑھے اور اِس کا مطلب مجھ سے بیان کرے تو ارغوانی خِلعت پائے گا اور تیری گردن میں زرّین طَوق پہنایا جائے گا اور تُو مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکِم ہوگا۔ تب دانی ایؔل نے بادشاہ کو جواب دِیا کہ تیرا انعام تیرے ہی پاس رہے اور اپنا صِلہ کِسی دُوسرے کو دے تو بھی مَیں بادشاہ کے لئے اِس نوِشتہ کو پڑھُونگا اور اِس کا مطلب اُس سے بیان کرُونگا۔ اَے بادشاہ خدا تعالےٰ نے نبُوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت اور حشمت اور شوکت اور عزّت بخشی۔ اور اُس حشمت کے سبب سے جو اُس نے اُسے بخشی تمام لوگ اور اُمّتیں اور اہلِ لُغت اُس کے حُضُور لرزان و ترسان ہُوئے۔ اُس نے جِس کو چاہا ہلاک کِیا اور جِس کو چاہا زندہ رکھّا۔ جِس کو چاہا سرفراز کِیا اور جِس کو چاہا ذلیل کِیا۔ لیکن جب اُس کی طبیعت میں گھمنڈ سمایا اور اُسکا دِل غرور سے سخت ہوگیا تو وہ تختِ سلطنت سے اُتار دِیا گیا اور اُسکی حشمت جاتی رہی۔ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانک کر نِکال دِیا گیا اور اُس کا دِل حیوانوں کا سا بنا اور گورخروں کے ساتھ رہنے لگا اور اُسے بَیلوں کی طرح گھاس کِھلاتے تھے اور اُسکا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہُوا جب تک اُس نے معلوم نہ کِیا کہ خدا تعالےٰ اِنسان کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جِس کو چاہتا ہے اُس پر قائم کرتا ہے۔ لیکن تُو اَے بیلشضر جو اُس کا بیٹا ہے باوُجُودیکہ تُو اِس سب سے واقف تھا تو بھی تُو نے اپنے دِل سے عاجزی نہ کی۔ بلکہ آسمان کے خداوند کے حضُور اپنے آپ کو بُلند کِیا اور اُسکی ہیکل کے ظرُوف تیرے پاس لائے اور تُو نے اپنے اُمرا اور اپنی بیویوں اور حرموں کے ساتھ اُن میں

مَیخواری کی اور تُو نے چاندی اور سونے اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھّر کے بُتوں کی حمد کی جو نہ دیکھتے اور نہ سُنتے اور نہ جانتے ہیں اور اُس خدا کی تمجید نہ کی جِس کے ہاتھ میں تیرا دم ہے اور جِس کے قابُو میں تیری سب راہیں ہیں۔ پس اُس کی طرف سے ہاتھ کا وہ حِصّہ بھیجا گیا اور یہ نوِشتہ لِکھا گیا۔ اور وہ نوِشتہ یہ ہے مِنے مِنے تقیل و فرسین۔ اور اِس کے معنی یہ ہیں مِنے یعنی خدا نے تیری مملکت کا حِساب کِیا اور اُسے تمام کر ڈالا۔ تقیل یعنی تُو ترازُو میں تولا گیا اور کم نِکلا۔ فریس یعنی تیری مملکت مُنقسم ہُوئی اور مادیوں اور فارسیوں کو دی گئی۔ تب بیلشضر نے حُکم کِیا اور دانی ایؔل کو ارغوانی خِلعت پہنایا گیا اور زرّین طَوق اُس کے گلے میں ڈالا گیا اور منادی کرائی گئی کہ وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکِم ہو۔ اُسی رات کو بیلشضر کسدیوں کا بادشاہ قتل ہُوا۔ اور دارا مادی نے باسٹھ برس کی عُمر میں اُسکی سلطنت حاصِل کی۔

مستقبل کے متعلق دانی ایل کی رویا[۷:۱]

شاہِ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں دانی ایؔل نے اپنے بستر پر خواب میں اپنے سر کے دماغی خیالات کی رویا دیکھی۔ تب اُس نے اُس خواب کو لِکھا اور اُن حالات کا مُجمل بیان کِیا۔ دانی ایل نے یُوں کہا کہ مَیں نے رات کو ایک رویا دیکھی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان کی چاروں ہَوائیں سُمندر پر زور سے چلیں۔ اور سُمندر سے چار بڑے حیوان جو ایک دُوسرے سے مُختلِف تھے نِکلے۔ پہلا شیرِ ببر کی مانِند تھا اور عُقاب کے سے بازُو رکھتا تھا اور مَیں دیکھتا رہا جب تک اُس کے پر اُکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا اور آدمی کی طرح پاؤں پر کھڑا کِیا گیا اور اِنسان کا دِل اُسے دِیا گیا۔ اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک دُوسرا حیوان ریچھ کی مانِند ہے اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہُوا اور اُس کے مُنہ میں اُس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اُٹھ اور کثرت سے گوشت کھا۔ پھر مَیں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک اَور حیوان تیندوے کی مانِند اُٹھا جِس کی پیٹھ پر پرندے کے سے چار بازُو تھے اور اُس حیوان کے چار سر تھے اور سلطنت اُسے دی گئی۔ پھر مَیں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ چوتھا حیوان ہَولناک اور ہیبت ناک اور نہایت زبردست ہے اور اُس کے دانت لوہے کے اور بڑے بڑے تھے۔ وہ نِگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا تھا اور جو کچھ باقی بچتا اُس کو پاؤں سے لتاڑتا تھا اور یہ اُن سب پہلے حیوانوں سے مختلِف تھا اور اِس کے دس سینگ تھے۔ مَیں نے

اُن سینگوں پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ اُن کے درمیان سے ایک اَور چھوٹا سا سینگ نِکلا جس کے آگے پہلوں میں سے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ اُس سینگ میں اِنسان کی سی آنکھیں ہیں اور ایک مُنہ ہے جس سے گھمنڈ کی باتیں نکلتی ہیں۔ میرے دیکھتے ہُوئے تخت لگائے گئے اور قدیمُ الایّام بیٹھ گیا۔ اُسکا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال خالِص اُون کی مانِند تھے۔ اُسکا تخت آگ کے شعلہ کی مانِند تھا اور اُسکے پہیئے جلتی آگ کی مانِند تھے۔ اُس کے حُضُور سے ایک آتشی دریا جاری تھا۔ ہزاروں ہزار اُس کی خِدمت میں حاضِر تھے اور لاکھوں لاکھ اُس کے حُضُور کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھُلی تھیں۔ مَیں دیکھ ہی رہا تھا کہ اُس سینگ کی گھمنڈ کی باتوں کی آواز کے سبب سے میرے دیکھتے ہوئے وہ حیوان مارا گیا اور اُس کا بدن ہلاک کر کے شُعلہ زن آگ میں ڈالا گیا۔ اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی لیکن وہ ایک زمانہ اور ایک دَور زندہ رہے۔

مَیں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانِند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیمُ الایّام تک پُہنچا۔ وہ اُسے اُسکے حُضُور لائے۔ اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اُسے دی گئی تاکہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہلِ لُغت اُسکی خِدمتگُزاری کریں۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اُسکی مملکت لازوال ہوگی۔

مجھ دانی ایل کی رُوح میرے بدن میں مُلول ہُوئی اور میرے دماغ کے خیالات نے مجھے پریشان کر دیا۔ جو میرے نزدیک کھڑے تھے مَیں اُن میں سے ایک کے پاس گیا اور اُس سے اِن سب باتوں کی حقیقت دریافت کی۔ پس اُس نے مجھے بتایا اور اِن باتوں کا مطلب سمجھا دیا۔ یہ چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو زمین پر برپا ہونگے۔ لیکن حق تعالےٰ کے مُقدّس لوگ سلطنت لے لینگے اور ابد تک ہاں ابدُالآباد تک اُس سلطنت کے مالِک رہیں گے۔ تب مَیں نے چاہا کہ چوتھے حیوان کی حقیقت سمجھُوں جو اُن سب سے مختلف اور نہایت ہَولناک تھا۔ جسکے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے۔ جو نِگلتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور جو کچھ باقی بچتا اُسکو پاؤں سے لتاڑتا تھا۔ اور دس سینگوں کی حقیقت جو اُس کے سر پر تھے اور اُس سینگ کی جو نِکلا اور جسکے آگے تین گِر گئے یعنی جس سینگ کی آنکھیں تھیں اور ایک مُنہ تھا جو بڑے گھمنڈ کی باتیں کرتا تھا اور جسکی صُورت اُسکے ساتھیوں سے زِیادہ رُعب دار تھی۔ مَیں نے دیکھا کہ وُہی سینگ

مُقدّسوں سے جنگ کرتا اور اُن پر غالِب آتا رہا۔ جب تک کہ قدیمُ الایّام نہ آیا اور حق تعالےٰ کے مُقدّسوں کا اِنصاف نہ کیا گیا اور وقت آ نہ پُہنچا کہ مُقدّس لوگ سلطنت کے مالِک ہوں۔ اُس نے کہا کہ چوتھا حیوان دُنیا کی چوتھی سلطنت ہے جو تمام سلطنتوں سے مختلف ہے اور تمام زمین کو نِگل جائے گی اور اُسے لتاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرے گی۔ اور وہ دس سینگ دس بادشاہ ہیں جو اُس سلطنت میں برپا ہونگے اور اُنکے بعد ایک اَور برپا ہوگا اور وہ پہلوں سے مختلف ہوگا اور تین بادشاہوں کو زیر کرے گا۔ اور وہ حق تعالےٰ کے خِلاف باتیں کرے گا اور حق تعالےٰ کے مُقدّسوں کو تنگ کرے گا اور مُقرّرہ اَوقات و شریعت کو بدلنے کی کوشش کرے گا اور وہ ایک دَور اور دَوروں اور نیم دَور تک اُس کے حوالہ کئے جائیں گے۔ تب عدالت قائم ہوگی اور اُس کی سلطنت اُس سے لے لینگے کہ اُسے ہمیشہ کے لئے نیست و نابُود کریں۔ اور تمام آسمان کے نیچے سب مُلکوں کی سلطنت اور مملکت اور سلطنت کی حشمت حق تعالےٰ کے مُقدّس لوگوں کو بخشی جائے گی۔ اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہے اور تمام مملکتیں اُس کی خِدمتگُذار اور فرمانبردار ہوں گی۔ یہاں پر یہ امر تمام ہُوا۔ مَیں دانی ایل اپنے اندیشوں سے نہایت گھبرایا اور میرا چہرہ مُتغیّر ہُوا لیکن مَیں نے یہ بات دِل ہی میں رکھی۔

۱۰۸
ہیکل کے بارے میں خورس بادشاہ کا اعلان

اور شاہِ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے سال میں اِس لئے کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کی زبانی آیا تھا پُورا ہو خداوند نے شاہِ فارس خورس کا دِل اُبھارا۔ سو اُس نے اپنی تمام مملکت میں منادی کرائی اور اِس مضمون کا فرمان بھی لِکھا کہ۔ شاہِ فارس خورس یُوں فرماتا ہے کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کی سب مملکتیں مجھے بخشی ہیں اور مجھے تاکید کی ہے کہ مَیں یروشلیم میں جو یہوداہ میں ہے اُس کے لئے ایک مسکن بناؤں۔ پس تمہارے درمیان جو کوئی اُس کی ساری قوم میں سے ہو اُس کا خُدا اُس کے ساتھ ہو اور وہ یروشلیم کو جو یہوداہ میں ہے جائے اور خداوند اسرائیل کے خدا کا گھر جو یروشلیم میں ہے بنائے (خدا وُہی ہے)۔ اور جو کوئی کسی جگہ جہاں اُس نے قیام کیا باقی رہا ہو تو اُسی جگہ کے لوگ چاندی اور سونے اور مال اور مواشی سے اُس کی مدد کریں اور علاوہ اِس کے وہ خدا کے گھر کے لئے جو یروشلیم میں ہے رضا کے ہدئے دیں۔ تب یہوداہ اور بنیمین کے آبائی خاندانوں کے سردار اور کاہن اور لاوی اور وہ سب جن کے دِل کو خدا نے

اُبھارا اُٹھے کہ جا کر خداوند کا گھر جو یرؔوشلیم میں ہے بنائیں۔ اور اُن سبھوں نے جو اُنکے پڑوس میں تھے علاوہ اُن سب چیزوں کے جو خُوشی سے دی گئیں چاندی کے برتنوں اور سونے اور اسباب اور مواشی اور قیمتی اشیا سے اُن کی مدد کی۔ اور خورؔس بادشاہ نے بھی خداوند کے گھر کے اُن برتنوں کو نِکلوایا جن کو نبوکدؔنضر یرؔوشلیم سے لے آیا تھا اور اپنے دیوتاؤں کے مندر میں رکھا تھا۔ اِن ہی کو شاہِ فارؔس خورؔس نے خزانچی مِتردؔات کے ہاتھ سے نِکلوایا اور اُن کو گِن کر یہُوداؔہ کے امیر شیسؔبضر کو دِیا۔

ہیکل کی بُنیاد کا ڈالا جانا[۱۰۹]

پھر اُن کے خدا کے گھر میں جو یرؔوشلیم میں ہے آپہنچنے کے بعد دُوسرے برس کے دُوسرے مہینے میں زرُبابؔل بن سالتی ایؔل اور یشوؔع بن یُوصدؔق نے اور اُن کے باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں اور سبھوں نے جو اسیری سے لَوٹ کر یرؔوشلیم کو آئے تھے کام شُرُوع کیا اور لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُس سے اُوپر تھے مُقرّر کیا کہ خداوند کے گھر کے کام کی نِگرانی کریں۔ تب یشوؔع اور اُس کے بیٹے اور بھائی اور قدمی ایل اور اُس کے بیٹے جو یہُوداؔہ کی نسل سے تھے مِل کر اُٹھے کہ خدا کے گھر میں کارِیگروں کی نِگرانی کریں اور بنی حنداؔد بھی اور اُن کے بیٹے اور بھائی جو لاوی تھے اُنکے ساتھ تھے۔ سو جب معمار خداوند کی ہیکل کی بُنیاد ڈالنے لگے تو اُنہوں نے کاہنوں کو اپنے اپنے پیراہن پہنے اور نرسنگے لئے ہُوئے اور آسؔف کی نسل کے لاویوں کو جھانجھ لِئے ہوئے کھڑا کِیا کہ شاہِ اسرائیل داؤؔد کی ترتیب کے مُطابق خداوند کی حمد کریں۔ سو باہم نَوبت بہ نَوبت خداوند کی سِتایش اور شکر گذاری میں گا گا کر کہنے لگے کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ہمیشہ اسرائیل پر ہے۔ جب وہ خداوند کی سِتایش کر رہے تھے تو سب لوگوں نے بُلند آواز سے نعرہ مارا اِس لئے کہ خداوند کے گھر کی بُنیاد پڑی تھی۔ لیکن کاہنوں اور لاویوں اور آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے بہت سے عُمر رسیدہ لوگ جِنہوں نے پہلے گھر کو دیکھا تھا اُس وقت جب اِس گھر کی بُنیاد اُن کی آنکھوں کے سامنے ڈالی گئی تو بڑی آواز سے چِلّا کر رونے لگے اور بہتیرے خُوشی کے مارے زور زور سے للکارے۔ سو لوگ خوشی کی آواز کے شور اور لوگوں کے رونے کی صدائیں اِمتیاز نہ کر سکے کیونکہ لوگ بُلند آواز سے نعرے مار رہے تھے اور آواز دُور تک سُنائی دیتی تھی۔

کام کا دوبارہ شُرُوع ہونا۔ حجّیؔ اور زکریاؔہ کی حوصلہ افزائی سے کام کی تکمیل۔[۱۱۰]

نوٹ:۔ پہلے ۱۸ سال کے دوران ہیکل کا تعمیری کام بہت کم ہُؤا۔

پھر نبی یعنی حجّیؔ نبی اور زکریاؔہ بن عِدُّؔو اُن یہُودیوں کے سامنے جو یہُوداؔہ اور یرؔوشلیم میں تھے نبُوّت کرنے لگے اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کے نام سے اُن کے سامنے نبُوّت کی۔ تب زرُبابؔل بن سالتی ایؔل اور یشوؔع بن یُوصدؔق اُٹھے اور خدا کے گھر کو جو یرؔوشلیم میں ہے بنانے لگے اور خدا کے وہ نبی اُن کے ساتھ ہو کر اُن کی مدد کرتے تھے۔ اُن ہی دِنوں دریا پار کا حاکِم تتنؔی اور شتر بوزنؔی اور اُن کے ساتھی اُن کے پاس آ کر اُن سے کہنے لگے کہ کِس کے فرمان سے تم اِس گھر کو بناتے اور اِس فصِیل کو تمام کرتے ہو؟ تب ہم نے اُن سے اِس طرح کہا کہ اُن لوگوں کے کیا نام ہیں جو اِس عِمارت کو بنا رہے ہیں؟ پر یہُودیوں کے بُزرگوں پر اُن کے خدا کی نظر تھی۔ سو اُنہوں نے اُن کو نہ روکا جب تک کہ وہ مُعاملہ داؔرا تک نہ پہنچا اور پھر اِس کے بارے میں خط کے ذریعہ سے جواب نہ آیا۔

اُس خط کی نقل جو دریا پار کے حاکِم تتنؔی اور شتر بوزنؔی اور اُس کے افارسکی رفیقوں نے جو دریا پار تھے داؔرا بادشاہ کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کے پاس ایک خط بھیجا جس میں یُوں لِکھا تھا داؔرا بادشاہ کی ہر طرح سلامتی ہو! بادشاہ کو معلُوم ہو کہ ہم یہُوداؔہ کے صُوبہ میں خدائے تعالےٰ کے گھر کو گئے۔ وہ بڑے بڑے پتھّروں سے بن رہا ہے اور دِیواروں پر کڑیاں دھری جا رہی ہیں اور کام خُوب کوشِش سے ہو رہا ہے اور اُن کے ہاتھوں ترقی پا رہا ہے۔ تب ہم نے اُن بُزرگوں سے سوال کِیا اور اُن سے یُوں کہا کہ تم کِس کے فرمان سے اِس گھر کو بناتے اور اِس دِیوار کو تمام کرتے ہو؟ اور ہم نے اُن کے نام بھی پُوچھے تاکہ ہم اُن لوگوں کے نام لِکھ کر حُضُور کو خبر دیں کہ اُن کے سردار کَون ہیں۔ اور اُنہوں نے ہم کو یُوں جواب دِیا کہ ہم زمین و آسمان کے خدا کے بندے ہیں اور وُہی مسکن بنا رہے ہیں جسے بنے بہت برس ہُوئے اور جسے اِسرائیل کے ایک بڑے بادشاہ نے بنا کر تیّار کیا تھا۔ لیکن جب ہمارے باپ دادا نے آسمان کے خدا کو غصّہ دِلایا تو اُس نے اُن کو شاہِ بابؔل نبوکدؔنضر کسدی کے ہاتھ میں کر دِیا جس نے اِس گھر کو اُجاڑ دِیا اور لوگوں کو بابؔل کو لے گیا۔ لیکن شاہِ بابؔل خورؔس کے پہلے سال خورؔس بادشاہ نے حُکم دِیا کہ خدا کا یہ گھر بنایا جائے۔ اور

خدا کے گھر کے سونے اور چاندی کے ظرُوف کو بھی جنکو نبوکدنضر یرُوشلیم کی ہیکل سے نکالکر بابل کے مندر میں لے آیا تھا اُن کو خورس بادشاہ نے بابل کے مندر سے نکالا اور اُن کو شیسبضر نامی ایک شخص کو جسے اُس نے حاکم بنایا تھا سونپ دِیا۔ اور اُس سے کہا کہ اِن برتنوں کو لے اور جا اور اِن کو یرُوشلیم کی ہیکل میں رکھ اور خدا کا مسکن اپنی جگہ پر بنایا جائے۔ تب اُسی شیسبضر نے آ کر خدا کے گھر کی جو یرُوشلیم میں ہے بُنیاد ڈالی اور اُس وقت سے اب تک یہ بن رہا ہے پر ابھی تیار نہیں ہُؤا۔ سو اب اگر بادشاہ مُناسب جانے تو بادشاہ کے دَولت خانہ میں جو بابل میں ہے تفتیش کی جائے کہ خورس بادشاہ نے خدا کے اِس گھر کو یرُوشلیم میں بنانے کا حُکم دِیا تھا یا نہیں اور اِس معاملہ میں بادشاہ اپنی مرضی ہم پر ظاہر کرے۔

تب دارا بادشاہ کے حُکم سے بابل کے اُس تواریخی کُتب خانہ میں جس میں خزانے دھرے تھے تفتیش کی گئی۔ چنانچہ اخمتا کے محل میں جو مادَے کے صوبہ میں واقع ہے ایک طُومار مِلا جس میں یہ حُکم لکھا ہُؤا تھا۔ خورس بادشاہ کے پہلے سال خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کی بابت جو یرُوشلیم میں ہے حُکم کیا کہ وہ گھر یعنی وہ مقام جہاں قُربانیاں کرتے ہیں بنایا جائے اور اُس کی بُنیادیں مضبوطی سے ڈالی جائیں اُس کی اُونچائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی ساٹھ ہاتھ ہو۔ تین ردّے بھاری پتھروں کے اور ایک ردّہ نئی لکڑی کا ہو اور خرچ شاہی محل سے دِیا جائے۔ اور خدا کے گھر کے سونے اور چاندی کے برتن بھی جن کو نبوکدنضر اُس ہیکل سے جو یرُوشلیم میں ہے نکال کر بابل کو لایا واپس دِئے جائیں اور یرُوشلیم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہ پُہنچائے جائیں اور تُو اُن کو خدا کے گھر میں رکھ دینا۔ سو تُو اَے دریا پار کے حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور تمہارے افارسکی رفیق جو دریا پار ہیں تم وہاں سے دُور رہو۔ خدا کے اِس گھر کے کام میں دست اندازی نہ کرو۔ یہُودیوں کا حاکم اور یہُودیوں کے بزُرگ خدا کے گھر کو اُس کی جگہ پر تعمیر کریں۔ علاوہ اِس کے خدا کے اِس گھر کے بنانے میں یہُودیوں کے بزُرگوں کے ساتھ تم کو کیا کرنا ہے۔ سو اُس کی بابت میرا یہ حُکم ہے کہ شاہی مال میں سے یعنی دریا پار کے خراج میں سے اُن لوگوں کو بلا توقّف خرچ دِیا جائے تاکہ اُن کو رُکنا نہ پڑے۔ اور آسمان کے خدا کی سوختنی قُربانیوں کے لئے جس جس چیز کی اُن کو ضرورت ہو یعنی بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان اور جِتنا گیہوں اور نمک اور مَے اور تیل وہ کاہن جو یرُوشلیم میں ہیں بتائیں وہ سب بلا ناغہ روز بروز اُن کو دِیا جائے۔ تاکہ وہ آسمان کے خدا کے حضُور راحت انگیز قُربانیاں چڑھائیں اور بادشاہ

اور شاہزادوں کی عُمر درازی کے لئے دُعا کریں۔ مَیں نے یہ حُکم بھی دِیا ہے کہ جو شخص اِس فرمان کو بدل دے اُس کے گھر میں سے کڑی نکالی جائے اور اُسے اُسی پر چڑھا کر سُولی دی جائے اور اِس بات کے سبب سے اُس کا گھر کوڑا خانہ بنا دِیا جائے۔ اور وہ خدا جس نے اپنا نام وہاں رکھا ہے سب بادشاہوں اور لوگوں کو جو خدا کے اُس گھر کو جو یرُوشلیم میں ہے ڈھانے کی غرض سے اِس حُکم کو بدلنے کے لِئے اپنا ہاتھ بڑھائیں غارت کرے۔ مجھ دارا نے حکم دے دِیا۔ اِس پر بڑی کوشش سے عمل ہو۔

تب دریا پار کے حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور اُن کے رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان بھیجنے کے سبب سے بلا توقّف اُس کے مُطابِق عمل کِیا۔ سو یہُودیوں کے بزُرگ حجّی نبی اور زکریاہ بن عِدّو کی نبُوّت کے سبب سے تعمیر کرتے اور کامیاب ہوتے رہے اور اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کے حکم اور خورس اور دارا اور شاہِ فارس ارتخششتا کے حُکم کے مُطابِق اُسے بنایا اور تمام کِیا۔ سو یہ مسکن ادار کے مہینے کی تیسری تاریخ میں دارا بادشاہ کی سلطنت کے چھٹے برس تمام ہُؤا۔

ہیکل کی تعمیر کے لئے حَوصلہ افزائی

دارا بادشاہ کی سلطنت کے دُوسرے برس کے چھٹے مہینے کی پہلی تارِیخ کو یہُوداہ کے ناظِم زرُبابل بن سیالتی ایل اور سردار کاہن یشُوع بن یہُوصدق کو حجّی نبی کی معرفت خداوند کا کلام پہنچا۔ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں ابھی خداوند کے گھر کی تعمیر کا وقت نہیں آیا۔ تب خداوند کا کلام حجّی نبی کی معرفت پُہنچا۔ کہ کیا تمہارے لئے مسقّف گھروں میں رہنے کا وقت ہے جبکہ یہ گھر ویران پڑا ہے؟ اور اب ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تم اپنی روِش پر غور کرو۔ تم نے بہت سا بویا پر تھوڑا کاٹا۔ تم کھاتے ہو پر آسُودہ نہیں ہوتے۔ تم پیتے ہو پر پیاس نہیں بُجھتی۔ تم کپڑے پہنتے ہو پر گرم نہیں ہوتے اور مزدُور اپنی مزدُوری سُوراخدار تھیلی میں جمع کرتا ہے۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اپنی روِش پر غور کرو۔ پہاڑوں سے لکڑی لا کر یہ گھر تعمیر کرو اور مَیں اِس سے خُوش ہُوں گا اور میری تمجید ہو گی خداوند فرماتا ہے۔ تم نے بہت کی اُمّید رکھی اور دیکھو تھوڑا مِلا اور جب تم اُسے اپنے گھر میں لائے تو مَیں نے اُسے اُڑا دِیا۔ ربُّ الافواج فرماتا ہے کیوں؟ اِسلِئے کہ میرا گھر ویران ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنے گھر کو دَوڑا چلا جاتا ہے۔ اِس لِئے نہ آسمان سے اوس گرتی ہے اور نہ زمین اپنا حاصِل دیتی ہے۔ اور مَیں نے خشک سالی کو طلب کِیا کہ مُلک اور

پہاڑوں پر اور اناج اور نئی مے اور تیل اور زمین کی سب پیداوار پر اور انسان و حیوان پر اور ہاتھ کی ساری محنت پر آئے۔

تب زرُبابل بن سیالتی ایل اور سردار کاہن یشوع بن یہوصدق اور لوگوں کا سب بقیہ خداوند اپنے خدا کے کلام اور اُس کے بھیجے ہُوئے حجّی نبی کی باتوں کے شنوا ہُوئے اور لوگ خداوند کے حُضور ترسان ہُوئے۔ تب خداوند کے پیغمبر حجّی نے خداوند کا پیغام اُن لوگوں کو سُنایا کہ خداوند فرماتا ہے میں تمہارے ساتھ ہُوں۔ پھر خداوند نے یہوداہ کے ناظم زرُبابل بن سیالتی ایل کی اور سردار کاہن یشوع بن یہوصدق کی اور لوگوں کے بقیہ کی رُوح کو ترغیب دی۔ پس وہ آ کر ربُّ الافواج اپنے خدا کے گھر کی تعمیر میں مشغول ہُوئے۔ اور یہ واقعہ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دُوسرے برس کے چھٹے مہینے کی چوبیسویں تاریخ کا ہے۔

ساتویں مہینے کی اکیسویں تاریخ کو خداوند کا کلام حجّی نبی کی معرفت پہُنچا۔ کہ یہوداہ کے ناظم زرُبابل بن سیالتی ایل سردار کاہن یشوع بن یہوصدق اور لوگوں کے بقیہ سے یُوں کہہ۔ کہ تم میں سے کس نے اِس ہیکل کی پہلی رَونق کو دیکھا؟ اور اب کیسی دکھائی دیتی ہے؟ کیا یہ تمہاری نظر میں ناچیز نہیں ہے؟ لیکن اَے زرُبابل حوصلہ رکھ خداوند فرماتا ہے اور اَے سردار کاہن یشوع بن یہوصدق حوصلہ رکھ اور اَے مُلک کے سب لوگو حوصلہ رکھو خداوند فرماتا ہے اور کام کرو کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہُوں ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ مصر سے نکلتے وقت میں نے تم سے جو عہد کیا تھا اُس کے مُطابق میری وہ رُوح تمہارے ساتھ رہتی ہے ہمت نہ ہارو۔ کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ میں تھوڑی دیر میں پھر ایک بار آسمان و زمین اور بحر و برّ کو ہلا دُونگا۔ میں سب قوموں کو ہلا دُونگا اور اُن کی مرغوب چیزیں آئیں گی اور میں اِس گھر کو جلال سے معمُور کرُوں گا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ اِس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زیادہ ہوگی ربُّ الافواج فرماتا ہے اور میں اِس مکان میں سلامتی بخشُوں گا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔

۱۱۲ رحم کے وعدے

دارا کے دُوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدّو پر نازل ہُوا۔ کہ خداوند تمہارے باپ دادا سے سخت ناراض رہا۔ اِسلئے تو اُن سے کہہ ربُّ الافواج

یُوں فرماتا ہے کہ تم میری طرف رُجُوع ہو ربُّ الافواج کا فرمان ہے تو میں تمہاری طرف رُجُوع ہُونگا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ تم اپنے باپ دادا کی مانند نہ بنو جن سے اگلے نبیوں نے باآوازِ بُلند کہا ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تم اپنی بُری روش اور بداعمالی سے باز آؤ پر اُنہوں نے نہ سُنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ہے۔ تمہارے باپ دادا کہاں ہیں؟ کیا انبیا ہمیشہ زندہ رہتے ہیں؟ لیکن میرا کلام اور میرے آئین جو میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو فرمائے تھے کیا وہ تمہارے باپ دادا پر پُورے نہیں ہُوئے؟ چنانچہ اُنہوں نے رُجُوع لا کر کہا کہ ربُّ الافواج نے اپنے ارادہ کے مُطابق ہماری عادات اور ہمارے اعمال کا بدلہ دیا ہے۔

دارا کے دُوسرے برس اور گیارھویں مہینے یعنی ماہِ سباط کی چوبیسویں تاریخ کو خُداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدّو پر نازل ہُوا۔ کہ میں نے رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک شخص سُرنگ گھوڑے پر سوار مہندی کے درختوں کے درمیان نشیب میں کھڑا تھا اور اُس کے پیچھے سُرنگ اور کُمیت اور نُقرہ گھوڑے تھے۔ تب میں نے کہا اَے میرے آقا یہ کیا ہیں؟ اِس پر فرشتہ نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا کہا میں تجھے دکھاؤنگا کہ یہ کیا ہیں۔ اور جو شخص مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا کہنے لگا یہ وہ ہیں جن کو خداوند نے بھیجا ہے کہ ساری دُنیا میں سیر کریں۔ اور اُنہوں نے خداوند کے فرشتہ سے جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا کہا ہم نے ساری دُنیا کی سیر کی ہے اور دیکھا کہ ساری زمین میں امن و امان ہے۔ پھر خداوند کے فرشتہ نے کہا اَے ربُّ الافواج تو یروشلیم اور یہوداہ کے شہروں پر جن سے تُو ستّر برس سے ناراض ہے کب تک رحم نہ کرے گا؟ اور خداوند نے اُس فرشتہ کو جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مُلائم اور تسلی بخش جواب دیا۔ تب اُس فرشتہ نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھ سے کہا بُلند آواز سے کہہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مجھے یروشلیم اور صیّون کے لئے بڑی غیرت ہے۔ اور میں اُن قوموں سے جو آرام میں ہیں نہایت ناراض ہُوں کیونکہ جب میں تھوڑا ناراض تھا تو اُنہوں نے اُس آفت کو بہت زیادہ کر دیا۔ اِس لئے خداوند یُوں فرماتا ہے کہ میں رحمت کے ساتھ یروشلیم کو واپس آیا ہُوں۔ اُس میں میرا مسکن تعمیر کیا جائے گا ربُّ الافواج فرماتا ہے اور یروشلیم پر پھر سُوت کھینچا جائے گا۔ پھر بُلند آواز سے کہہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ میرے شہر دوبارہ خوشحالی سے معمُور ہوں گے کیونکہ خداوند پھر صیّون کو تسلی بخشے گا اور یروشلیم کو قبول فرمائیگا۔

پھر مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نِگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ چار سینگ ہیں۔ اور مَیں نے اُس فرشتہ سے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا پُوچھا کہ یہ کیا ہیں؟ اُس نے مجھے جواب دِیا یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہُوداؔہ اور اِسرائیل اور یروشلیم کو پراگندہ کیا ہے۔ پھر خداوند نے مجھے چار کارِیگر دِکھائے۔ تب مَیں نے کہا یہ کیوں آئے ہیں؟ اُس نے جواب دِیا یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہُوداؔہ کو اَیسا پراگندہ کیا کہ کوئی سر نہ اُٹھا سکا لیکن یہ اِس لِئے آئے ہیں کہ اُن کو ڈرائیں اور اُن قوموں کے سینگوں کو پست کریں جنہوں نے یہُوداؔہ کے مُلک کو پراگندہ کرنے کے لِئے سینگ اُٹھایا ہے۔

پھر مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نِگاہ کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک شخص جریب ہاتھ میں لِئے کھڑا ہے۔ اور مَیں نے پُوچھا تُو کہاں جاتا ہے؟ اُس نے مجھے جواب دِیا یروشلیم کی پیمایش کو تاکہ دیکھوں کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی کتنی ہے۔ اور دیکھو وہ فرشتہ جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا روانہ ہُؤا اور دُوسرا فرشتہ اُس کے پاس آیا۔ اور اُس سے کہا دَوڑ اور اِس جوان سے کہہ کہ یروشلیم اِنسان و حیوان کی کثرت کے باعث بے فصیل بستیوں کی مانند آباد ہوگا۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے مَیں اُس کے لِئے چاروں طرف آتشی دِیوار ہُونگا اور اُس کے اندر اُسکی شوکت۔

صِیُّون کی آئندہ خوشحالی [۱۱۳]

پھر ربُّ الافواج کا کلام مجھ پر نازِل ہُؤا۔ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مجھے صِیُّون کے لِئے بڑی غیرت ہے بلکہ مَیں غیرت سے سخت غضبناک ہُؤا۔ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں صِیُّون میں واپس آیا ہُوں اور یروشلیم میں سکُونت کرُوں گا اور یروشلیم کا نام شہرِ صدق ہوگا اور ربُّ الافواج کا پہاڑ کوہِ مُقدّس کہلائیگا۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ یروشلیم کے کُوچوں میں عُمر رسیدہ مرد و زن بُڑھاپے کے سبب سے ہاتھ میں عصا لِئے ہُوئے پِھر بَیٹھے ہوں گے۔ اور شہر کے کُوچے کھیلنے والے لڑکے لڑکیوں سے معمُور ہوں گے۔ اور ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اگرچہ اُن اَیّام میں یہ امر اِن لوگوں کے بقیّہ کی نظر میں حیرت افزا ہو تَو بھی کیا میری نظر میں حیرت افزا ہوگا؟ ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے دیکھ مَیں اپنے لوگوں کو مشرقی اور مغربی ممالِک سے چھڑاؤنگا۔ اور مَیں اُن کو واپس لاؤنگا اور وہ یروشلیم میں سکُونت کریں گے اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور مَیں راستی و صداقت سے اُن کا خُدا ہُوں گا۔ ربُّ الافواج یُوں فرماتا

ہے کہ اَے لوگو اپنے ہاتھوں کو مضبُوط کرو۔ تم جو اِس وقت یہ کلام سُنتے ہو جو ربُّ الافواج کے گھر یعنی ہیکل کی تعمیر کے لِئے بُنیاد ڈالتے وقت نبیوں کی معرفت نازِل ہُؤا۔ کیونکہ اُن دِنوں سے پہلے نہ اِنسان کے لِئے مزدُوری تھی اور نہ حیوان کا کرایہ تھا اور دُشمن کے سبب سے آنے جانے والے محفُوظ نہ تھے کیونکہ مَیں نے سب لوگوں میں نِفاق ڈال دِیا۔ لیکن اب مَیں اِن لوگوں کے بقیّہ کے ساتھ پہلے کی طرح پیش نہ آؤنگا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ بلکہ زراعت سلامتی سے ہوگی۔ تاک اپنا پھل دے گی اور زمِین اپنا حاصِل اور آسمان سے اوس پڑے گی اور مَیں اِن لوگوں کے بقیّہ کو اِن سب برکتوں کا وارِث بناؤں گا۔ اَے بنی یہُوداؔہ اور اَے بنی اِسرائیل جِس طرح تم دُوسری قوموں میں لعنت تھے اُسی طرح مَیں تم کو چھڑاؤنگا اور تم برکت ہوگے۔ ہراسان نہ ہو بلکہ تمہارے ہاتھ مضبُوط ہوں۔ کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ جِس طرح مَیں نے قصد کِیا تھا کہ تم پر آفت لاؤُں جب تمہارے باپ دادا نے مجھے غضبناک کِیا اور مَیں اپنے اِرادہ سے باز نہ رہا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ اُسی طرح مَیں نے اب اِرادہ کِیا ہے کہ یروشلیم اور یہُوداؔہ کے گھرانے سے نیکی کرُوں۔ پس تم ہراسان نہ ہو۔ پر لازِم ہے کہ تم اِن باتوں پر عمل کرو۔ تم سب اپنے پڑوسیوں سے سچ بولو اور اپنے پھاٹکوں میں راستی سے عدالت کرو تاکہ سلامتی ہو۔ اور تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے خِلاف دِل میں بُرا منصُوبہ نہ باندھے اور جھُوٹی قسم کو عزِیز نہ رکھّے کیونکہ مَیں اِن سب باتوں سے نفرت رکھتا ہُوں خُداوند فرماتا ہے۔

آنے والے مسیح کے متعلق چند آخری نبُوّتیں

آنے والا بادشاہ [۱۱۴]

اَے بنتِ صِیُّون تُو نہایت شادمان ہو۔ اَے دُخترِ یروشلیم خُوب للکار کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ صادِق ہے اور نجات اُس کے ہاتھ میں ہے۔ وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے۔ اور مَیں افرائیم سے رتھ اور یروشلیم سے گھوڑے کاٹ ڈالُوں گا اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائے گی اور وہ قوموں کو صُلح کا مُژدہ دے گا اور اُس کی سلطنت سمُندر سے سمُندر تک اور دریائے فرات سے اِنتہائے زمِین تک ہوگی۔

"جیسے اُنہوں نے چھیدا" ۱۱۵؎

اور مَیں داؔؤد کے گھرانے اور یرؔوشلیم کے باشِندوں پر فضل اور مُناجات کی رُوح نازِل کرُونگا اور وہ اُس پر جِس کو اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کریں گے اور اُس کے لِئے ماتم کرینگے جَیسا کوئی اپنے اِکلَوتے کے لِئے کرتا ہے اور اُس کے لِئے تلخ کام ہونگے جَیسے کوئی اپنے پہلوٹھے کے لِئے ہوتا ہے۔

خُداوند کے رسُول (پیغمبر) کی آمد ۱۱۶؎

دیکھو مَیں اپنے رسُول کو بھیجُوں گا اور وہ میرے آگے راہ دُرست کرے گا اور خداوند جِسکے تم طالِب ہو ناگہاں اپنی ہَیکل میں آموجُود ہوگا۔ ہاں عہد کا رسُول جِس کے تم آرزُو مند ہو آئے گا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ پر اُس کے آنے کے دِن کی کِس میں تاب ہے؟ اور جب اُس کا ظہُور ہوگا تو کَون کھڑا رہ سکیگا؟ کیونکہ وہ سُنار کی آگ اور دھوبی کے صابُون کی مانِند ہے۔ اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانِند بَیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانِند پاک صاف کرے گا تاکہ وہ راستبازی سے خداوند کے حُضُور ہدیے گذرانیں۔ تب یہُوداہ اور یرؔوشلیم کا ہدیہ خداوند کو پسند آئے گا جَیسا ایّامِ قدِیم اور گذشتہ زمانہ میں۔ اور مَیں عدالت کے لِئے تمہارے نزدِیک آؤنگا اور جادُوگروں اور بدکاروں اور جھُوٹی قسم کھانے والوں کے خِلاف اور اُن کے خِلاف بھی جو مزدُوروں کو مزدُوری نہیں دیتے اور بیواؤں اور یتیموں پر سِتم کرتے اور مُسافِروں کی حق تلفی کرتے ہیں اور مجھ سے نہیں ڈرتے مُستعِد گواہ ہُونگا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ کیونکہ مَیں خداوند لاتبدِیل ہُوں اِسی لِئے اَے بنی یعقُوبؔ تم نیست نہیں ہُوئے۔

آفتابِ صداقت ۱۱۷؎

تب خداترسوں نے آپس میں گفتگو کی اور خداوند نے مُتوجّہ ہو کر سُنا اور اُن کے لِئے جو خداوند سے ڈرتے اور اُس کے نام کو یاد کرتے تھے اُس کے حُضُور یادگار کا دفتر لِکھا گیا۔ ربُّ الافواج فرماتا ہے اُس روز وہ میرے لوگ بلکہ میری خاص مِلکیت ہوں گے اور مَیں اُن پر اَیسا رحِیم ہُوں گا جَیسا باپ اپنے خِدمتگذار بیٹے پر ہوتا ہے۔ تب تم رُجُوع لاؤ گے اور صادق اور شرِیر میں اور خدا کی عبادت کرنے والے اور نہ کرنے والے میں اِمتیاز کرو گے۔ کیونکہ دیکھو وہ دِن آتا ہے جو بھٹّی کی مانِند سوزان ہوگا۔ تب سب مغرُور اور بدکردار بھُوسے کی مانِند ہوں گے اور

وہ دِن اُن کو اَیسا جلائے گا کہ شاخ و بُن کچھ نہ چھوڑے گا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔ لیکن تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو آفتابِ صداقت طالِع ہوگا اور اُس کی کِرنوں میں شِفا ہوگی اور تم گاؤ خانہ کے بچھڑوں کی طرح کُودو پھاندو گے۔ اور تم شرِیروں کو پامال کرو گے کیونکہ اُس روز وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے ربُّ الافواج فرماتا ہے۔

خلاصۂ توریت کے مذکورہ بالا واقعات کے حوالہ جات

۱؎ پیدائش ۱:۱-۲:۳
۲؎ پیدائش ۲:۴-۲۵
۳؎ پیدائش باب ۳
۴؎ پیدائش ۴:۱-۱۶
۵؎ پیدائش ۶:۵-۹:۱۹
۶؎ پیدائش ۱۱:۱-۹
۷؎ پیدائش ۱۲:۱-۴
۸؎ پیدائش باب ۱۵
۹؎ پیدائش باب ۱۶
۱۰؎ پیدائش ۱۷:۱-۲۱
۱۱؎ پیدائش ۲۱:۱-۷
۱۲؎ پیدائش ۲۱:۸-۲۱
۱۳؎ پیدائش ۲۲:۱-۱۸
۱۴؎ پیدائش ۲۵:۱۹-۳۴
۱۵؎ پیدائش ۲۸:۱۰-۲۲
۱۶؎ پیدائش ۲۹:۱-۳۰:۲۴
۱۷؎ پیدائش ۳۲:۲۲-۳۰
۱۸؎ پیدائش باب ۳۷
۱۹؎ پیدائش باب ۳۹
۲۰؎ پیدائش باب ۴۱
۲۱؎ پیدائش ۴۲:۱-۸ و ۴۵:۳ز۴۶:
۷ز۴۷:۲۷ و ۲۸
۲۲؎ پیدائش ۵۰:۱۵-۲۶
۲۳؎ خرُوج ۱:۸-۲۲
۲۴؎ خرُوج ۲:۱-۲۲
۲۵؎ خرُوج ۲:۲۳-۴:۳۱
۲۶؎ خرُوج ۵:۱-۶:۹
۲۷؎ خرُوج ۶:۲۸-۷:۱۴
۲۸؎ خرُوج ۹:۱۳-۱۰:۳
۲۹؎ خرُوج ۱۱:۱-۱۲:۴۱
۳۰؎ خرُوج ۱۳:۱۷-۱۵:۲
۳۱؎ خرُوج ۱۵:۲۲-۱۶:۱۵ز۱۶:۳۱-۳۵
۳۲؎ خرُوج ۱۹:۱-۲۰:۲۱
۳۳؎ خرُوج باب ۳۲
۳۴؎ خرُوج ۳۴:۱-۱۰
۳۵؎ یشوع ۱:۱-۱۱
۳۶؎ قضاۃ ۲:۷-۲۳
۳۷؎ ۱-سموئیل باب ۱
۳۸؎ ۱-سموئیل ۲:۱۱،۱۲و۱۸-۲۵
۳۹؎ ۱-سموئیل ۳:۱-۴:۱۸
۴۰؎ ۱-سموئیل ۷:۱۵-۸:۹
۴۱؎ ۱-سموئیل ۹:۱-۱۰:۱
۴۲؎ ۱-سموئیل ۱۰:۲۴-۱۱:۱۵
۴۳؎ ۱-سموئیل باب ۱۵
۴۴؎ ۱-سموئیل ۱۶:۱-۱۳
۴۵؎ ۱-سموئیل ۱۶:۱۴-۲۳
۴۶؎ زبُور ۲۳
۴۷؎ زبُور ۱۹
۴۸؎ زبُور ۸
۴۹؎ ۱-سموئیل ۱۸:۱۰-۱۶ز۲۳:۲۹
۵۰؎ ۱-سموئیل باب ۲۴
۵۱؎ زبُور ۳۷:۱-۱۱
۵۲؎ ۱-سموئیل باب ۳۱
۵۳؎ ۲-سموئیل باب ۷
۵۴؎ ۲-سموئیل باب ۹
۵۵؎ ۲-سموئیل ۱۱:۱-۱۲:۲۵
۵۶؎ زبُور ۵۱:۱-۱۷
۵۷؎ زبُور ۳۲:۱-۷
۵۸؎ ۲-سموئیل ۲۳:۱-۷
۵۹؎ زبُور ۲۲

۶۰؎ ۱۔سلاطین ۲:۱-۴ و ۱۰-۱۲
۶۱؎ ۱۔سلاطین باب ۳
۶۲؎ ۱۔سلاطین ۴:۲۰-۳۴
۶۳؎ امثال ۱:۱-۶ و ۱۷:۱-۱۷
۶۴؎ زبور ۷۲:۱-۱۹
۶۵؎ ۱۔سلاطین ۵:۱-۶:۱
۶۶؎ ۱۔سلاطین ۸:۱۲-۶۱
۶۷؎ ۱۔سلاطین ۱۰:۱-۱۳
۶۸؎ ۱۔سلاطین ۱۱:۱-۱۳
۶۹؎ ۱۔سلاطین ۱۱:۴۱-۱۲:۲۴
۷۰؎ ۱۔سلاطین ۱۲:۲۵-۳۰
۷۱؎ ۱۔سلاطین ۱۶:۲۹-۱۹:۲۱
۷۲؎ ۱۔سلاطین باب ۲۱
۷۳؎ ۲۔سلاطین ۲:۱-۱۵
۷۴؎ ۲۔سلاطین باب ۵
۷۵؎ عاموس ۲:۶-۳:۲ و ۴:۶-۱۳ و ۷:۱-۹
۷۶؎ ۲۔سلاطین ۱۷:۱-۱۸
۷۷؎ ۱۔سلاطین ۱۴:۲۱-۱۵:۱۶
۷۸؎ ۲۔سلاطین ۱۸:۱-۱۲
۷۹؎ ۲۔سلاطین باب ۲۰
۸۰؎ ۲۔سلاطین ۲۱:۱-۱۸
۸۱؎ ۲۔سلاطین ۲۲:۸-۲۵:۲۱
۸۲؎ یسعیاہ ۱:۱-۴ و ۱۳-۲۶
۸۳؎ یسعیاہ ۲:۱-۴
۸۴؎ یسعیاہ ۵:۱-۷
۸۵؎ یسعیاہ ۸:۱۶-۹:۷
۸۶؎ یسعیاہ ۱۱:۱-۱۰
۸۷؎ یسعیاہ باب ۳۵
۸۸؎ یسعیاہ ۴۰:۱-۱۱
۸۹؎ یسعیاہ ۴۲:۱-۹
۹۰؎ یسعیاہ ۴۹:۱-۶
۹۱؎ یسعیاہ ۵۰:۴-۹
۹۲؎ یسعیاہ ۵۲:۱۳-۵۳:۱۲
۹۳؎ یسعیاہ۔باب ۵۵
۹۴؎ یرمیاہ ۱:۱-۱۰
۹۵؎ یرمیاہ ۷:۱-۱۵ و ۱۷:۵-۱۰
۹۶؎ یرمیاہ ۱۸:۱-۱۲
۹۷؎ یرمیاہ ۲۳:۱-۶
۹۸؎ یرمیاہ ۲۹:۱-۱۴
۹۹؎ یرمیاہ ۳۱:۲۷-۳۷
۱۰۰؎ یرمیاہ ۳۲:۱-۲۷
۱۰۱؎ یرمیاہ ۳۳:۲۳-۲۶
۱۰۲؎ دانی ایل باب ۱
۱۰۳؎ دانی ایل باب ۲
۱۰۴؎ دانی ایل باب ۳
۱۰۵؎ دانی ایل باب ۴
۱۰۶؎ دانی ایل باب ۵
۱۰۷؎ دانی ایل باب ۷
۱۰۸؎ عزرا ۱:۱-۸
۱۰۹؎ عزرا ۳:۸-۱۳
۱۱۰؎ عزرا ۵:۱-۶:۱۵
۱۱۱؎ حجی ۱:۱-۲:۹
۱۱۲؎ زکریاہ ۱:۱-۲:۵
۱۱۳؎ زکریاہ ۸:۱-۱۷
۱۱۴؎ زکریاہ ۹:۹ و ۱۰
۱۱۵؎ زکریاہ ۱۲:۱۰
۱۱۶؎ ملاکی ۳:۱-۶
۱۱۷؎ ملاکی ۳:۱۶-۴:۳

ختم شد

sgm

Scripture Gift Mission
P. O. Box 137, Lahore (Pakistan)

Urdu S.O.T. 1096/84 5 M

مسٹر ایچ بخت سیکرٹری سکرپچر گفٹ مشن نے مسیحی اشاعت خانہ کی معرفت طفیل آرٹ پرنٹرز سے چھپوا کر ۳۶ فیروزپور روڈ لاہور سے شائع کیا۔
سرورق جوہر آرٹ پرنٹرز، ابراہیم روڈ معصوم گنج لاہور میں چھپا۔